UNIVERSAL LIBRARY

OU_222808

UNIVERSAL LIBRARY

اعلیٰحضرت

ارشادِ شاہانہ

میں خود ملکی مصنوعات استعمال کرنے پر
فخر کرتا ہوں اور میری رعایا کے لئے
بھی اس کا استعمال طرۂ امتیاز ہونا چاہیے

رہبر نمائش
۱۳۵

Checked 1978

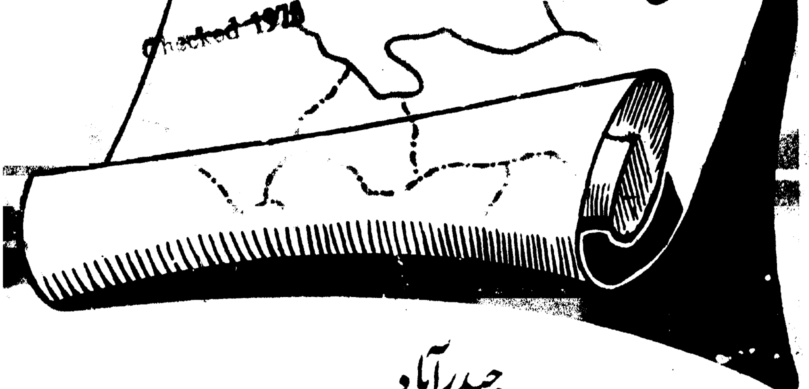

حیدرآباد
دارالسلطنت

نمائش مصنوعاتِ مملکت آصفیہ

مرتبہ
خواجہ حمید احمد
بی۔ اے (عثمانیہ)
مددگار اعداد و شمار
معتمد معاشی کمیٹی انجمن طیلسانین عثمانیہ

قیمت چار روپیہ

منعقدہ
عامہ حیدرآباد
تا ۱۵ اسفندار ۱۳۴۵ف

Buy
mulki-
Products
ملکی مصنوعات
برائے
فروخت
The COTTAGE INDUSTRIES SALES DEPOT.
—GUNFOUNDERY— HYDERABAD —DECCAN—
فروخت گاہ مصنوعات ملکی سرکار عالی توپ کا سانچہ حیدرآباد دکن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رہبر نمائش

سنہ ۱۳۵۱ف

چوتھی نمائش مصنوعات مملکت آصفیہ

خواجہ حمید احمد بی۔اے (عثمانیہ)
مددگار اعداد شمار
معتمد معاشی کمیٹی انجمن طیلسانین عثمانیہ

مطبوعۂ دار الطبع سرکار عالی حیدر آباد دکن

قیمت (چار روپیہ)

فہرست مضامین

" پیام شاہانہ "

(۱) تمہید

(۲) ممالک آصفیہ اور اس کے قدرتی وصنعتی وسائل ۱

(۳) مقاصد نمائش اور ان کی تکمیل ۵

(۴) نمائش مصنوعات ملکی سال بہ سال :-

۱ - پہلی نمائش سنہ ۱۳۴۸ف ۷

۲ - دوسری نمائش سنہ ۱۳۴۹ ف ۹

۳ - تیسری نمائش سنہ ۱۳۵۰ ف ۱۰

۴ - چوتھی نمائش سنہ ۱۳۵۱ف ۱۱

(۵) سپاسنامہ صدر مجلس نمائش و جواب ۱۲

(۶) نمائش میں اضلاع کی چھوٹی صنعتیں ۲۱

(۷) نمائش میں جاگیرات کا حصہ.... .... ۲۱

(۸) خواتین اور کم استطاعت صناعوں کی دستکاری کی نمائش ... ۲۳

(۹) نمائش میں یتیم خانوں کی صنعتیں ۲۵

(۱۰) نمائش میں بر پیمانہ کبیر صنعتیں.... .... ۲۶

(۱۱) نمائش مصنوعات ملکی میں سرکاری محکمہ جات کی شرکت.... ۲۸

(۱۲) مجلس نمائش کا سوال بند ۳۶

(۱۳) شعبہ جات نمائش کی نوعیت واری فہرست ۴۰

(۱۴) تصاویر و اشتہارات ۱۰۰

نمائش میں ورود شاهانه

Royal visit to the Exhibition

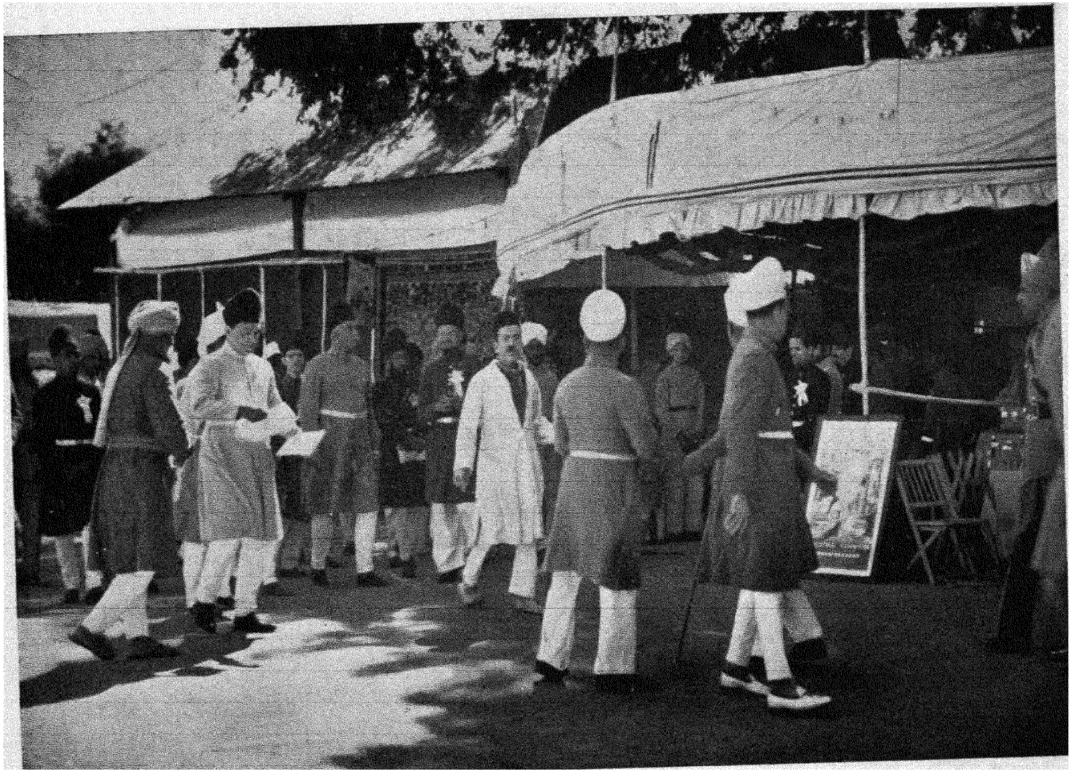

پیام شاہانہ

۲۹ ذوالحجہ

آج مصنوعات ملکی کا میں نے معائنہ کیا اور جس طرح سے انکی ترقی ہو رہی ہے ایک حد تک
محظوظ ہوا اور امید ہے کہ یہ ترقی ایسی ہی ہر سال ہوتی رہیگی جس صورت
کہ کارخانہ نمائش رسمی مستعدی سے کام کرتے اور انکی قدر اہل ملک
کرتے رہیں۔ البتہ جس حد تک گورنمنٹ کیلئے ممکن ہے اسکی مدد کرنی
کہ منجملہ دیگر فرائض کے اسکا یہ ایک فرض ہے۔

فی الحال ملکی مصنوعات کے ساتھ ساتھ غیر ممالک کا سامان بھی رکھا جاتا تھا
خاص کر یہ اصول درست نہ تھا جبکہ اس نمائش کا نام ملکی صنعت رکھا گیا تھا
لہذا سال آئندہ سے اس امر پر توجہ کی جائے کہ خلط ملط نہ ہو ورنہ
پھر خالص رنگ ملکی صنعت کا باقی نہ رہیگا یا جو غرض و غایت اسکی ہے
وہ مفقود ہو جائیگی۔ یہ میری ذاتی رائے ہے۔

فی سال آئندہ سے نمائش کے قیام کیلئے کم از کم ایک ماہ رکھا جائے
جسکی افتتاح بلحاظ دفعہ کی تاریخ (جو ربع صدی دور حکومت کے جوبلی کے
اعلان کا دن ہے) ۲۹، ماہ ۵ کو ختم فرمایا جائے۔ اور
اس دوران میں تین چار یوم کیلئے ساتھ ساتھ نمائش باغات و ترغیبات
بھی ہو جانے تو باعث سہولت ہوگا اس لیے کہ سال میں ایک مرتبہ
معائنہ کا آسانی سے موقع ملیگا کہ ہمیشہ موسم سرما
اسکے لئے موزون ہے اور تعطیلات عید الاضحیٰ کی وجہ سے اضلاع سے
رعایت کو آنے میں آسانی ہوگی۔ م

مملکت آصفیہ

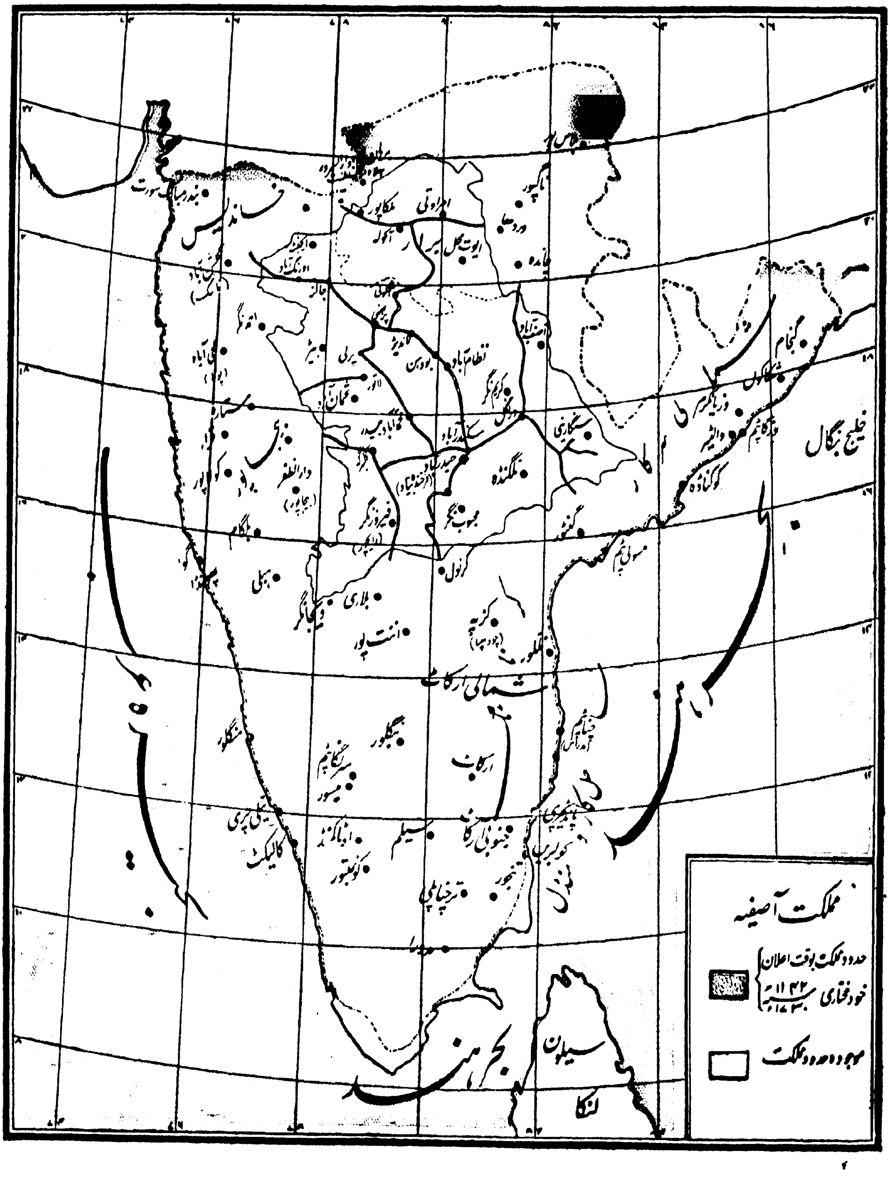
مملکت آصفیہ
حدود مملکت بوقت اعلان خودمختاری
موجودہ حدود مملکت
خلیج بنگال
بحر ہند
سیلون
لنکا
خاندیس
حیدرآباد
گلکندہ
محبوب نگر
کرنول
بلاری
انت پور
بنگلور
میسور
سیلم
کالیکٹ
ترچناپلی

تمہید

مملکت آصفیہ میں مختلف زمانوں میں مختلف نوعیت کی نمائشیں ہوتی رہیں لیکن کسی علمی ادارہ کی جانب سے اس قدر کامیابی اور تسلسل کے ساتھ نمائشوں کے منعقد کئیے جانیکی مثال مشکل ہی سے مل سکتی ہے۔ یہ فخر جامعہ عثمانیہ ہی کو حاصل ہے کہ اس قدر قلیل عرصہ میں اس کے فیض یافتہ نوجوان ملک کی ہر جہتی ترقی میں سب سے پیش پیش نظر آتے ہیں اگر علمی دنیامیں ان کی شہرت چاردانگ عالم میں مسلم ہوگئی ہے تو عملی میدان میں بھی وہ کسی سے پیچھے نہیں رہے۔

مملکت آصفیہ کی صنعتی انقلاب اور معاشی استحکام و ترقی کی سعی میں انجمن طیلسانین عثمانیہ کی معاشی کمیٹی کا پہلا عملی مظاہرہ نمائش مصنوعات ملکی کی شکل میں سنہ ۱۳۴۸ف میں ہوا اور بحمداللہ یہ مظاہرہ ہر سال نہایت کامیابی کے ساتھ کیا جارہا ہے۔ اور اب ایک "مجلس نمائش" قائم ہوگئی ہے جس کے زیر اہتمام اس امر کی کوشش کی جارہی ہے کہ آیندہ مستقل طور پر ایسی نمائشیں منعقد کی جاتی رہیں۔

معاشی کمیٹی انجمن طیلسانین عثمانیہ کا دوسرا کام معاشی کانفرنسوں کا انعقاد ہے۔ نمائش کے ساتھ "کل حیدرآباد معاشی کانفرنس" کے اجلاسوں سے بہت سی معاشی تجاویز اور اسکیمیں عملی جامعہ پہن رہی ہیں۔ اور ملک کا معاشی سروے بھی کیاجارہا ہے۔ اس ہی کمیٹی کے پیش نظر ایک صنعتی و تجارتی ڈائرکٹروں کی اشاعت کا کام بھی ہے جس کے لئے نہایت محنت و کاوش سے مواد جمع اور ترتیب دیا گیا ہے۔ لیکن رقمی بند وبست نہ ہونے کی وجہ سے اس کے شائع ہونے کی نوبت نہیں آرہی ہے۔

اس مختصر کتابچہ میں انجمن طیلسانین عثمانیہ اور عثمانیہ برادری کے کام پر کوئی تبصرہ مقصود نہیں ہے لیکن عوام کی واقفیت کے لئے اس کے ملحقہ اداروں کی فہرست علحدہ درج کی گئی ہے جن سے اس امر کا اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ کس طور پر جامعہ عثمانیہ کے فارغ التعلیم طلباء ملک کے ہرجہتی مسائل میں حصہ لے رہے ہیں اور جس ادارہ کے تحت یہ نمائش عمل میں آرہی ہے اس کے اور مختلف النوع کیا کام ہیں۔

انجمن طیلسانین عثمانیہ سنہ ۱۳۵۱ ف

صدر ۔ مولوی خواجہ محمد احمد صاحب مولوی فاضل ایم ۔ اے ۔ ایل ایل بی (عثمانیہ)
نائب ناظم آثار قدیمہ

نائب صدر ۔ مہندراج صاحب سکسینہ ایم ۔ ایس ۔ سی (عثمانیہ)

معتمد ۔ محمد غوث صاحب ایم ۔ اے ۔ ایل ایل بی (عثمانیہ)

نائب معتمد ۔ محمد عبدالعلی صاحب بی ۔ یس ۔ سی ۔ ایل ایل بی (عثمانیہ)

خازن ۔ شنکر جی صاحب بی ۔ اے ۔ ایل ایل بی (عثمانیہ)

اراکین

مولوی نواب میر اکبر علی خان صاحب بی ۔ اے (عثمانیہ) آنرز (لندن) بارایٹ لا
مولوی میر احمد علی خان صاحب ایم ۔ اے ۔ ایل ایل بی ۔ پروفیسر جامعہ عثمانیہ
مولوی عبدالمجید صاحب صدیقی ایم ۔ اے ۔ ایل ایل بی (عثمانیہ)
مولوی سید محمد صاحب ایم ۔ اے (عثمانیہ)
مولوی بدرالدین شکیب صاحب بی ۔ اے ۔ ایل ایل بی
راجہ گروداس صاحب بی ۔ اے ۔ ایل ایل بی (عثمانیہ)
مولوی جمیل احمد صاحب فاروقی بی ۔ ایس ۔ سی ،،
مولوی ظہیرالدین احمد صاحب بابر بی یس سی ۔ ایل ایل بی ،،

مجلس علمیہ | مجلس ادارت مجلہ طیلسانین | عثمانیہ بلدی جماعت | معاشی کمیٹی | لسانی کمیٹی | اتحاد و ترقی

صدر مولوی میر اکبر علیخانصاحب بی ۔ اے ۔ ایل ایل بی بارایٹ لا
معتمد مولوی خواجہ حمید احمد صاحب بی ۔ اے
خازن مادھو راؤ صاحب انوری
اراکین ۔ مولوی محمد غوث صاحب ۔ مولوی محمد عبدالعلی صاحب
مولوی جمیل احمد صاحب فاروقی ۔ رگھوبیر صاحب بیلی صاحب
راجہ گرو داس صاحب ۔ مولوی عسکری جعفری صاحب
مولوی صابر علی صاحب ہاشمی ۔ مولوی عزالدین صاحب
مولوی محمد علی صاحب موسوی

معاشی سروے کمیٹی | معاشی کانفرنس کمیٹی | مجلس نمائش | ادارہ مرکز مصنوعات ملکی | زرعی کمیٹی (زیر تشکیل)

مجلس نمائش

صدر	مولوی میر اکبر علی خان صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل بی بار ایٹ لا
نائب صدر	ایل این گپتا صاحب ایچ۔ سی۔ یس
معتمد	مولوی شرف الدین صاحب بی۔ اے۔ عثمانیہ
شریک معتمد	عبد العلی صاحب بی۔ ایس۔ سی۔ ایل ایل بی عثمانیہ
خازن	مادھو راو صاحب انوری
اراکین	عبد المجید صاحب صدیقی یم۔ اے۔ ایل ایل بی (عثمانیہ)
	ڈاکٹر رضی الدین صاحب ایم۔ اے۔ پی۔ ایچ۔ ڈی (عثمانیہ)
	محمد عبد الرؤف صاحب
	محمد علی صاحب موسوی
	محمد غوث صاحب ایم۔ اے۔ ایل ایل بی (عثمانیہ)
	رگھوبیر صاحب بیلی صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل بی (عثمانیہ)
	بی۔ کے بھگوان صاحب۔ انڈسٹریل انجینیر

	داعیان
(۱) مالیاتی کمیٹی	شنکر جی صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل بی
(۲) کمیٹی طباعت وتشہیر	عبد العلی صاحب بی۔ ایس۔ سی۔ ایل ایل بی
(۳) کمیٹی انتظام نمائش گاہ	پریم جی صاحب رکن بلدیہ
(۴) انعامات کمیٹی	خواجہ حمید احمد صاحب بی۔ اے
(۵) معاشی کانفرنس کمیٹی	خواجہ حمید احمد صاحب بی۔ اے
(۶) مظاہرات کمیٹی	مہندر راج صاحب سکسینہ ایم۔ اے
(۷) کمیٹی انتظامات روشنی	رگھوبیر ملی صاحب
(۸) حسن کار کمیٹی	پرکاش راؤ صاحب
(۹) کمیٹی امداد صناعان	خواجہ حمید احمد صاحب بی۔ اے
(۱۰) رضا کاران کی کمیٹی	راے مدن موھن لعل صاحب بی۔ اے ایل ایل بی عثمانیہ
(۱۱) تفریحات کمیٹی	معین الدین صاحب ایم۔ یس۔ سی عثمانیہ
(۱۲) اگزبیشن کلب	سید محمد عسکری جعفری صاحب
(۱۳) نشریات وٹیلیفون کمیٹی	محمد عبد العلی صاحب بی یس سی۔ ایل ایل بی عثمانیہ
(۱۴) کمیٹی اسٹال مرکز مصنوعات ملکی	بی۔ کے بھگوان صاحب انجینیر
(۱۵) مجلس مشاورت	

مجلس مشاورت

۱ - نواب زین یار جنگ بہادر - چیف آرکٹیکٹ
۲ - مولوی محمد لیاقت اللہ خان صاحب - یچ - سی - یس - معتمد فینانس
۳ - ؍؍ احمد مرزا صاحب - چیف انجینیر تعمیرات
۴ - ؍؍ خواجہ معین الدین صاحب - یچ - سی - یس - معتمد سیاسیات
۵ - نواب حسن یار جنگ بہادر چیف انجینیر تعمیرات
۶ - مولوی سید علی رضا صاحب - چیف انجینیر ریلوے
۷ - ؍؍ غلام محمود صاحب قریشی - یچ - سی - یس - زائد معتمد مال
۸ - ؍؍ خان فضل محمد خان صاحب - شریک معتمد تعلیم صنعت و حرفت و صدر ٹکنیشن بورڈ
۹ - نواب مہدی نواز جنگ بہادر - ناظم بلدیہ
۱۰ - نواب رحمت یار جنگ بہادر - کوتوال بلدہ
۱۱ - مولوی مہر علی صاحب فاضل - ناظم آرائش بلدہ
۱۲ - ؍؍ سید یوسف علی صاحب - یچ - سی - یس - معتمد کمیٹی اصلاحات
۱۳ - ؍؍ سید فضل اللہ صاحب - یچ - سی - یس - زائد معتمد مال تنظیم دیہی
۱۴ - ؍؍ قاضی زین العابدین صاحب - ناظم آبکاری
۱۵ - ؍؍ میر محبوب علی خان صاحب نائب معتمد مال
۱۶ - ؍؍ احمد محی الدین صاحب - ناظم صنعت و حرفت
۱۷ - ؍؍ مظہر حسین صاحب - یم - اے - بی - یس - سی (اڈنبرا)
۱۸ - ؍؍ عبدالرحمن خان صاحب - سابق صدر کلیہ جامعہ عثمانیہ
۱۹ - ؍؍ غلام احمد خان صاحب صدر پائیگاہ کمیٹی
۲۰ - ؍؍ حبیب الرحمن صاحب - ناظم معلومات عامہ

۲۱ - مسٹر مہند ربہادر - ناظم اشاعت

۲۲ - مولوی سید جمال الدین صاحب - ناظم باغات

۲۳ - " فاروق صاحب - بی - اے - یچ - سی - یس - دوم تعلقدار

۲۴ - راجہ ترمبک راج بہادر - معتمد بلدیہ

۲۵ - مولوی خواجہ محمد احمد صاحب مولوی فاضل یم - اے - ایل - ایل - بی - نائب ناظم آثار قدیمہ صدر انجمن طیلسانین عثمانیہ

۲۶ - " سید محمد علی موسوی - نائب صدر بلدیہ

۲۷ - راجہ گروداس صاحب بی - اے - ایل - ایل - بی معتمد جاگیرداران کمیٹی

۲۸ - مولوی میر محمود علی صاحب - یم - اے - لکچرار سٹی کالج

۲۹ - نواب میر اکبر علی خاں صاحب بہادر - بی - اے - ایل - ایل آنرز لندن بار ایٹ لا صدر نمائش مصنوعات ملکی

۳۰ - یل - ین - گپتا - یچ - سی - یس - نائب صدر نمائش

۳۱ - مولوی شرف الدین صاحب - بی - اے - معتمد نمائش مصنوعات ملکی

طلباء و طالبات کو خوشخبری

فریم - گول - کیانویس پیپر - ڈی یم سی کلارک - راجہ رانی ریشمی لٹ ولنڈ ے - سوئی مشین - سوزن کاری - شٹل و دیگر سامان اولن - جرمنی انگلش - جاپانی - دیسی ہمہ قسم ہمہ رنگ - ربن - لائن - کارچوبی ٹوپیاں - ڈوری لیس ہمہ کلر و مختلف ڈزاین شنائل مختلف - ریشمی کمر بند - چمکی امیٹیشن مخمل کے پھول پتے مختلف رنگ و سائز - قو رمخمل - مختلف سائز - ٹیبل کلاتھ تکیہ مخمل وغیرہ وغیرہ - یم - قیصر لاڑ بازار حیدرآباد دکن

اسٹال نمبر ۴۶

حضرت ولیعہد بہادر اور حضرت دردانہ بیگم صاحبہ کا ورود نمائش

Their Highnesses the Prince and Princess of Berar in the Exhibition

مملکت آصفیہ اور اس کے قدرتی و صنعتی وسائل*

مملکت آصفیہ اپنے قدرتی وسائل کے لحاظ سے برطانوی ہند کے صوبوں کے بعد ہر ریاست سے بڑھی ہوئی ہے۔ ملک برار کا رقبہ شامل کرتے ہوئے ممالک محروسہ سرکار عالی کا رقبہ ایک لاکھ مربع میل سے کچھ زاید ہے۔ لیکن برار کے رقبہ کو علحدہ کرنے کے بعد اس کا رقبہ (۸۲,۶۹۸) مربع میل ہے۔ جدید مردم شماری کے لحاظ سے اس کی آبادی (۱,۶۱,۹۴,۳۱۳) ہے۔ اور اگر اضلاع مفوضہ کی آبادی کا بھی شمار کیا جائے تو اس کی تعداد ساڑھے چار کروڑ سے زیادہ ہوتی ہے۔

معدنی دولت معدنی ذخائر کی کثرت کے لحاظ سے مملکت آصفیہ ہندوستان کے کسی صوبہ یا ریاست سے پیچھے نہیں ہے۔ یہاں الماس سے لے کر کوئلہ تک کی معدنیں موجود ہیں۔ لیکن جدید علمی اصولوں پر ان کی تلاش و تحقیقات نہ ہونے کی وجہ سے عوام کو ان سے بہت زیادہ لاعلمی ہے۔ اور ہم یقین کے ساتھ نہیں کہہ سکتے کہ قدرت کے کتنے خزانہ سلطنت آصفیہ میں بکھرے پڑے ہیں عام طور پر یہاں کی معدنیات میں سونا۔ کوئلہ۔ لوہا۔ تانبا۔ ابرک۔ سیسہ۔ کھریا۔ سنگ سیلو۔ سنگ بلور چونے کا پتھر۔ سنگ مرمر وغیرہ کے نام لئے جاتے ہیں۔ جواہرات کے متعلق بھی یہ بیان کیا جاتا ہے کہ ہندوستان کے کسی اور علاقہ میں اس قدر کثرت سے دستیاب نہیں ہوسکتے۔ گولکنڈہ کے ہیرے محتاج تعارف نہیں ہیں۔ ہیرے کی کانیں گولکنڈہ کے علاوہ ضلع رائچور کے دیہات پرنیال۔ قادرکھیڑ۔ ستابلی اور ضلع ورنگل میں تعلقہ پالونچہ و تعلقہ میڑچل میں موجود ہیں۔ چنانچہ قطب شاہی دور میں کثرت سے یاقوت نکالے گئے تھے۔ یہاں کا الماس خاص شہرت رکھتا ہے اس کے علاوہ بیدر کے قرب و جوار میں و نیز عادل آباد میں مختلف معدنی ذخائر اور معدنی چشمے بھی موجود ہیں لیکن ان کی تفصیلات سے ہمیں بے خبری ہے۔ تھامس گرے اور علامہ طباطبائی کی شاعری یہاں امر واقعہ بن کر ہمارے سامنے یہ نقشہ پیش کرتی ہے کہ۔

بہت سے گوہر شہوار باقی رہ گئے ہونگے
کہ جنکی خوبیاں پوشیدہ ہیں تہہ میں سمندر کی

ہزاروں پھول دشت و در میں ایسے بھی کھلے ہونگے
کہ جنکے مسکرانے میں ہے خوشبو مشک و اذفر کی

---

* اس عنوان کے تحت اکثر معلومات کتاب ''تحریک ترقی مملکت آصفیہ'' سے اخذ کی گئی ہیں۔

محکمہ معدنیات کی جانب سے تین سال سے بہ دوران نمائش ایسی معدنیات کا مظاہرہ کیا جا رہا ہے جو ہمارے ملک میں بہ افراط دستیاب ہو رہی ہیں یا آیندہ برآمد کی جاسکتی ہیں۔ چنانچہ نمائش میں محکمہ معدنیات کی اسٹال میں ان کی بابت مختلف رپورٹیں اور نقشہ جات وغیرہ فراہم کئے جاتے ہیں لیکن وہ اردوزبان میں نہ ہونے کی وجہ سے اہل ملک کو اپنی طرف متوجہ نہ کرسکے۔

سرکار عالی کی جانب سے ہٹی میں سونے کے نکالنے کی مہم دوبارہ شروع کردی گئی ہے اور توقع ہے کہ سونے کی گرانی کے باعث اس معدن سے خاطر خواہ فائدہ حاصل ہوگا۔

لوہا برآمد کرنے کے لئے بھی ملک میں مختلف اسکیمیں پیش کی جارہی ہیں اور یہ توقع کی جاتی ہے کہ برقابی قوت کی تولید کے ساتھ ہمارے ملک میں کثیر مقدار میں لوہا نکالا جاسکے گا۔ جس سے ہمارے ملک کی کلیدی صنعتوں کی کافی ترقی ہوگی۔ اس کے ساتھ ہی کوئلہ سے گیس تیار کرنے کی بابت بھی مختلف تجاویز حکومت کے زیر غور ہیں۔

زرعی پیداوار زرعی پیداوار کے لحاظ سے اکثر لوگ نہیں جانتے کہ مملکت آصفیہ کی ہندوستان میں کیا حیثیت ہے۔ کسی صوبہ یا ریاست میں ارنڈی اور جوار کی کاشت اتنے وسیع رقبہ پر نہیں کی جاتی جتنی کہ یہاں کی جاتی ہے۔ کپاس۔ مونگ پھلی۔ السی باجرہ۔ مکائی۔ تمباکو اور تل کی کاشت میں بھی اور ریاستوں کے مقابلے میں اس کو امتیازی درجہ حاصل ہے۔ نیشکر۔ تمباکو اور تل کی کاشت کے لحاظ سے بھی مملکت آصفیہ کو خاص اہمیت حاصل ہے۔

لیکن ابھی ہمارے ملک کی زرخیزی سے کما حقہ استفادہ نہیں کیا جارہا ہے اور ہمیں اکثر زرعی پیداواروں کے لئے غیروں کا محتاج رہنا پڑتا ہے۔ تعجب تو یہ ہے کہ چانول جیسی چیز جو ہماری اہم ترین غذا ہے لاکھوں من کی تعداد میں باہر سے درآمد کیا جاتا ہے اور پچاس لاکھ روپیہ سے زاید کا میوہ ہمیں باہر سے منگوانا پڑتا ہے۔

علاوہ ازیں زرعی پیداواروں کی صنعتی اہمیت سے پوری طرح استفادہ نہیں کیا جارہا ہے۔ کپاس اور روغن دار تخم (۷۰) فیصد کی مقدار میں خام حالت میں باہر بھیجدئے جاتے ہیں اور ان کے صنعتی فوائد سے ہمارا ملک محروم ہی رہتا ہے۔

صنعتی حالت | صنعتی لحاظ سے ہمارا "حال" اس قدر شاندار نہیں ہے جتنا کہ ہمارا "ماضی" تھا ۔ قدیم سیاحوں اور تاریخ کی کتابوں میں اس کا تذکرہ ملتا ہے کہ ہماری مصنوعات جن میں سوتی اور ریشمی ملبوسات اور چینی کے ظروف نمایاں حیثیت رکھتے تھے اکثر افریقہ اور یورپ کے بازاروں کیلئے برآمد کی جاتی تھیں لیکن ہمارے صنعتی زوال کی وجہ جب یہ صنعتیں مردہ ہوگئیں تو ہمیں تاریخ کے یہ دستاویز افسانہ معلوم ہونے لگے ۔ ملبوسات کی حدتک ہمرو۔ مشروع اور کمخواب کی وجہ سے ہماری ان قدیم صنعتوں کے کچھ آثار باقی رہگئے ہیں لیکن چینی کے ظروف کی حدتک اس کا نام ونشان بھی نہ رہا تھا کہ یہ کہاں تیار ہوتے تھے البتہ ابھی حال میں ہمارے ماہران آثار قدیمہ کی کوششوں سے "کنڈا پور" کی کھدائی کے سلسلہ میں جو اشیاء برآمد ہوئی ہیں ان میں ایسے ظروف پائے گئے ہیں جن سے تاریخی بیانات کی عینی تصدیق ہوسکتی ہے ۔

قدیم تاریخی واقعات سے قطع نظر فی الوقت جو پرانی صنعتیں باقی رہگئی ہیں ان کی ایک اجمالی فہرست حسب ذیل ہے ۔ اور نمائش میں ان کا مشاہدہ بھی کیا جاسکتا ہے ۔

(۱) دستی کاغذ ۔
(۲) رنگریزی اور چھپوائی ۔
(۳) زردوزی ۔
(۴) ہمرو۔ مشروع اور کمخواب ۔
(۵) سیلا اور پگڑی ۔
(۶) اونی قالین ۔
(۷) صنعت تسر ۔
(۸) صنعت آلات حرب ۔
(۹) تانبے اور پیتل وغیرہ کے برتن ۔
(۱۰) کھلونا سازی ۔
(۱۱) سونے اور چاندی کا نقشی اور جالی کا کام ۔
(۱۲) بیدری ظروف ۔
(۱۳) چوڑی سازی ۔

لیکن مذکورۂ بالا صنعتوں کی تجارتی لحاظ سے کیا اهمیت باقی رہ گئی هے یه ایك مستقل مسئله هے جس سے همیں دوچار هونا پڑیگا اس لئے نمائش کی اس مختصر کتاب میں هم اس پر بحث نہیں کرسکتے۔ یہاں صرف انکی جانب اشارہ کردینا ضروری هے۔

یہاں همیں اس قدر ضرور کہنا پڑتا هے که همارے ملك کے صناع اور کاریگر اگر زمانے کے مذاق کے مطابق سامان تیار کرنے لگیں تو ان کے لئے بازار خود فراهم هونے لگیں گے۔

جدید صنعتوں میں مشین کا پارچه۔ شکر سازی۔ سگریٹ سازی۔ روغن کشیدگی۔ سمنٹ سازی اور دیاسلائی اور لوهے کی بعض مصنوعات کو کسی قدر ترقی هوئی هے۔ لیکن زمانے کے حالات اب بدل چکے هیں همیں جدید صنعتوں کی طرف زیادہ سے زیادہ متوجه هونا هے۔ انقلاب صنائع۔ مشین کا استعمال سائنٹیفك ایجادات اور اختراعات نے مصنوعات کی بے شمار راهیں نکالی هیں اور ملك کی ادنی سے ادنی اشیاء سے افادہ حاصل کرنیکی اس درجه قابلیت بڑهادی هے کهگویا مٹی کو سونا بنایا جارها هے اس وقت هم اگر کلیدی صنعتوں کو فروغ نہیں دینگے اور ملك میں بڑے بڑے کارخانے قائم نه کریں گے تو پھر هماری آئندہ ترقی کے کوئی امکانات نہیں رهتے۔

همارے ملك کی معدنی دولت اور زرعی پیداواروں کا هم نے اوپر تذکرہ کیا هے اور ان کی موجودگی میں همیں صنعتی ترقی کے لئے سوائے قوت ارادی اور تنظیمی قابلیت کے کسی اور چیز کی ضرورت نہیں هے۔ قوت متحرکه اور کیمیائی اشیاء و نیز سرمایه کی بھی کوئی کمی نہیں اور حکومت بھی هماری هر طرح مدد کرنے تیار هے۔ البته همارے ملك کے سائنس دانوں اور انجینیروں کا یه فریضه هونا چاهئے که ملکی وسائل سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کی صورتیں نکالیں۔ اورکلیدی صنعتوں کو رائج کر کے ملك میں دیگر ضمنی صنعتوں کے لئے مواقع بهم پهونچائیں۔

رایل ٹیلرنگ فرم۔ جی رگهوناته بلڈنگ عابد روڈ

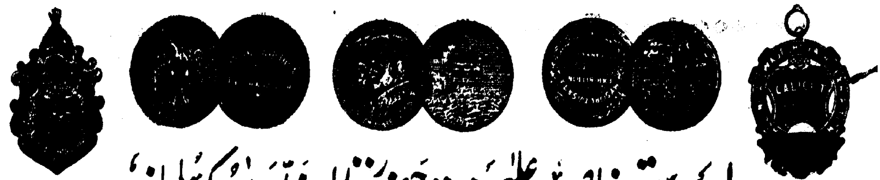

بسرپرستی خاص اعلیحضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ

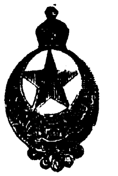

نظام ویجیٹبل ہیر آئیل

دماغ اور حسن کا تنہا محافظ۔ بہترین تیلوں سے سو فیصدی بہتر۔ عدیم المثال صنعت لاثانی و پائدار خوشبو
قیمت علاوہ اخراجات ۸

گولڈن اسنو

یہ وہ افضل ترین غازہ ہے جو کہ ممالک یورپ کے مماثل تسلیم کر لیا گیا ہے۔ رخساروں میں سرخی اور جلد میں خاصی نرمی پیدا کرتا ہے۔ شیونگ کے بعد اس کے استعمال سے جلد سیاہ نہیں ہوتی بلا لحاظ موسم و وقت استعمال کیا جاتا ہے۔ قیمت علاوہ اخراجات

۱۲/

دکن ہیر آئیل

ملک کا مایۂ ناز اور غیر ممالک میں ممتاز مستند ڈاکٹروں اور حکیموں کا آزمودہ۔ سرکار نظام کے کیمیکل اگزامینر کا امتحان کردہ یہی وہ تیل ہے جس کے مفید ہونے سے دنیا کی کوئی ہستی انکار نہیں کر سکتی قیمت علاوہ اخراجات

۱۴/

دکن ہیر آئیل کمپنی حیدرآباد دکن

(ہندوستان کی مشہور نمائشوں سے طلائی تمغے یافتہ)

جنگ کے باعث حسب ذیل قیمت پر فروخت ہو رہا ہے۔

نظام ویجیٹبل ہیر آئیل - دکن ہیر آئیل ، گولڈن اسنو

ایک روپیہ ۶/ ۱۵/ ۱۳/

دی نظام شگر فیکٹری لمیٹیڈ

صدر دفتر	کارخانہ
مسرت منزل عابد روڈ	بودھن نظام آباد
حیدرآباد ۔ دکن	

ملکی سرمایہ ۔ ملکی محنت اور ملکی انتظام کے تحت

خالص نیشکر سے بنی ہوئی نہایت صاف چمکدار اور عمدہ
شکر استعمال کیجئیے

اور

اپنے ملک کی اس بڑی صنعت کو فروغ دیجئیے

مختاران انتظامی :۔ ایچ ۔ ای ۔ ایچ ۔ دی نظامس انڈسٹریل ٹرسٹ فنڈ

نمائندہ مختاران انتظامی :۔ دی حیدرآباد کنسٹرکشن کمپنی لمیٹیڈ

عابد روڈ حیدرآباد

سررشتہ طباعت سرکار عالی
SHREE
MAN
THE VA
MANWA

مقاصد نمائش اور انکی تکمیل

عنوان بالا کے تحت یہ ظاہر کرنا مقصود ہے کہ انعقاد نمائش کے جو اغراض و مقاصد پیش نامہ میں مقرر کئے گئے تھے ان کی تکمیل کس حد تک ہوسکی اور ان نمائشوں سے اہل ملک کو کیا سبق حاصل ہوا۔

یہ ظاہر ہے کہ چند نوجوانوں کی وقتی سعی و کاوش اور قلیل مدت کی تیاری سے باغ عامہ کے چھوٹے سے احاطہ میں مملکت آصفیہ کے زبردست قدرتی وسائل اور بیشمار گھریلو صنعتوں کا مکمل موقع پیش کرنا کسی طور پر بھی ممکن نہ تھا جہاں سینکڑوں اشیاء کا مظاہرہ کیا گیا وہاں ابھی لاکھوں اشیاء آنکھوں سے اوجھل رہیں ملک کی معدنی دولت اپنی معدنوں ھی میں رہی۔ صرف ایک مرتبہ حیدرآباد کی معدنی کمپنی نے سنگ سیلو کی نمائش کی تھی۔ زرعی پیداوار کے البتہ کچھ اچھے نمونے موجود تھے لیکن ان کی صنعتی اہمیت کی کوئی خاص وضاحت نہ ہوسکی۔ ملک کی بہ پیمانہ کبیر صنعتوں میں سے صرف چند کی نمایندگی ہوئی۔ اور گھریلو صنعتوں میں بہت سے اضلاع کی صنعتیں ابھی منظر عام پر نہ لائی جاسکیں۔

لیکن ان تمام کوتاھیوں کے باوجود مجلس نمائش اور معاشی کمیٹی کی سب سے بڑی کامیابی یہ ھے کہ اس کی اس جد و جہد کی وجہہ سے اہل ملک کو ملکی مصنوعات سے نہ صرف واقفیت حاصل کرنے کا شوق پیدا ہوگیا بلکہ ان میں ملکی اشیاء کے استعمال کا جذبہ بھی سرایت کرگیا۔ اور ملکی صناعوں کی سرپرستی کا خیال امراء سے لے کر عوام کی حد تک عام ہوگیا ھے۔

غرض ادنی ضروریات سے لے کر اعلی ضروریات کی تکمیل کے لئے ملکی مصنوعات کی فراھمی اور ان کا استعمال کس حد تک ہورہا ھے اس کا ایک مختصر خاکہ اس نمائش سے ضرور ظاہر ہوا اور جب شاہ دکن خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ نے بہ نفس نفیس اس نمائش کا معائنہ فرمایا تو ملکی مصنوعات کے ستارے اپنے اوج پر پہنچ گئے۔ شاہ والا کا یہ ارشاد کہ " میں خود ملکی مصنوعات استعمال کرنے پر فخر کرتاہوں اور میری رعایا

کے لئے بھی اس کا استعمال طرہ امتیاز ہونا چاہئے" اھل ملک کے لئے یقیناً شمع ھدایت کا کام دیگا۔

جہاں شاہ والا نے موجودہ مصنوعات کی قدر افزائی فرمائی وھاں جدید مصنوعات کے قیام کے لئے بھی ہمت افزائی فرمائی اب عام طور پر ملک میں مختلف النوع نمائشوں کے انعقاد کا شوق بڑھتا جارھا ھے اور کثرت سے نمائشیں ھو رھی ھیں۔ یہ چیز ملک کی عام معاشی بیداری کا پیش خیمہ ھے اور ملک کی ھر جہتی ترقی کا راز اسی میں پوشیدہ ھے۔

Perfume Centre

ABID ROAD.

Perfumery-Toilet Goods and General Merchandise

Visit us for

World famous perfumes of France, Spain, Egypt, England, & America.

پرفیوم سنٹر

عابد روڈ

دنیا کی منتخب خوشبویات۔ زینت اور سنگھار کی جملہ اشیاء کا مرکز جہاں

فرانس، اسپین، مصر، انگلستان اور امریکہ کے مشہور عالم سنٹس وغیرہ فروخت ھوتے ھیں۔

نمائش مصنوعات ملکی سال به سال

سنہ ۱۳۳۸ف کی نمائش

سنہ ۱۳۳۸ف میں پہلی نمائش مصنوعات ملکی کا افتتاح نواب سر اکبر حیدر نواز جنگ بہادر نے فرمایا۔ اور اسکے پہلے صدر مولوی میر محمود علی صاحب ایم اے۔ ایل ایل بی (عثمانیہ) لکچرار سٹی کالج تھے۔ اور مولوی عبد الرحیم صاحب بی اے (عثمانیہ) معتمد معاشی کمیٹی اور شنکر جی صاحب بی اے۔ ایل ایل بی (عثمانیہ) مددگار بلدیہ معتمد نمائش مقرر ہوے۔ نمائش کی اسکیم اور پراسپکٹس کی ترتیب کا کام مولوی خواجہ حمید احمد صاحب بی اے (عثمانیہ) مددگار اعداد شمار نے انجام دیا۔

یہ نمائش صرف پندرہ دن کی تیاری کے ساتھ کی گئی تھی اور جب نمائش کے انعقاد کا ارادہ کیا گیا تو اس وقت کمیٹی کے پاس ڈھائی روپیہ کا سرمایہ تھا لیکن عثمانین کی رضاکارانہ سعی نے اس نمائش کو اس قدر کامیاب بنایا کہ یہ نمائش آئندہ نمائشوں کا پیش خیمہ بنی۔ اس نمائش میں تقریباً سو اسٹال قائم ہوے تھے اور تقریباً ایک لاکھ روپیہ کی مالیت کا سامان لایا گیا تھا۔ پچاس ہزار سے زاید اشخاص نے اس نمائش کو دیکھا۔ یہ نمائش دس دن رھی۔

اس نمائش میں اکثر ایسی مصنوعات کا مظاہرہ کیا گیا جن کو دیکھکر بعض عہدہ داران مقتدر نے اس امر کا اعتراف کیا کہ ان صنعتوں کی بابت انھیں پہلی مرتبہ اس کا علم ہوا کہ وہ ممالک محروسہ سرکارعالی میں تیار ہوتی ھیں۔

نواب صدر اعظم بہادر نے اپنے جوابی خطبہ افتتاحیہ میں جن امور کی بابت زور دیا ان کا اقتباس درج ذیل ھے:-

"انجمن طیلسانین کو میں مشورہ دونگا کہ وہ اپنی مساعی کو نمائش کی حد تک محدود یا ختم نہ کردیں بلکہ معاشی کمیٹی کی تنظیم کے ذریعہ اس کا انتظام کریں کہ ھمارے نوجوان طیلسانین اور تعلیم یافتہ حضرات ھماری صنعتوں کے مراکز پر پہنچیں۔

کاری گروں سے تعلقات بڑھائیں اور ان کی تجارتی تنظیم کی کوشش کریں جس کی وجہ سے نہ صرف کاری گر خوشحالی کی زندگی بسر کرسکیں بلکہ معقول تعداد میں تعلیم یافتہ نوجوان ملک کی تجارت و حرفت کو اپنی معاش کا ذریعہ بناسکیں ۔ مجھے بڑی خوشی ہوگی اگر انجمن طیلسانین اس مسئلہ کو ہاتھ میں لے گی اور ایک ایسی پر خلوص اور متدین جماعت تیار کرے گی جو ملکی مصنوعات کی ترقی کو اپنی عملی زندگی کا نصب العین بنائے ۔

"ملک کی معاشی اور صنعتی پیمائش کا اقدام معاشی کمیٹی کے پیش نظر ہے اس کو میں قدر کی نگاہوں سے دیکھتا ہوں اور آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اس خصوص میں جب آپ مزید تفصیلات مہیا کرنے کے قابل ہوجائیں تو آپ کی تجاویز پر حکومت سرکارعالی احتیاط کے ساتھہ غور اور واجبی امداد سے دریغ نہیں کریگی ۔"

حیدرآباد میں دہلی

وہ کیا؟

دہلی دواخانہ

واقع مکرم جاہی روڈ قریب معظم جاہی مارکٹ میں تشریف لائیے ۔ اور قدرت خدا مشاہدہ کیجئے اسکے تمام مرکبات دہلی کی دوا سازی کے اصول پر تیار کئے جاتے ہیں ۔ اگر آپ کسی کہنہ اور پیچیدہ بیماری میں مبتلا ہیں ۔ اور علاج کرتے کرتے مایوس ہوگئے ہیں توضرور آئیے اور دواخانہ کے کہنہ مشق اور تجربہ کار اور مستند حکیم کی حذاقت اور دست شفاء سے فائدہ اٹھائیے ۔

(خان اینڈ سنس)

جدید حیدرآباد

Modern Hyderabad

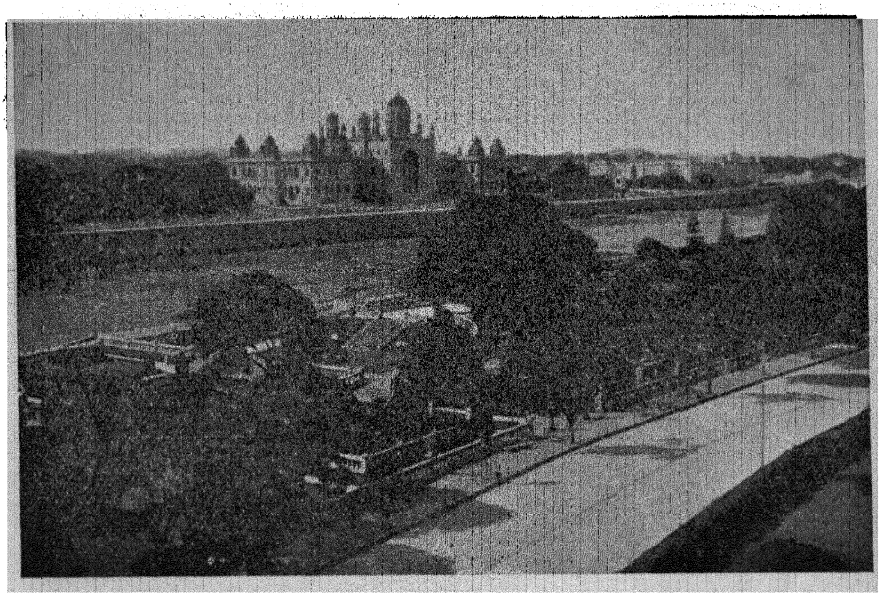

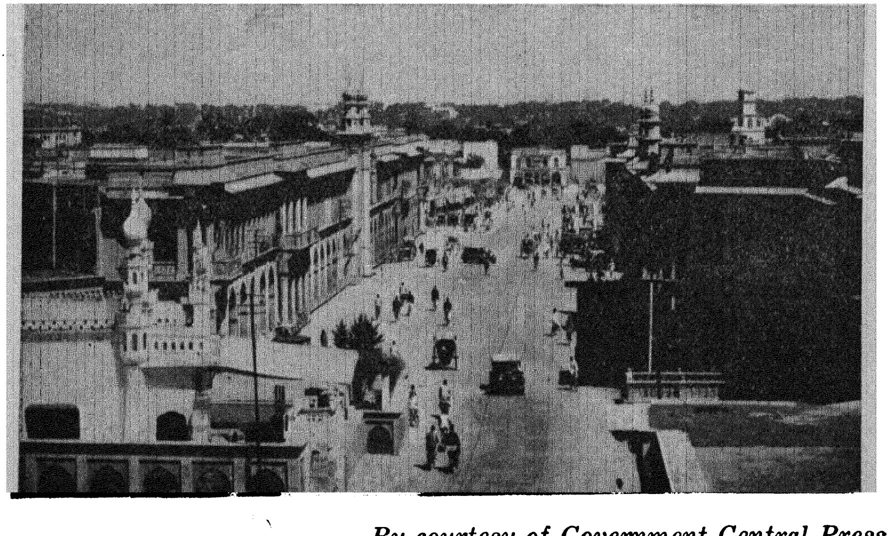

By courtesy of Government Central Press

سنہ ۱۳۴۹ف کی نمائش

سنہ ۱۳۴۹ف میں دوسری نمائش مصنوعات ملکی کا افتتاح حضرت شہزادہ جنرل والاشان نواب معظم جاہ بہادر نے فرمایا۔ اور اس سال کمیٹی کے صدر مولوی محمد فاروق صاحب بی۔ اے (عثمانیہ) ایچ۔ سی۔ یس مددگار بلدیہ تھے۔ اور مولوی شرف الدین صاحب بی اے (عثمانیہ) معتمد مقرر ہوئے۔

اس نمائش میں تقریباً (۲۰۵) اسٹال قائم ہوے اور نئی نئی صنعتیں اسمیں پیش کی گئیں اور تقریباً ایک لاکھ اشخاص نے حصہ لیا جس میں خواتین نے بھی کثیر تعداد میں شرکت کی۔ یہ نمائش تقریباً دو ھفتہ قائم رھی۔ اس سال نمائش میں (۵۵) شعبہ جات قائم کئے گئے جس کے لئے نمائش کا پیش نامہ بہ کمال احتیاط تیار کیا گیا۔

اعلحضرت بندگان عالی خلداللہ ملکہ وسلطنتہ نے بطور خاص نمائش کا تفصیلی معائینہ فرما کر اپنے تاثرات کا اظہار ایک فرمان کے ذریعہ فرمایا جس کو خاص احاطۂ نمائش گاہ میں بہ نفس نفیس زیب قرطاس فرمایا گیا تھا اور مولوی خواجہ حمید احمد صاحب بی۔ اے (عثمانیہ) شریک معتمد کے معروضہ ادب پر اس کے عکس لینے کی اجازت مرحمت فرما کر جملہ کارکنان نمائش کو مفخر فرمایا۔ فرمان شاھانہ کا یہ عکس اس کتابچہ کے لئے بھی باعث صد زینت بنا ھوا ھے۔

حضرت شہزادہ جنرل والاشان نواب معظم جاہ بہادر نے جواب سپاس نامہ میں طیلسانین عثمانیہ کی خدمات کو بدیں الفاظ شرف قبولیت بخشا۔

”مجھے مسرت ھے کہ حضرت بندگان عالی نے جامعہ عثمانیہ کو قائم فرمانے کے وقت فرزندان جامعہ سے متعلق جن توقعات کا اظہار فرمایا تھا ان کو میں پروان چڑھتے ہوے دیکھہ رھا ھوں اور یہ محسوس کر رھا ھوں کہ انجمن طیلسانین عثمانیہ کی جدوجہد نے غیر طیلسانین میں بھی ملک ومالک کی خدمت گذاری کا جوجذبہ پیدا کر دیا ھے وہ ملک کے مستقبل کے لئے فال نیک ھے۔“

”صنعت وحرفت کی ترقی کے لئے ملکی مصنوعات کی نمائش بہترین ذریعہ سمجھی گئی ھے جس کی افتتاح کی میں آج مسرت حاصل کر رھا ھوں اور اس کی شاندار کامیابی کا متوقع ھوں۔“

سنہ ۱۳۵۰ف کی نمائش

سنہ ۱۳۵۰ف کی تیسری نمائش کا افتتاح بہ اتباع فرمان خسروی نواب صدر اعظم بہادر نے فرمایا۔ اور اس سال کمیٹی کے صدر مولوی محمد علی صاحب موسوی اور معتمد مولوی شرف الدین صاحب بی۔ اے (عثمانیہ) مقرر ہوے۔

اس نمائش میں (۲۰۰) کے قریب اسٹال قائم ہوے اور تقریباً ڈیڑھ لاکھ اشخاص نے یہ نمائش دیکھی۔ نمائش کے احاطہ میں کافی وسعت ہوئی۔ اور اکثر سرکاری محکمہ جات نے بھی ان سے متعلقہ اشیاء کی نمائش کی اور اس نمائش کے ساتھ نمائش مرغبانی و باغ بانی کا بھی اضافہ کیا گیا۔

نمائش میں شعبہ مظاہرات بھی خاصہ کامیاب رہا اور جامعہ عثمانیہ و نظام کالج کے طلباء نے بہ دوران نمائش اپنے تجربات سے عوام کو واقف کرایا۔

نمائش میں پیش شدہ صنعتوں کی تفصیلی کیفیت معلوم کرنے کے لئے ایک سوال بند جاری کیا گیا جو ۲۴ سوالات پر مشتمل تھا۔ اس سوال بند کے جوابات جملہ اسٹالوں کے مالکوں سے حاصل کئے گئے جن کے قلمبند کرنے میں جامعہ عثمانیہ کے معاشیات کے متعلقین نے کافی مدد دی۔

نواب صدر اعظم بہادر نے اپنے جوابی خطبہ افتتاحیہ میں نمائش کی عمارت کی تعمیر کے بابت حسب ذیل الفاظ میں یہ وعدہ فرمایا:۔

”مجلس نمائش کے لئے مستقل سرمایہ فراہم کرنے کا خیال میری دانست میں بہت مستحسن ہے اور مجھے یقین ہے کہ ملک کا سرمایہ دار طبقہ جو صنعتی ترقی کی اہمیت کو اچھی طرح محسوس کرتا ہے ضروری سرمایہ کی فراہمی میں دل کھول کر مدد دیگا۔ اسی طرح مستقل نمائش خانہ کے قیام کی تجویز کی بھی میں قدر کرتا ہوں بلکہ واقعہ یہ ہے کہ ایک مستقل نمائش گاہ قائم کرنے کی تجویز اس وقت حکومت کے زیر غور ہے اور مجھے امید ہے کہ ہم بہت جلد اس بارے میں حکومت کے فیصلہ کا اعلان کرنے کے قابل ہونگے“۔

حیدرآباد کوآپریٹیو انشورنس سوسائٹی

محدود

حیدرآباد دکن

پس اندازی کا بہترین اور واحد ذریعہ زندگی کا بیمہ ہے

ایک مرتبہ بیمہ کرانے کے بعد مقررہ قسط کی ادائی کے پابند ہوجاتے ھیں اور اپنے موازنہ کا یہ ایک لازمی جزو بن جاتا ھے۔

حیدرآباد کواپریٹیو انشورنس سوسائٹی سے تفصیلی معلومات حاصل فرمائیے سوسائٹی مذکور نے بالکل قلیل عرصہ میں تقریباً (۱۷) لاکھ کا کاروبار فراھم کیا ھے۔ اور پالیسی کنندگان کو کافی منافع تقسیم کرنے کے علاوہ کئی ایک پریشان خاندانوں کو مالی امداد بہم پھونچائی ھے۔

حیدرآباد کواپریٹیو انشورنس سوسائٹی میں بیمہ کرنا یا اسکی نمایندگی کرنا ملک کی بہترین اقتصادی خدمات میں سے ھے۔

USE

"INFANTONE" for your baby's health.

ملک کی ترقی اور قوم کی خوشحالی

کے لئے

تندرست اور توانا نسلوں کی ضرورت ہے

بچوں کی کامل صحت

کے لئے "انفن ٹون" ایک ایسی آزمودہ اور بھروسہ کی مشہور ترین ایجاد ہے۔ جس سے بچوں کا ہاضمہ تندرست رہتا ہے۔ اور صحت و توانائی کے ساتھ بچوں کی نشوونما ہوتی ہے۔ اور بچے بیماریوں کے حملہ سے محفوظ رہتے ہیں۔

اس لئے ہر بچہ کے لئے

انفن ٹون کا استعمال

نہایت ضروری ہے

قیمت فی شیشی (۱۵) آنے

ہر جگہ مل سکتا ہے

سنہ ۱۳۵۱ف کی نمائش

سنہ ۱۳۵۱ف کی چوتھی نمائش مصنوعات ملکی بہ اتباع فرمان خسروی یکم ذالحجہ سے شروع ہورہی ہے اور ایک مہینے تک جاری رہے گی۔

اس نمائش کا افتتاح ہز اکسلنسی عالیجناب نواب سر محمد احمد سعید خاں صاحب چھتاری صدر اعظم باب حکومت فرمانے والے ہیں۔ مولوی میر اکبر علی خاں صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل بی (عثمانیہ) بسارایٹ لا مجلس نمائش کے صدر اور مولوی شرف الدین صاحب معتمد نمائش منتخب ہوے ہیں۔

یہ نمائش گذشتہ تین سال کے مقابلہ میں زیادہ اعلی پیمانہ پر کی جارہی ہے۔ اور اس میں پہلے سے زیادہ سرکاری محکمہ جات حصہ لے رہے ہیں اور کثیر تعداد میں حیدرآباد اور اضلاع کی صنعتوں کا مظاہرہ کیا جانے والا ہے۔

نمائش باغبانی۔ مرغبانی کے انتظامات بھی سال گذشتہ کے مقابلے میں زیادہ وسیع پیمانہ پر کئے جارہے ہیں۔

اگرچیکہ جنگ کی روزافزوں ہولناکی کی وجہ سے ملک میں عام گرانی پیدا ہوگئی ہے اور پٹرول راشننگ کی وجہ سے ٹکٹ کی آمدنی پر اثر پڑے گا لیکن ارا کین نمائش سرگرمی کے ساتھ ان تمام دشواریوں پر عبور حاصل کرنے کی سعی میں ہیں اور ملکی ضروریات کے تحت اس وقت صنعت وحرفت کو جو ترقی دی جانی چاہئیے اس کے لئے ممکنہ طور پر کوشاں ہیں۔ چنانچہ اس سال نمائش کو کامیاب بنانے کا پروپگنڈا ہر سال سے زیادہ کیاجارہا ہے اور معتمد تشہیر مولوی عبد العلی صاحب بی۔ یس۔ سی۔ ایل ایل بی باوجود ہمی دشواریوں کے اس کام کو بخوبی انجام دے رہے ہیں۔

نمائش کے دیگر شعبہ جات مثلاً شعبہ مظاہرات۔ شعبہ حسن کاری اور شعبہ تفریحات کو بھی نئے انتظامات کے تحت پہلے سے بہت زیادہ اعلی پیمانہ پر قائم کیا جارہا ہے۔

"کل حیدرآباد معاشی کانفرنس" کا تعلق اگرچہ کہ براہ راست معاشی کمیٹی سے ہے لیکن نمائش کے دوران میں اجلاسوں کے انعقاد سے مجلس نمائش کو بھی خاصہ تعلق ہے اور اس کانفرنس میں ایسی مصنوعات پر زیادہ مقالے پڑھوائے جارہے ہیں جو خاص طور پر نمائش میں لائی گئی ہیں نیز اس کانفرنس میں ان مشکلات اور دشواریوں پر بھی غور کیا جائے گا جن سے ہمارے ملک کے صناعوں کو نئے حالات کے تحت سامنا کرنا پڑرہا ہے۔

سو فیصد سودیسی مصنوعات

دس سالہ تجربہ کی قابل قدر ایجاد

قیمتیں اس قدر مناسب کہ ہر شخص ان سے فائدہ اٹھا سکے

ملکی

ہماری ایجادیں طبی اصولوں پر نہایت احتیاط کے ساتھ تجربوں کے بعد تیار کی جاتی ہیں۔

مندرجہ حاشیہ کی اشیاء کو حضور نظام کے تمام اسٹوروں کے لئیے ہم ہی سپلائی کرتے ہیں نیز اسٹیٹ ریلوے۔ سکندرآباد ہسپتال وغیرہ وغیرہ کو ہماری طرف سے بہم پہنچایا جاتا ہے۔

نیشنل سوپ فیاکٹری

کارخانہ نمبر (۹۳۷۴)
بکل کوڑہ سکندرآباد

سیلس ڈپاٹس

مارکٹ اسٹریٹ
مہاکالی اسٹریٹ } سکندرآباد

{ افضل گنج حیدرآباد دکن

پبلسٹی

سپاسنامہ

بہ خدمت گرامی فضیلت مآب نواب سر محمد احمد سعید خان بہادر صدر اعظم باب حکومت سلطنت آصفیہ سرکار عالی

فضیلت مآب!

معاشی کمیٹی اور مجلس نمائش کی جانب سے میں جناب کا خیر مقدم کرتا ہوں اور ان ہردو اداروں کے اس یقین کا اعادہ کرتا ہوں کہ حضرت سلطان العلوم خسرو دکن خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ نے جناب والا کا جو انتخاب مملکت آصفیہ کے منصب جلیل صدارت عظمیٰ پر فرمایا ہے وہ بہر نوع ملک و مالک کیلئے کامیاب ثابت ہوگا اور جو توقعات ہر جہتی ترقی کی جناب سے وابستہ کی گئی ہیں وہ باحسن الوجوہ پوری ہوں گی -

جناب والا کو یہ معلوم کر کے مسرت ہوگی کہ معاشی کمیٹی اور مجلس نمائش مصنوعات ملکی کا قیام بطور خاص حضرت فرمانروائے دکن کی توجہ شاہانہ کا رہین منت ہے - حضرت بندگانعالی متعالی نے گھریلو صنعتوں کے مرکز کے افتتاح کے موقع پر ایک بصیرت افروز تقریر فرمائی تھی اس میں یہ ارشاد شاہانہ ہوا تھا کہ :—

> "میں دیکھتا ہوں کہ دنیا کے تمام ممالک میں گھریلو مصنوعات کی خریدی کا رجحان پایا جاتا ہے خواہ وہ ایسے عمدہ نہ ہوں جیسی کہ درآمد شدہ اشیاء ہوا کرتی ہیں لہذا کوئی وجہ نہیں ہوسکتی کہ میری قلمرو میں بھی اس عالمگیر فطری رجحان پر کیوں نہ عمل کیا جائے —

ایسی حالت میں جبکہ میں خود حتی الامکان اپنے ھی قلمرو کی مصنوعات کی خریدی اور اس کا استعمال کرتا ہوں تو میرا خیال ھے کہ میرا یہ عمل بنفسہ میری رعایاء پر اثر انداز ہوگا وہ مجھ سے اور میرے ملک سے اسقدر محبت رکھتی ھے کہ اس مسئلہ پر اس کو میری تقلید پر آمادہ کرنے کے لئے کسی مزید ترغیب کی ضرورت نہ ہوگی"۔

اس ارشاد شاہانہ نے طیلسانین عثمانیہ کے قلوب کی گہرائیوں میں ایک ایسا جوش عمل پیدا کر دیا کہ انہوں نے مقاصد بالا کی تکمیل کے لئے معاشی کمیٹی کا قیام از بس ضروری خیال کیا۔

معاشی کمیٹی انجمن طیلسانین عثمانیہ سے ایک ملحقہ جماعت ہے اور جو فیوض و برکات جامعہ عثمانیہ کے قیام سے ملک کو حاصل ہو رہے ہیں اس کی یہ ایک مزید شہادت ہے۔

انجمن طیلسانین عثمانیہ کا ہر رکن اس حقیقت کو اچھی طرح سے محسوس کرتا ہے کہ جامعہ عثمانیہ کے ایک طیلسانی کی حیثیت سے جو بیشمار فوائد اس کو حاصل ہوئے ہیں ان کا اقتضاء یہ ہے کہ وہ ملک اور مالک کی خدمت گزاری میں خود کو ممتاز کرے اور اس امر کی ممکنہ کوشش کرے کہ خدمت گزاری کا دائرۂ عمل صرف طیلسانین ہی کی حد تک محدود نہ رہے بلکہ جملہ ابنائے وطن کو اپنے ملحقہ جماعتوں کے کاروبار میں شریک کر کے خدمت گزاری کا موقع دیا جائے۔ چنانچہ اسی اصول کے تحت انجمن طیلسانین عثمانیہ نے مختلف جماعتیں قایم کی ہیں۔ جن میں غیر طیلسانین کی ایک کثیر تعداد شریک ہے ان جماعتوں میں علاوہ معاشی کمیٹی کے بلدی جماعت اور جماعت اتحاد و ترقی بھی ہیں۔

معاشی کمیٹی اور مجلس نمائش کے لائحہ عمل میں مسائل معاشی کے متعلق علمی تحقیقات کے علاوہ یہ مقصد بھی شامل ہے کہ ملک میں مصنوعات ملکی کی ترقی اور اسکے روز افزوں استعمال کے متعلق ممکنہ تدابیر اختیار کی جائیں تاکہ زندگی کے ان عام اہم مسائل کے متعلق صحیح معلومات فراہم ہوسکیں اور ان کی اہمیت کا صحیح احساس پیدا ہو۔ انعقاد نمائش سے اگر ایک طرف اہل ملک کو اپنے ملک کی تیار کی ہوئی اشیاء کے استعمال کی ترغیب و تحریص ہو تو دوسری طرف صنعت و کاریگری میں روز افزوں ترقی ہو۔

معاشی کمیٹی اس حقیقت کو بھی اچھی طرح محسوس کرتی ہے کہ گھریلو صنعتوں کے احیاء اور فروغ سے ملک کے ایک طبقہ میں ضرور خوش حالی پیدا ہوسکتی ہے لیکن جب تک مشنری کے ذریعہ کام کرنے والے کارخانے بڑے پیمانہ پر قائم نہ ہوں بہ لحاظ حالات زمانہ ملک میں حقیقی طور پر نہ صنعتی فروغ ہوسکتا ہے اور نہ وہ خوش حالی ممکن ہے جو ملک کے وسائل کو بہتر سے بہتر طریقہ پر استعمال کرنے سے حاصل ہوسکتی ہے اسی تصور کے پیش نظر سالانہ نمائش مصنوعات ملکی منعقد کی جاتی ہے اور اس میں ہر چھوٹی بڑی صنعت کو اہل ملک کے سامنے پیش کرنے کی کوشش کی جاتی ہے اور مختلف طریقوں پر ان امکانات کا بھی اظہار کیا جاتا ہے جن سے مزید صنعتی ترقی ممکن ہوسکے۔

یہ امر جناب والا اور دیگر مفکرین سے مخفی نہیں ہے کہ آج کل دنیا میں سب سے اہم سوال معاشی سوال ہے۔ اور ہر قوم اس کوشش میں منہمک ہے کہ نہ صرف اپنے معاشی وسائل اور ذرائع کو بہتر سے بہتر بنائے بلکہ دیگر اقوام اور ممالک کے معاشی وسائل پر بھی دسترس حاصل کرے۔

یہ ایک واضح حقیقت ہے کہ منجملہ دیگر وجوہ کے ایک اہم وجہ اس عالم گیر اور خون ریز جنگ کی یہ ہے کہ محوری حکومتوں نے کمزور اقوام کے معاشی وسائل پر جبر اور زیادتی سے قبضہ حاصل کرنے کے لیے یہ ہنگامہ آرائی برپا کر رکھی ہے۔ اس طریقہ عمل کی شدت مخالفت ہر ایسے شخص اور قوم پر لازم ہے جو جبر و زبردستی کے طریقہ کو قابل نفرت سمجھتی ہے۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ ہندوستان کی انتہا پسند جماعتوں نے بھی محوری حکومتوں کے طریقہ کو قابل ملامت قرار دیا ہے۔ اس لحاظ سے ہمارا اخلاقی فریضہ ہے کہ ہم حکومت برطانیہ کی ممکنہ مدد کریں۔ لیکن جب ہمارے آقائے ولی نعمت نے بہ حیثیت حلیف ہر طرح کی امداد کا حکم دیا ہے تو پھر ہمارا فریضہ اولین ہے کہ ہم اس جنگ کے خطرہ کو جو قریب تر ہو گیا ہے دور کرنے میں ہر ممکنہ سعی کریں۔

ایک اہم سبق جو ہم کو اس خون ریز جنگ سے ملتا ہے وہ یہ ہے کہ جب تک وہ بنیادی اصول جس کی تلقین ہر مذہب اور ہر مصلح اعظم نے کی ہے ہماری شخصی و قومی زندگی کے رہنمانہ ہوں جن سے ہم اپنی اور اپنی قوم کی فلاح و بہبود کے ساتھ دوسرے اشخاص اور اقوام کی بہبودی کو بھی پیش نظر رکھیں اور نوع انسانی کی بہتری کا احترام کریں اُس وقت تک یہ ممکن نہیں ہے کہ خون ریزی اور غارت گری کا انسداد ہو سکے۔ اور یہ ظاہر ہے کہ جو تخیلات قومی زندگی کے محرک رہے ہیں اور جن اصولوں پر تہذیب جدید کی نشو و نما ہوئی ہے وہ یقیناً تعمیر کے ساتھ ایسے تخریبی عناصر بھی اپنے اندر رکھتے ہیں جو بالآخر ایسے ہی مصائب پر منتج ہوتے ہیں جیسے کہ آج کل عالم گیر جنگ کی صورت میں نمودار ہیں۔

اس عالم گیر جنگ نے اس حقیقت کو بھی واضح کیا ہے کہ جب تک اپنے ملک کے وسائل و ذرائع کو بہتر سے بہتر طریقہ پر استعمال کر کے زراعت اور صنعت وحرفت کو فروغ نہ دیا جائے جنگ و جدل کا مقابلہ تو درکنار ضروریات زندگی کا مہیا کرنا بھی محال ہو جاتا ہے - یہی وجہ ہے کہ ہندوستان میں بھی جدید صنعتیں قایم کرنے کی تحریک کو اس زمانہ میں جو قوت حاصل ہوئی ہے وہ اس سے قبل کبھی حاصل نہیں ہوئی تھی - ہم کو توقع ہے کہ حکومت سرکارعالی کی توجہ اور پبلک کے تعاون سے نہ صرف ملک کے معدنیات سے استفادہ اور گھریلو صنعتوں کو فروغ دینے کی پوری کوشش کی جائے گی بلکہ حتی الامکان ایسے صنعتی کارخانوں کی بھی ابتداء کی جائے گی جن سے ہم نہ صرف حکومت برطانیہ کی دوران جنگ میں بہتر سے بہتر مدد کرنے کے قابل ہوں بلکہ مستقل طور پر ایسی بنیادیں قایم کرسکیں جن سے صنعتی کاروبار میں ایک دور جدید کا آغاز ہو - اس خصوص میں یہ موقع نہیں ہے کہ میں کسی تفصیل میں جاؤں لیکن مجھ کو توقع ہے کہ ہماری معاشی کانفرنس کے سلسلہ میں جو دوران نمائش میں منعقد ہو رہی ہے ان مسائل پر عملی نقطہ نظر سے تفصیلی طور پر غور کیا جائے گا -

یہ امر جناب والا سے مخفی نہیں ہے کہ تعلیم یافتہ بیروزگاری کا مسئلہ بھی روز بروز اہم سے اہم تر ہوتا جا رہا ہے اور اس کا بھی واحد حل یہ ہی ہو سکتا ہے کہ تعلیم یافتہ نوجوانوں کے لیے زراعت اور صنعت و حرفت کے میدانوں میں وسیع تر مواقع پیدا کیے جائیں - اور ایسی سہولتیں پیدا کی جائیں جن کے باعث وہ بجائے ملازمت کے اسطرف رجوع ہوں -

ہمارا یہ بھی یقین ہے کہ اگر کاروباری زندگی کو دن بدن اہمیت حاصل ہوتی جائے تو بہت سے ایسے مسائل جو بادی النظر میں اختلافی نظر آتے ہیں دور ہو جائیں گے اور یہ حقیقت زیادہ واضح ہوگی کہ وہی شخص یا جماعت آئندہ کامیابی حاصل کرسکتی ہے جو تعمیری امور کی طرف متوجہ ہو۔ اور اپنے آپ میں وہ خصوصیتیں پیدا کرے جن کی بنا پر ملک کی معاشی زندگی میں بہتری پیدا ہوسکے۔

گزشتہ نمائش کے موقع پر منجانب نمائش کمیٹی عالیجناب صدر اعظم بہادر کو چند امور کی طرف متوجہ کیا گیا تھا۔ جن میں قابل ذکر ملک کا عام معاشی جائزہ (Economic Survey) اور مستقل نمائش گاہ کا قیام تھا۔ میں اسقدر عرض کرنے کی اجازت چاہتا ہوں کہ نہ صرف ملک کے عام معاشی جائزہ (General Economic Survey) کی ضرورت ہے بلکہ خاص خاص صنعتوں میں خاص معاشی جائزہ (Special Survey) کی بڑی شدید ضرورت ہے اور اس کی بھی ضرورت ہے کہ ہمارے کاریگروں کو نہ صرف کم سے کم داموں پر خام پیداوار مہیا کی جائے بلکہ اُن کے تیار کردہ سامان کی نکاسی کا زیادہ بہتر انتظام کیا جائے اس خصوص میں دھاگہ کے میسر نہ آنے کی وجہ جلاہوں کو جو مشکلات پیدا ہوئی ہیں وہ محتاج بیان نہیں ہیں۔ بین الاقوامی سیاسی صورت حال میں جو حالیہ واقعات رونما ہوے ہیں ان کے پیش نظر غلہ کی فراہمی اور دیگر امور سے متعلق تحفظ کی جو اہمیت ہے وہ جناب والا پر ظاہر ہے۔

عالیجناب سابق صدر اعظم بہادر نے سال گذشتہ اپنی تقریر میں یہ ارشاد فرمایا تھا کہ :۔

”ایک مستقل نمائش گاہ قایم کرنے کی تجویز اس وقت حکومت کے زیر غور ہے اور مجھے امید ہے کہ ہم بہت جلد اس باب میں حکومت کے فیصلہ کا اعلان کرنے کے قابل ہوں گے“

ہم کو جناب والا سے کامل توقع ہے کہ اس فیصلہ کا اعلان جلد فرمایا جا کر ہم کو تشکر کا موقع دیا جائے گا - اور اس مستقل نمائش گاہ کو بالکلیہ نمائش کمیٹی کے زیر نگرانی رکھا جائیگا -

جناب والا کو یہ معلوم کر کے مسرت ہو گی کہ نمائش مصنوعات ملکی میں سال بسال ترقی ہو رہی ہے اور قدیم صنعتوں کی بنیادیں مستحکم ہو رہی ہیں اور جدید صنعتیں منظر عام پر آ رہی ہیں - چنانچہ گزشتہ سال کے اعداد یقیناً حوصلہ افزا ہیں -

حضرت بندگانعالی کے حکم محکم سے نمائش باغبانی و مرغبانی جو منجانب سررشتہ زراعت کی جاتی تھی وہ بھی اس نمائش کے ساتھ زیر انتظام مجلس نمائش منعقد ہو رہی ہے - اور اس انتظام میں محکمہ زراعت کا پورا تعاون عمل حاصل ہے - لیکن اس امر کی ضرورت شدید ہے کہ اس محکمہ کے کاروبار کو جس کا راست تعلق زراعت پیشہ آبادی سے ہے وسیع تر کیا جائے اور جو نقائص زراعی کاروبار میں مختلف وجوہ سے پیدا ہو گئے ہیں ان کے دور کرنے کا عزم بالجزم کیا جائے -

معاشی کمیٹی - انڈسٹریل ٹرسٹ فنڈ - محکمہ بلدیہ - محکمہ تحصیل معیشت کا اُس مالی امداد کے لئے اظہار تشکر کرتی ہے جو اس کو ان ادارہ جات کے جانب سے حاصل ہوئی ہے -

اس امر کے اظہار میں مجھکو خاص مسرت ہے کہ یہ نمائش اگرچہ بالکل غیر سرکاری

ادارہ کے جانب سے منعقد ہوتی ہے لیکن محکمہ جات سرکاری محکمہ ریلوے اور بلدیہ کا اس کو کامل تعاون حاصل ہے - اور جو ذاتی دلچسپی نواب زین یار جنگ بہادر - نواب مہدی نواز جنگ بہادر - مولوی سید احمد محی الدین صاحب (ناظم صنعت و حرفت) اور مولوی مہر علی صاحب فاضل - خان صاحب محمد عارف صاحب اور دیگر اراکین مجلس مشاورت نے لی ہے اس کا اعتراف میرے لئے ضروری ہے - اس قدر عرض کرنا بھی ضروری ہے کہ دیگر شرکاء کار کی ان تھک اور مسلسل کوشش کے بغیر نمائش کا اس پیمانہ پر منعقد کرنا ممکن نہ ہوتا اس لئے میں اپنے ہر شریک کار کے مساعی کا بہ دل ممنون ہوں -

گزشتہ تین سال کے قلیل عرصہ میں جو فروغ نمائش مصنوعات ملکی کو حاصل ہوا ہے اُس کی اصلی اور حقیقی وجہ وہ شاہانہ سرپرستی ہے جو حضرت پیر و مرشد بندگان عالی مد ظلہ العالی کی ہر سال تشریف آوری اور زرین ہدایات کی رہنمائی کی صورت میں ظاہر ہوئی - ان الطاف خسروانہ پر نہ صرف اراکین معاشی کمیٹی و مجلس نمائش بصد ادب شکر گزار ہیں بلکہ تمام اہل ملک بھی اس سرپرستی کی وجہ سے جو مصنوعات ملکی کی فرمائی جارہی ہے دست بدعا ہیں کہ خداوند کریم ہمارے شاہ ذی جاہ اور شہزادگان بلند اقبال و شہزادیان فرخندہ فال کے عمر و اقبال میں ترقی عطا فرمائے آمین -

میں اس موقع پر آل انڈیا اورنٹیل کانفرنس اور انڈین ہسٹری کانگرس کے نمایندوں کا منجانب مجلس خیر مقدم کرتا ہوں - مجھکو توقع ہے کہ آپ حضرات نمائش مصنوعات ملکی کے خوش گوار اثرات اپنے ساتھ لیجائیں گے میں یور اکسلنسی

اور تمام معزز مہمانوں کا شکریہ عرض کرتا ہوں کہ آپ حضرات نے ہماری نمائش کے انتظام میں شرکت فرما کر ہماری حوصلہ افزائی فرمائی ہے۔

امید ہے کہ آپ حضرات کے مفید مشورہ سے استفادہ کر کے ہم آئندہ سال اس سے بہتر نمائش منعقد کرنے کے قابل ہوں گے۔

میں عالیجناب سے استدعاء کرتا ہوں کہ مصنوعات ملکی کی چوتھی نمائش کا افتتاح فرماویں۔

باغ عامہ

۱۷ - بہمن سنہ ۱۳۵۱ف

میر اکبر علی خان

صدر مجلس نمائش و معاشی کمیٹی

انجمن طیلسانین عثمانیہ

ملک کے صناع اور کارخانہ دار

نمائش باغ عامہ میں کیوں شریک ہوں ؟

(۱)

دس اہم وجوہ

۱ ۔ ملکی صنعتوں کی مؤثر ترین تشہیر کا بہترین ذریعہ نمائش گاہ باغ عامہ میں ان کی نمائش ہے کیونکہ ایک ماہ کی مدت میں تقریباً تین لاکھ شہری ملکی صنعتوں کا معائنہ کرتے ہیں ۔

۲ ۔ پچھلی نمائشوں کا تجربہ ہے کہ نمائش میں شرکت کرنے والے صناع کاریگر اور مالکان کارخانہ جات نے بحیثیت مجموعی تقریباً ایک لاکھ کی مالیت کا سامان احاطۂ نمائش میں فروخت کیا اس سال سنین ماضیہ کے مقابلہ میں مدت نمائش بہ تعمیل فرمان خسروی کامل ایک ماہ مقرر ہوئی ہے ۔ اس طرح مال کی نکاسی کے لئے کافی مدت اور مواقع ہیں ۔

۳ ۔ نمائش میں شرکت کرنیوالے صناع اور کاریگروں کے لئے نمائش کمیٹی نے حسب ذیل سہولتیں مہیا کی ہیں ۔

الف ۔ سامان کے حمل و نقل کے اخراجات میں نظام اسٹیٹ ریلوے نے ملک کی صنعتی ترقی کی خاطر نصف رعایت منظور کی ہے ۔

ب ۔ مال اصل مستقر سے باغ عامہ تک اسی کرایہ میں بلا اخراجات باربرداری پہونچ جائیگا ۔ یہ سہولت واپسی کے وقت بھی حاصل رہیگی ۔ ریلوے نے حدود باغ عامہ میں ہی اپنا دفتر قائم کردیا ہے تاکہ شرکاء کو ہر قسم کی سہولت حاصل رہے اور شکایتوں کی فوری اصلاح کی جائے ۔

ج ۔ اسٹال کے کرائے حسب سابق نہایت قلیل رکھے گئے ہیں اور یہ رعایت اضافہ مدت نمائش کے باوجود قائم رکھی گئی ہے ۔

د ۔ اس سال ماہ ذی الحجہ شہر حیدرآباد کے لئے خاصی چہل پہل کا مہینہ ہے تقریباً نصف درجن کل ہندی کانفرنسوں کا مرکز حیدرآباد منتخب ہوا ہے اس لحاظ سے نمائش دیکھنے والوں کی نہ صرف تعداد بڑھی ہوئی رہے گی ۔ بلکہ ہندوستان کے مختلف شہروں اور ریاستوں کے ممتاز افراد ملکی صنعتوں سے روشناس ہوکر یہاں کی مصنوعات کا ذکر اپنے شہروں میں کرینگے ۔

۴ ۔ اس سال تفریحات کا پروگرام نہایت اہتمام کے ساتھ مرتب کیا

جارہا ہے جس کی وجہ سے نمائش دیکھنے والوں کی تعداد میں کم از کم دوچند اضافہ کی توقع ہے۔

۵۔ اس سال خواتین کے لئے پانچ یوم مختص کئے جارہے ہیں اور پچھلی نمائشوں کا تجربہ ہے کہ یوم خواتین میں مال کی نکاسی روزانہ کے مقابلے میں دہ چند زیادہ ہوتی ہے۔

۶۔ یوم خواتین بجائے جمعہ کے دیگر ایام تعطیلات میں مقرر کیا جارہا ہے اس لئے خواتین اپنا پورا دن نمائش گاہ ہی میں بسر کرینگی سنین گزشتہ میں بعد نماز جمعہ صرف نصف یوم وہ نمائش گاہ میں بسر کرتی تھیں۔

۷۔ سنین گزشتہ میں ملکی صناع اور کاریگروں کو یہ شکایت پیدا ہوگئی تھی کہ نمائش گاہ میں بیرون ملک کی پیداوار نمایاں طور پر پیش کی گئی تھی جس کی وجہ سے ملکی صنعتوں کا مظاہرہ حسب دلخواہ نہ رہا اور مسابقت کی وجہ سے ملک کی پیداوار کی نکاسی بھی کافی نہ رہی۔ اس سال بہ تعمیل فرمان خسروی پورا نمائش گاہ صرف ملکی صنعتوں کے لئے وقف اور مختص ہے بیرونی اشیاء کو نمائش گاہ میں کوئی دخل نہ ہوگا۔ اس لحاظ سے ملکی صنعتوں کی تشہیر اور فروخت کے لئے یہ زرین موقع ہے۔

۸۔ وہ صناع جو احاطۂ نمائش گاہ میں اپنی کاریگری کا مظاہرہ کرینگے ان کے لئے نمائش کمیٹی نے خصوصی رعایتیں ملحوظ رکھی ہیں کرایۂ اسٹال میں کمی ایک اہم رعایت ہے بعض غیر مستطیع صناعوں کو نمائش کمیٹی نے کرایۂ آمد و رفت بھی دینا منظور کیا ہے تاکہ ملک کی کوئی صنعت شرکت نمائش کے فوائد سے محروم نہ رہے۔

۹۔ نمائش کمیٹی کا واحد مقصد ملک کی صنعتوں کو منظر عام پر لانا ہے تاکہ اہل ملک ان کی سرپرستی کریں اور اپنے مال کو بیرونی مال پر ترجیح دیں اگر صناع خود اس موقعہ سے استفادہ نہ کریں تو وہ اپنا آپ نقصان کریں گے۔

۱۰۔ جنگ کی وجہ سے بیرونی مال کی درآمد میں معتدبہ کمی واقع ہوچکی ہے۔ ملکی صناع اس صورت حال سے فائدہ اٹھا کر اپنی صنعتوں کو فروغ دینے کی کوشش کریں تو ممکن ہے کہ بیرونی مال کی درآمد سے ہمیشہ کیلئے باشندگان سلطنت آصفیہ مستغنی ہوجائیں اور اس طرح ملک کی کثیر دولت کی برآمد رک جائے فقط

محمد عبدالعلی۔ بی۔ یس۔ سی۔ یل۔ یل بی

معتمد تشہیر طباعت نمائش مصنوعات ملکی

B

بون میل

ھڈی کا چورہ

پھل پھول کے درخت کیلئے صرف ایک بار استعمال کیجئے اور خوش کن نتیجہ دیکھ لیجئے۔

(۵۶) پونڈ کی تھیلی کی قیمت دو روپیہ سکہ عثمانیہ

الہ دین بون مل

سکندر آباد

ندیم خاص شاہی زخلاالعالی

A.D.C.

حولی قدیم
۱۰۔۱۰ رجب ۱۳۴۶ھ

سارٹیفکٹ

حاجی محمد حسین صاحب سوداگرست کن چارکمان جوکہ دیوڑھی مبارک وتبرخانہ مبارک اعلحضرت قدر قدرت میں روشنی کے اسباب اور چینی و کانچ کے برتنوں وغیرہ کی سربراہی کرتے ہیں انہوں نے جشن جوبلی مبارک کے موقع پر بماہ شوال ۱۳۶۲ ہجری باغ عامہ میں اور گولکنڈہ پریڈ گرونڈ پر بوقت رونق افروزی سواری مبارک روشنی اور ظروف چینی وغیرہ کا نہایت عمدگی سے انتظام کئے اور جو جو کام ان کو دئے گئے تھے وہ اچھی طرح بجالائے۔

(دستخط)

شرمدستخط افسر الملک بہادر

ملکی مصنوعات کی قدر فرمائیے

گلبہار اسٹال نمبر (۴۰) پر تشریف لائیے

مینیجر :— گلبہار کمپنی حیدر آباد

دلکش موسیقی

کے لئے جن نغمہ نواز سازوں کی ضرورت ہے وہ ہمارے یہاں ہمہ اقسام میں موجود ہیں اور ریڈیو و گراموفون کا بھی ایک زبردست ذخیرہ ہمارے یہاں نمایش کے لئے رکھا گیا ہے۔ نیز ریڈیو۔ گراموفون ہارمونیم۔ سارنگی۔ اور بیانڈ باجوں وغیرہ وغیرہ کی ماہرانہ درستی کے لئے

پتہ یاد رکھئے

دی جنرل میوزیکل مارٹ

روبرو معظم جاہی مارکٹ حیدر آباد

جواب سپاسنامہ

منجانب ہز اکسلنسی حافظ نواب کرنل سر محمد احمد سعید خاں بہادر

صدراعظم باب حکومت مملکت آصفیہ

(جو بتاریخ ۱۷ - بہمن سنہ ۱۳۵۱ ف بتقریب افتتاح نمائش پڑھا گیا)

حضرات!

جس گرم جوشی سے آپ نے اپنے کرم خاص سے آج میرا خیر مقدم کیا ہے اور جس وثوق کے ساتھ میری کامیابی اور اس کے سلسلہ میں ملک کی ترقی سے متعلق جن توقعات کے پورا ہونے کی آپ نے پیشین گوئی کی ہے وہ میرے لئے باعث صد شکر و طمانیت ہے - خدائے برتر مجھے توفیق رفیق عطا فرمائے کہ مین اعلحضرت بندگانعالی کے زیر ہدایت اس ملک کی خدمت بہ طریق احسن انجام دے سکوں -

آپ نے اپنے سپاسنامہ میں بہت سے ایسے نکات پر روشنی ڈالی ہے جو پچھلے تین ماہ سے برابر میرے پیش نظر رہے ہیں - اس لئے جب میں آپ کے سپاسنامہ کے الفاظ پر غور کر رہا تھا تو غالب کا یہ مصرع بار بار میرے ذہن میں آرہا تھا کہ -

"میں نے یہ جانا کہ گویا یہ بھی میرے دل میں ہے"

اعلیحضرت سلطان العلوم بندگانعالی و متعالی نے کہ جن کے فیض قدم سے حیدرآباد کا ذرہ ذرہ منور نظر آرہا ہے اپنی بصیرت افروز تقریریں جس کا آپ نے

بجاطور پر اپنے سپاسنامہ میں تذکرہ کیا ہے ہم لوگوں کی ایک زبردست راہنمائی فرمائی ہے۔ شاہ ذیجاہ جب خود اپنے ملکی مصنوعات کی قدر افزائی فرماتے ہیں اور ان کو استعمال فرماکر سرفرازی عطا فرماتے ہیں تو پھر دوسرے اہل دولت کیلئے اس سے بہتر مثال لائق تقلید اور کیا ہو سکتی ہے۔ خدا کرے شاہ ذیجاہ کی یہ مثال ہمارے ملک کے بچے بچے کیلئے شمع ہدایت کا کام دے۔

حضرات۔ مجھے آپ کی رائے سے کلیتہً اتفاق ہے کہ اس وقت دنیا میں معاشی سوال وقت کا سب سے بڑا سوال بن گیا ہے اور موجودہ ہولناک جنگ کی حقیقت اس سے زیادہ کچھ نہیں کہ زبردست اور منظم اقوام کمزور اور غیر منظم قوموں کو اقتصادی اور معاشی محکومیت میں رکھنا چاہتی ہیں۔ محوری حکومتوں نے اسی بناء پر یہ لڑائی چھیڑی۔ اس لئے آج ہندوستان میں کوئی ایک طبقہ بھی ایسا نہیں جو ان محوری طاقتوں کو نفرت کی نظر سے نہ دیکھتا ہو۔ مجھے آپ کی اس رائے سے اتفاق ہے کہ اس کی سب سے بڑی وجہ دنیا کا مذہب سے الگ ہو جانا ہے۔ ہم اپنی روزانہ زندگی میں یہ دیکھتے ہیں کہ ہمارا ضمیر بعض اوقات خود ہمیں دھوکا دے دیتا ہے۔ (Self Deception) یا خود فریبی کا شکار لوگ اتنی آسانی سے ہو جاتے ہیں کہ حقائق سے دور ہو کر اپنے دلوں کی خواہش کے مطابق روزانہ نئے اصول وضع کر لیتے ہیں۔ کاش کہ مذہب کا لنگر اتنا زبردست ہوتا کہ وہ راہ راست سے نہ بھٹکتے۔ کاش کہ جب ان کی رائیں ان کی خواہشات سے اور ان کے دماغ ان کی دلی تمناؤں سے مفتوح ہو جائے تو اُس وقت مذہب ان کے سامنے چراغ رکھکر انہیں اس اندھیرے سے نکال لیتا۔ مذہب کا چراغ تو آج بھی روشن ہے۔ مگر صاحب بصیرت لوگوں کی کمی ہے۔ خدا ہمیں نظر بصیرت عطا فرمائے۔

حضرات - اب میں چند ان امور کی جانب اشارہ کرنا چاہتا ہوں جن کا آپ نے اپنے سپاسنامہ میں تذکرہ فرمایا ہے - میں اس ضمن میں تعلیم یافتہ طبقہ کی بیکاری کی جانب آپ کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں - مجھے اس سے اتفاق ہے کہ ہمارے تعلیم یافتہ نوجوانوں کی ملازمتوں کو نظرانداز کرکے صنعت و حرفت اور زراعت کی طرف توجہ کرنی ہوگی۔

حضرات - میں آپ کے ملک میں صنعت و حرفت کی ترقی کے لئے بیتاب ہوں - اور ہر ممکن کوشش اس امر کی کیجارہی ہے کہ جتنی اور جس قدر بھی مشینیں فراہم ہوسکیں انہیں فراہم کرکے کام شروع کردیا جائے۔ کچھ مشینیں تو آرہی ہیں - خدا کرے پہنچ جائیں - لیکن اس زمانہ میں مشینوں کا ملنا اگر ناممکن نہیں تو قریب قریب ناممکن ضرور ہوگیا ہے - میں نے دہلی میں بھی اس کی کوشش کی اور آپ کے ہاں کے ایک نوجوان افسر کو امریکہ کے سفر پر بھی روانہ کردیا - لیکن وہ بیچارے ابھی پہلی منزل ہی طے کرنے پائے تھے کہ جاپان کی شرکت جنگ نے اُنہیں مجبور کیا اور وہ سنگاپور سے واپس آگئے - کاش دو تین برس پہلے ہم نے اسطرف توجہ کی ہوتی - بہرنوع آپ کی گورنمنٹ کا یہ ارادہ ہے کہ اس زمانہ میں تمام تیاریاں کرلی جائیں اور جس وقت مشینیں دستیاب ہوں سب سے پہلے (Hydro Electric Schemes) پر عمل کیا جائے۔

حضرات - آپ نے اس ملک میں پارچہ بافوں کی مشکلات کا بھی ذکر کیا ہے جو تاگانہ ملنے کی وجہ سے اس زمانہ میں انہیں پیش آرہی ہیں - گورنمنٹ اس جانب متوجہ ہے اور کوشش کررہی ہے تاکہ ان کے لئے جلد سے جلد دھاگے کی فراہمی کا انتظام کیا جاسکے - آپ نے اس طرف بھی مجھے توجہ دلائی ہے کہ غلہ کی فراہمی یا اس کے نرخ کا انتظام کیا جائے۔ گذشتہ ایک ماہ سے آپ کی گورنمنٹ اس

طرف متوجہ ہے۔ میں خود متفکر ہوں۔ گیہوں کے نرخ کے متعلق تو آپ نے سنا ہوگا کہ اس کا انتظام ہو گیا ہے لیکن اس سے ہماری مشکلات کا حل نہیں نکلتا۔ اس لئے کہ ہماری غذا زیادہ تر چاول اور جوار ہے۔ میں اس کی کوشش کر رہا ہوں کہ عنقریب ہمسایہ صوبوں کے تعاون اور اشتراک عمل سے اس مشکل کو بھی حل کیا جائے۔ اس کے متعلق تحریک شروع کر دی گئی ہے۔ نیز اس کے لئے بھی ذرائع اور وسائل سوچے جا رہے ہیں کہ فراہمی غلہ کا کیا انتظام کیا جائے۔ ان تمام امور پر عملی کارروائی شروع ہو گئی ہے۔ اور اگر خدا نے چاہا تو عنقریب آپ کے اطمینان کے قابل انتظام ہو جائیگا۔

حضرات۔ میں آپ کے ساتھ ساتھ اُن حضرات کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں جن کے نام آپ نے اپنے سپاسنامہ میں لئے ہیں اور جنھوں نے اس نمائش کی مدد فرمائی اور خلوص دل سے اس دعاء میں آپ کا شریک ہوں جس میں آپ نے حضرت پیرو مرشد بندگان عالی شاہزادگان بلند اقبال اور شہزادیان فرخندہ فال کی عمر و اقبال میں ترقی کے لئے دعا فرمائی ہے۔

"ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد"

نمائش میں اضلاع کی چھوٹی صنعتیں

نمائش میں جن کم استطاعت صناعوں نے اضلاع سے اپنا تیار کردہ مال لایا تھا وہ سب دیکھتے دیکھتے ھی فروخت ھوگیا۔ چنانچہ نارا ین پیٹھ۔ النداور سنگاریڈی کا ریشم کا کپڑا سیلو اور پاتھری کا قمیص کا کپڑا۔ مٹ پلی کی کھادی۔ محبوب نگر کے کمبل فرخ نگر کے ساگرمٹے کی رسی۔ آلیر کے برش رائچور کا فرنیچر۔ گلبرگہ شریف کا تیل اور اگربتیاں۔ دولت آباد کا کاغذ اور نمدہ۔ پٹن کی توریں اور گتیاں۔ میسرم کی چھڑیاں اورنگ آباد کا ھمرو اور مشروع۔ نظام آباد اور یادگیر کی بیڑیاں۔ نیپڑتی کا چاندی کے کام وغیرہ کے اسٹالوں کا بیشتر مال نمائش ختم ھونے سے پہلے ھی ختم ھوگیا۔

لیکن ابھی ممکت آصفیہ کے اکثر اضلاع ایسے ھیں جہاں سے نمائش مصنوعات ملکی میں کوئی حصہ نہیں لیا گیا۔ اور جن اضلاع نے نمائش میں حصہ لیا ھے وھاں کی اکثر اشیاء ابھی نمائش میں نہیں لائی گئی ھیں اور عوام کو ان سے بالکل بے خبری ھے۔ ھم آئندہ ایک ایسی فہرست شائع کرنے والے ھیں جن میں مقامی مصنوعات کی تفصیل سے تذکرہ کیا جائیگا۔

نمائش مصنوعات ملکی میں جاگیرات کا حصہ

سنہ ۱۳۴۸ف سے سنہ ۱۳۵۰ف تک جو نمائشیں ھوئی ھیں ان میں جاگیرات سے بھی کافی طور پر نمائندگی ھورھی ھے چنانچہ ابتدائی سالوں ھی سے مہاراجہ بہادر آنجہانی کی جاگیر فرخ نگر ساگرمٹے کی رسی اور کاغذ نمائش میں لایا جارھا ھے۔ فخرالملک کی جاگیر میٹ پلی سے بیت سومیا نامی ایک کاری گر کھادی کا کپڑا لاتا ھے۔ نواب بہادر یارجنگ بہادر کی جاگیر لال گڑھی سے ایسا سوتی کپڑا لایا جاتا ھےجو ٹوئیڈ کے ڈزائن سے ملتا جلتا ھے۔ اسی طرح اسٹیٹ امرچنتہ۔ اسٹیٹ بہیم اور سمستان گدوال سے وھاں کی مقامی صنعتیں اور روانہ کی جاتی ھیں جن میں

سوتی اور ریشمی کپڑے کے علاوہ کمبل اور مختلف قسم کی چھڑیاں۔ سروتے وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

لیکن ابھی بہت سی جاگیرات ایسی باقی رہ گئی ہیں جن کی نمائندگی کی ضرورت ہے۔ ضلع بیڑ کی سرسالہ جاگیر کے شملہ اور ساڑیاں۔ ضلع پربھنی میں سوتی پیٹھ کی سوتی ساڑیاں اور دستیاں۔ نلگنڈہ کی جاگیرات کا چاندی۔ سلور۔ پیتل اور تانبے کا کام ابھی نمائش میں نہیں آیا ہے۔

اس طرح نواب سالارجنگ بہادر اور نواب کمال یارجنگ بہادر کی جاگیرات کی مصنوعات کا بھی نمائش میں مظاہرہ نہیں ہوا۔ اور امراء عظام کی پائیگاہوں کی مصنوعات کا نمائش کے لئے انتظار ہے۔

صنعتی ترقی کے لئے جب تک ملک کے امراء اور جاگیردار خاص توجہ نہ فرمائیں ہماری کوششیں کارگر نہیں ہوسکتیں۔ جہاں ملک کو ایک طرف زرعی اور دیہی ترقی کی ضرورت ہے وہاں صنعتی ترقی سے بھی کسی صورت میں بے اعتنائی نہیں برتی جا سکتی۔

اورنگ آباد سلک ملز

کا تیار کردہ

ہر قسم کا اچھا سلک ہمارے شوروم پتھرگٹی پر

:- اور :-

نمائش گاہ میں اسٹال نمبر (۲۵،۲۴)

:- پر :-

ملاحظہ فرمائیے

اورنگ آباد سلک ملز (اورنگ آباد)

عالیجناب آنریبل راجہ دھرم کرن بہادر آصفجاہی

کے اسٹیٹ کی مصنوعات

چاندی ، پیتل ، سنگ بلفم ، چوڑیاں ، پارچہ ، کل اور

مختلف اشیاء کا مظاہرہ

زیر سرپرستی

بہادر ممدوح الشان

نمائش مصنوعات ملکی میں کیا گیا ہے

نمائش گاہ میں اسٹالس نمبر (۱۰۴ ، ۱۰۵ ، ۱۰۶)

پر

مولوی مؤید الدین حسن صاحب معتمد اسٹیٹ

نہایت مسرت سے

تفصیلی رہنمائی فرماتے ہیں

خواتین اور کم استطاعت صناعوں

کی

دستکاری کی نمائش

خواتین اور کم استطاعت صناعوں کی دستکاری کی نمائش کے لئے معاشی کمیٹی نے پہلی نمائش ھی سے اس امر کا اہتمام رکھا کہ نمائش میں ایک خاص اسٹال کمیٹی کی جانب سے قائم ہوا اور اس میں نہایت ھی قلیل فیس کی ادائی سے ان کی نمائش کا بطور خود انتظام کیا جائے۔

پہلے سال یہہ اسٹال بہت کم مہلت کی تیاری سے قائم ہوا لیکن اس کے باوجود تیس چالیس خواتین اور کم استطاعت صناعوں کی دستکاری کے نمونہ اس میں جمع کرلئے گئے تھے جس کی کمیٹی کی جانب سے کافی تشہیر کی گئی اور نمائش میں جو بھی مہمان آتے تھے ان کو بطور خاص یہ اسٹال دکھایا جاتا۔ چنانچہ اس طور پر ایسی دستکاری کے نمونوں کی کافی فروخت بھی عمل میں آئی۔ اور معاشی کمیٹی کا یہہ اسٹال بہت مقبول ہوا۔ اور ختم نمائش کے بعد اسکا مطالبہ کیا گیا کہ کمیٹی کی جانب سے مستقل طور پر ایسی کوئی فروخت گاہ قائم کی جائے جہاں خواتین اور کم استطاعت صناعوں کی تیار شدہ اشیاء کی نکاسی ہوسکے۔ چنانچہ معاشی کمیٹی کے اراکین نے فوراً اس جانب توجہ کی اور معظم جاھی مارکٹ میں ایک دوکان لےکر اس میں ایسی ملکی مصنوعات کا ایک مستقل مرکز قائم کردیا اور اس کے انتظام کے لئے قانون امداد باھمی کے تحت ایک ذیلی ادارہ تشکیل دیا جاکر قائم کردیا گیا ھے جو ادارہ مرکز مصنوعات ملکی امداد باھمی محدود کے نام سے موسوم ھے اور اب اس ادارہ کی جانب سے ھر سال نمائش میں ایک اسٹال اس غرض سے قائم ہوتا ھے۔

معاشی کمیٹی کی اس کوشش کا یہہ نتیجہ ہوا ھے کہ اکثر غریب اور پردہ نشین خواتین کا مال بازاروں میں فروخت ہونے لگا اور نمائش میں ھر سال ان کے مال کی کافی

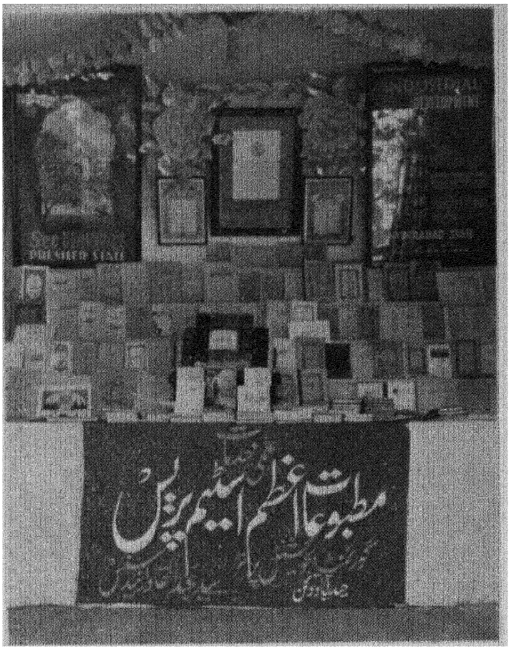

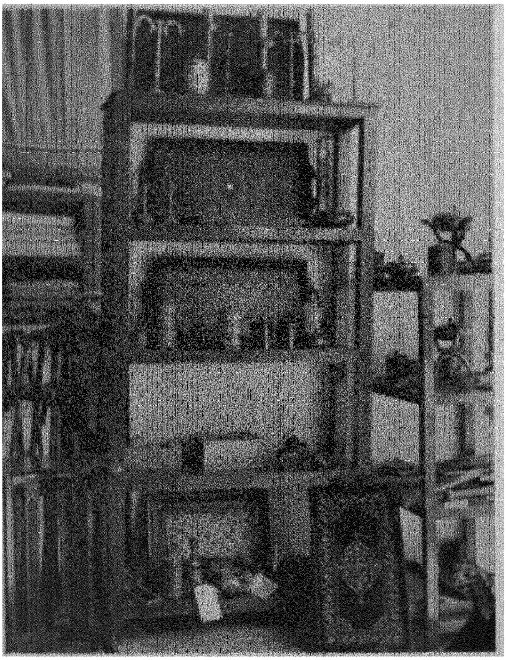

لکڑی کا کام
Lacquer Work.

تشہیر کیجاتی ہے۔ اور سوزن کاری اور کشیدہ کاری کے علاوہ نقاشی۔ بید بافی اور نجاری سے متعلق سامان بھی عورتوں ہی کا تیار شدہ لایا جارہا ہے۔

اس طرح اگر گھر میں بیٹھنے والی عورتیں دستکاری کی جانب راغب ہوں اور گھر بیٹھے کچھ کمانے کی تدابیر پر عمل پیرا ہوں تو ان کے لئے کسب معاش کی مختلف راہیں نکل سکتی ہیں اور ملک میں دستکاری کو کافی فروغ ہوسکتا ہے۔

آپ کی توجہ کا طالب

مدرسہ فیض النسواں شاہ گنج

لاری، ٹرک اور بس میں

سمسن گیاس پلانٹ

پٹرول کے بجائے استعمال کیجئے

چھ مہینہ استعمال کرنے سے یہ اپنی قیمت آپ ادا کردیتا ہے۔

اسکے

کارکرد۔ معاشی اور اپٹوڈیٹ ہونے کا حکومت حیدرآباد و مدراس نے بھی اعتراف کیا ہے۔

مسرس ایم۔ ونڈر من اینڈ سنس خیریت آباد حیدرآباد سے

مشورہ کیجئے

نمائش میں یتیم خانوں کی صنعتیں

نمائش میں حیدر آباد کے دو مشہور خانگی یتیم خانوں کی مصنوعات بطور خاص قابل ذکر ہیں۔ ان میں پہلا یتیم خانہ انجمن خادم المسلمین کے نام سے مشہور ہے۔ یہہ یتیم خانہ اٹھارہ سال سے ملک کے غریب اور یتیم بچوں کی تربیت کا کام انجام دے رہا ہے اور ان میں علمی صلاحیت پیدا کرنے کے ساتھہ صنعتی قابلیت اور مہارت پیدا کرتا ہے تاکہ وہ بڑے ہو کر کوئی ہنر اختیار کر سکیں۔ صنعتی تعلیم میں نجاری۔ خیاطی۔ بیدبافی۔ فینسی و چرمی اشیاء سازی اور آہنگری کا اس یتیم خانے میں بہت اچھا انتظام ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہاں کا تیار شدہ مال نمائش میں اپنی خوبی اور نفاست کے لحاظ سے اکثر طلائی تمغہ جات کا مستحق قرار دیا گیا۔

دوسرا یتیم خانہ " انیس الغرباء " کے نام سے مشہور ہے۔ اس یتیم خانے میں بھی اب علمی تعلیم کے علاوہ صنعتی تعلیم کا انتظام کیا گیا ہے اور یہاں لڑکوں کے ساتھ لڑکیوں کی تعلیم کا بھی بہت اچھا انتظام ہے۔ اس یتیم خانے کی تیار شدہ چیزیں خصوصاً بیدبافی کے نمونے شہر کے دیگر بیدبافی کے کارخانوں کے مال کا مقابلہ کرنے لگے ہیں۔

مذکورۂ بالا خانگی یتیم خانوں کے علاوہ نمائش میں ایک سرکاری یتیم خانے کی اشیاء بھی لائی جاتی ہیں جو وکٹوریہ آرفنیج اسکول کے نام سے مشہور ہے۔ اس یتیم خانہ کا انتظام سرکاری ہونے کی وجہ سے بہت باقاعدہ ہے اور یہاں متعدد قسم کی کشیدکاری اور کروشیے کا بھی کام ہوتا ہے۔

حمیدیہ کارخانہ جلد سازی مرلیدھر باغ حیدر آباد

چھپوائی۔ رولنگ جلد سازی۔ طلائی کام وغیرہ

انجمن خادم المسلمین کی مصنوعات

Anjuman Khadimul Muslimeen (Orphanage Institute) Industries

مرکز
مصنوعات محابس

اقسام کے قالین - رنگ برنگ پارچہ اور نایاب صنعتوں کا مخزن ہے
اس کے قائم کرنے کا مقصد یہ ہے

کہ

آپ کو قابل اطمینان اشیاء دستیاب ہوں

اور

قیدی کام سیکھ کر رہائی کے بعد آسانی سے روزگار حاصل کرسکیں

اسلئے

مصنوعات محابس کی خریداری آپ کا قومی فریضہ ہے۔

صنعت

دیسی دستی کاغذ، مقوہ، جاذب

دن دونی رات چوگنی

ترقی کر رہی ہے

اب

دیدہ زیب لفافے، کرسمس کارڈ، فائیل بورڈ

سادے اور افشاں

دعوتی کارڈ

رائیٹنگ پیاڈ

ہر تقریب میں

استعمال ہو رہے ہیں

SYED ISMAIL & SONS — سید اسمعیل اینڈ سنس

Sole Agent for Handmade — سول ایجنٹ دیسی دستی کاغذ

Papers to H.E.H the Nizam's Govt. — منجانب سرکار عالی

ملنے کے پتے

(۱) کارخانہ:۔ دستی کاغذ سازی مستعد پورہ فون نمبر (۳۳۹۷)

(۲) شوروم:۔ پتھر گٹی

اسٹال نمایش گاہ نمبر (۸۱)

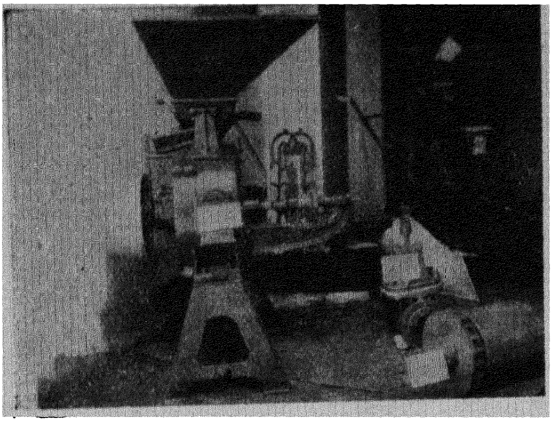

زرعی آلات
Agricultural Implements

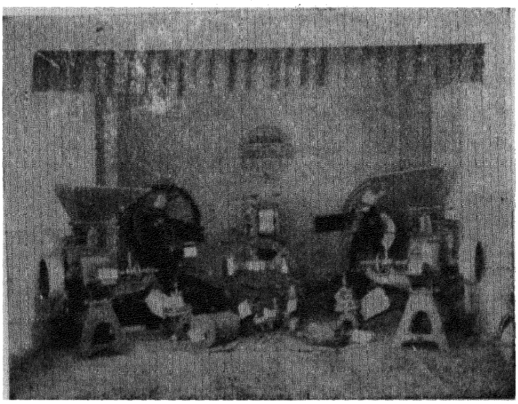

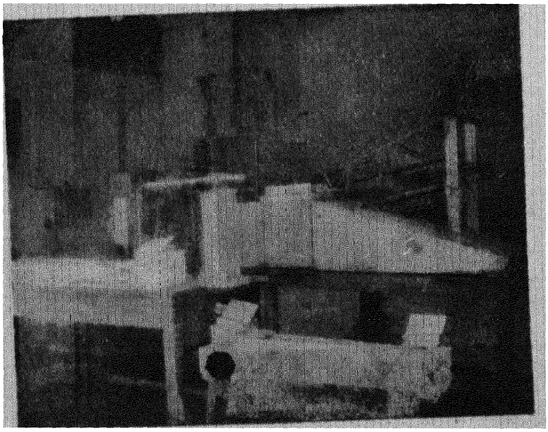

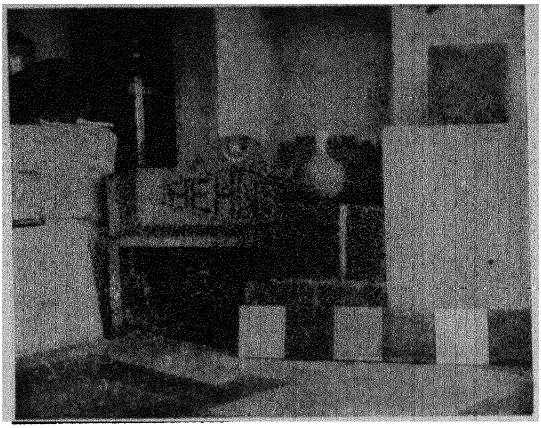

سمنٹ کا کام

Cement Works

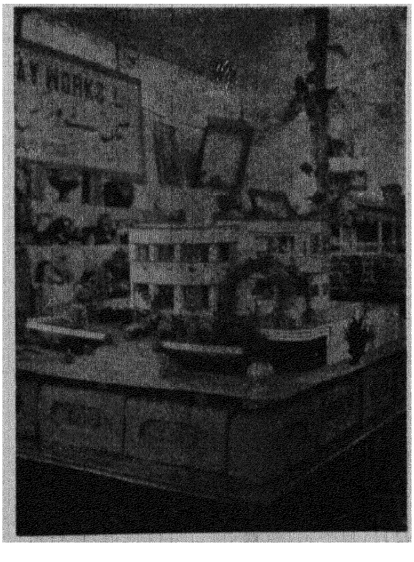

سرامک ورکس

Ceramic Works

نمائش میں بر پیمانہ کبیر صنعتیں

مشین کی تیار کردہ صنعتوں میں پارچہ بافی کی صنعت کو سب سے زیادہ اہمیت ہے اس وقت ممالک محروسہ سرکار عالی میں چھ بڑی ملز کام کر رہی ہیں لیکن ان کا تیار کردہ کپڑا دستی ماگہ سے تیار شدہ کپڑے سے مقدار میں کم ہے اور یہاں چند فیصد ضروریات سے زیادہ کی تکمیل نہیں ہوئی۔

نمائش مصنوعات ملکی میں عثمان شاہی اور اعظم جاہی ملز کا کپڑا بطور نمونہ پیش ہوا تھا اس کے علاوہ بی ڈبلیو ملز اور اورنگ آباد سالک ملز اور بعض دیگر ملز کا ریشمی کپڑا بھی نمائش میں لایا گیا تھا جو اپنی عمدگی و وضع داری کے لحاظ سے بہت مقبول ہوا۔

بودھن کی شکر کی جو نظام ساگر کی تعمیر اور وسیع پیمانہ پر نیشکر کی کاشت کا ماحصل ہے نمائش کی گئی اگرچہ ابھی اس میں بیرونی شکر کے مقابلہ میں مٹھاس نسبتاً کم پائی گئی لیکن اس کے باوجود اہل ملک کے لئے وہ مقبول قرار پائی۔

سرامک انڈسٹریز میں تاج کلے ورکس کی ایجادات نے ملک کے سامنے اینٹوں اور روغنی ظروف کے اچھے نمونے پیش کئے اور ملک کی اعلیٰ قسم کی مٹی کی متعدد صلاحیتوں کو روشناس کرایا۔

اس گرانی کے دور میں مقامی طور پر ادویات کی تیاری میں ملک کی مایہ ناز عبدالرزاق کمپنی نے جو حصہ لیا ہے اس کا بھی اس نمائش میں خاصہ مظاہرہ ہوا۔ اور ایک مشترکہ سرمایہ دار کمپنی کے تحت جو تجاویز روبہ عمل لائی جانے والی ہیں وہ ملک کے لئے بہت خوش آیند ہیں۔

اعظم اسٹیم پریس کی طباعت کا کام اگرچیکہ سرکاری دارالطبع کے کام کے سامنے ماند پڑ گیا تھا لیکن ملک کے ایک خانگی مطبع کی یہ کوششیں برابر خراج تحسین حاصل کر رہی تھیں۔

دکن بٹن فیکٹری کے بٹنوں نے خود ایک ذی اثر یوروپین کی زبان سے اس کا اعتراف کروایا کہ ان کی ساخت اپنی نوعیت اور خوبی کے لحاظ سے یورپ کے تیار شدہ بٹنوں سے کم نہیں سمجھی جاسکتی۔

پیتل اور تانبے کی تیار شدہ اشیاء بھی اپنی نفاست کے لحاظ سے بہت پسند کی گئیں۔ لوہے اور فولاد کی اشیاء کے متعلق البتہ اس کا اعتراف کرنا پڑتا ہے کہ ان کی کافی نمایندگی نہ ہوئی اور خصوصاً حیدرآباد آئرن اینڈ اسٹیل کمپنی کی تیار شدہ اشیاء کو دیکھنے کے لئے اہل ملک کی جو توقعات تھیں وہ پوری نہ ہوئیں۔ اس جنگ کے دور میں جبکہ لوہے کی اشیاء کی مانگ بہت بڑھ گئی ہے نہ صرف یہ کمپنی بلکہ اور دیگر کمپنیوں کو لوہے کی صنعت کو ترقی دینے کی پوری کوشش کرنی چاہئے۔

ملکی مصنوعات استعمال کیجئے

احاطۂ نمائش میں ہمارے اسٹال پر تشریف لاکر بہترین کپڑا اپنے لئے پسند فرمائیے۔

ہمہ اقسام کا سلک نیوڈ زین ہمرو وکمخواب وغیرہ

پائیدار۔ عمدہ۔ واجبی قیمت

بشیر سلک فیکٹری

جعفر دروازہ (اورنگ آباد)

محکمہ اعداد وشمار طیلسانین کی بیروزگاری کا کیا حل بتاتا ھے؟

ممالک محروسہ سرکارعالی کا رقبہ	۵ ½ کروڑ ایکڑ
رقبہ زیر کاشت	۳ ½ کروڑ ایکڑ
قابل کاشت آفتادہ	۱۵ ¾ لاکھ ایکڑ

مندرجہ بالا اعداد سے ظاہر ہوتا ھے کہ ملک کے سب سے اہم پیشہ میں کام کرنے کی کس قدر گنجائش ھے۔

عملی تجاویز

سرکاری مزرعہ جات پر چھہ ماہ کی ٹریننگ ہو۔ ایک سو ایکڑ زمین بطور آزمائش دس سال کیلئے پٹہ پر دیجائے۔

تقاوی پر (۴) جوڑ بیل
تقاوی پر تخم
تقاوی پر آلات زراعت
} زیر نگرانی محکمہ زراعت

محکمہ اعداد و شمار سے کاروباری اشخاص کیا معلوم کر سکتے ہیں؟

	روپیہ
ممالک محروسہ سرکارعالی کی کل برآمد	۱۶,۸۶,۰۰,۰۰۰
ممالک محروسہ کی کل درآمد	۱۶,۶۱,۰۰,۰۰۰

مندرجہ بالا اعداد سے یہ ظاہر ہو سکتا ہے کہ ہمارے ملک میں (۳۳) کروڑ روپیہ کی تجارت ہوتی ہے اور کاروبار کے لئے ملک میں کافی مواقع ہیں۔

صدر دوکان عثمانیہ بازار - شاخ نمبر (۱) گلزار حوض - شاخ نمبر (۲) روبرو گرامر اسکول

نمائش مصنوعات ملکی میں سرکاری محکمہ جات کی شرکت

نمائش مصنوعات ملکی کا انعقاد اگرچیکہ ایک غیر سرکاری ادارہ کی جانب سے عمل میں آرہا ھے لیکن سرکاری محکموں کے اشتراک عمل نے اس کو بجا طور پر سرکاری اھمیت دے دی ھے۔ صرف فرق اتنا ھے کہ تمام کارکنان نمائش جن میں اکثر سرکاری ملازمین بھی شامل ھیں یہ کام بالکل رضاکارانہ طور پر انجام دیتے ھیں اور اس طور پر سرکاری اور غیر سرکاری جد و جہد کا یہ بہترین ثمرہ ھے۔

ذیل میں جن سرکاری محکمہ جات کی شرکت کا ذکر کیا جارھا ھے وہ ایسے محکمہ جات ھیں جو بطور خاص احاطہ نمائش میں اپنے کاموں سے متعلق اسٹال قائم کرتے ھیں اس موقع پر ان کے اسٹالوں کی حد تک تعارف کرایا جاتا ھے ورنہ اس کا ھرگز یہ مطلب نہیں کہ دیگر محکمہ جات سرکاری نے اس نمائش کو کامیاب بنانے میں کوئی حصہ نہیں لیا بلکہ شائد ھی کوئی ایسا سرکاری محکمہ ھوگا جو نمائشوں کے کاموں سے بالکلیہ علحدہ رھا ھو۔

(۱)۔ محکمہ صنعت و حرفت
(۲)۔ محکمہ تعلیم صنعت و تحصیل معیشت
(۳)۔ محکمہ زراعت
(۴)۔ محکمہ معدنیات
(۵)۔ محکمہ جنگلات
(۶)۔ محکمہ علاج حیوانات و افزائش نسل مویشیان
(۷)۔ محکمہ محابس سرکار عالی
(۸)۔ محکمہ دار الطبع
(۹)۔ محکمہ دار التالیف و ترجمہ
(۱۰)۔ محکمہ اعداد شمار و مردم شماری
(۱۱)۔ محکمہ معلومات عامہ
(۱۲)۔ محکمہ آثار قدیمہ و عجائب خانہ
(۱۳)۔ محکمہ آبکاری
(۱۴)۔ محکمہ ڈرینج
(۱۵)۔ محکمہ آبرسانی
(۱۶)۔ محکمہ آرائش بلدہ
(۱۷)۔ محکمہ آرائش اضلاع
(۱۸)۔ محکمہ صحت عامہ و حفظان صحت
(۱۹)۔ محکمہ بلدیہ
(۲۰)۔ باغ عامہ
(۲۱)۔ محکمہ ریلوے
(۲۲)۔ دیگر سرکاری محکمہ جات

۱ - محکمہ صنعت وحرفت | عام اس کے کہ خود نمائش مصنوعات ملکی کے انعقاد اور ترقی میں محکمہ صنعت وحرفت کی جانب سے مجلس نمائش معاشی کمیٹی کی عملی اور رقمی طور پر کافی امداد دی جاتی ہے اور محکمہ مذکور کی طرف سے نمائش گاہ میں ہر سال علحدہ اسٹال قائم ہوتے ہیں جن میں ایسی منتخبہ اشیاء کی نمائش کی جاتی ہے جن کی فروخت کا انتظام سرکاری فروخت گاہ کی توسط سے عمل میں آتا ہے جو مختلف سرکاری اداروں میں تیار ہوتی ہیں نتیجۃً ملکی مصنوعات کے بہترین نمونے ان سرکاری اسٹالوں میں موجود رہتے ہیں اور سرکار کی جانب سے ملکی مصنوعات کی جو سرپرستی کی جارہی ہے اُن کا صحیح مرقع اس طور پر اہل ملک کے سامنے پیش کیا جاتا ہے - ان اسٹالوں میں بالعموم گھریلو صنعتوں کو نمایاں جگہ دی جاتی ہے - ان میں گزشتہ سال سے چند اُن اشیاء کی بھی نمائش کی جارہی ہے جو بہ اغراض جنگ بر پیمانہ کبیر تیار ہورہی ہیں -

محکمہ صنعت و حرفت کی جانب سے نمائش گاہ میں پارچہ بافی - کمبل بافی - قور بافی - رنگوائی اور چھپوائی وغیرہ کے کاموں کا بھی مظاہرہ کیا جاتا ہے جس کی تعلیم مشیرآباد کے ادارہ مصنوعات دیہی میں دی جاتی ہے -

۲ - محکمہ تعلیم صنعت وحرفت وتحصیل معیشت | اس محکمہ کے تحت جتنے صنعتی مدارس ممالک محروسہ سرکار عالی میں قائم ہیں اُن سب کی نمائندگی اس نمائش میں نہایت بہتر طریقہ سے کی گئی اور ہر مدرسہ کی حرفتوں کے ایسے نمونے پیش کئے گئے جو اپنی جدت اور بناوٹ کے لحاظ سے بہت مقبول ہوئے - چنانچہ ان مدارس کے تعلیم یافتہ نوجوانوں سے بجا طور پر توقع کی جارہی ہے کہ وہ اس قابل ہوں گے کہ ملکی ضروریات کا لحاظ رکھتے ہوئے ملک کی مختلف صنعتوں کو فروغ دیں گے - ان مدارس میں دستکاری کے ساتھ ساتھ مشنوں کے استعمال کی بھی تعلیم دی جارہی ہے - فنون لطیفہ کے ساتھ ایسے فنون میں بھی مہارت پیدا کرائی جاتی ہے جن کو تجارتی اصول پر چلایا جاسکتا ہے -

صنعتی تعلیم کے علاوہ محکمہ مذکور کے پیش نظر حصول معیشت کے اور بھی ذرائع ہیں جن کی جانب عوام کو متوجہ کیا جاتا ہے چنانچہ ان مقاصد کی تکمیل کے سلسلہ میں " معاشی کمیٹی انجمن طیلسانین عثمانیہ " کو اس محکمہ کا کافی تعاون حاصل ہے -

۳ - محکمہ زراعت | محکمہ زراعت کی جانب سے مملکت آصفیہ کی زرعی پیداواروں کے

مختلف اقسام کی نمائش کی جاتی ہے جن کی توضیح مختلف پمفلٹ ونقشہ جات کے ذریعہ کی جاتی ہے۔ اور ترقی یافتہ اقسام کی اہمیت اور ان کے فوائد بتائے جاتے ہیں۔ اعلیٰ اقسام کی کپاس تخم ہائے روغن وغیرہ اور ایسی زرعی پیداواروں کا جن کی صنعتی اہمیت زیادہ ہے خاص طور پر مظاہرہ کیا جاتا ہے لیکن جب تک ان میں ہر ایک چیز کے لئے علحدہ علحدہ اسٹال قائم نہ کئے جائیں ان کے متعدد صنعتی کاموں سے عوام صحیح طور پر واقف نہیں ہوسکتے۔ محکمہ زراعت کی جانب سے میووں کے مربے اور جیلی بنانے کے طریقہ بھی بتائے جاتے ہیں اور ایسی چیزیں جو ہر گھر میں ذرا سی توجہ اور کوشش سے بہ آسانی تیار کی جاسکتی ہیں۔

مرغبانی اور باغبانی کی نمائش بھی محکمہ زراعت ہی کی جانب سے مصنوعات ملکی کے ساتھ کی جاتی ہے جس کا تذکرہ اس کتاب میں علحدہ طور پر کیا گیا ہے۔

۴۔ محکمہ معدنیات | محکمہ معدنیات وطبقات الارض کی جانب سے مختلف معدنیات و حجریات کے نمونوں کی نمائش کی جاتی ہے۔ لیکن ان کو دیکھکر ہمارے ملک کی بے پایاں معدنی دولت کا کوئی صحیح اندازہ نہیں کیا جاسکتا۔ کوئلہ اور سونے کی کانوں کی تفصیلات کی بابت اب بھی عوام کو اتنی ہی لاعلمی ہے جتنی کہ نمایش سے پہلے تھی۔ بالخصوص ان معدنوں کے کاموں میں عثمانین کی عدم موجودگی تعجب انگیز ہے۔

۵۔ محکمہ جنگلات | نمائش گاہ میں محکمہ جنگلات کا اسٹال ملک کے جنگلاتی وسائل کا ایک چھوٹا سا مرقع پیش کرتا ہے اور محکمہ کی جانب سے جنگلاتی وسائل سے استفادہ کی بابت کافی پروپگنڈہ کیا جاتا ہے اور ہمہ اقسام کے چوبینہ سے تعارف کے علاوہ دیگر جنگلاتی پیداواریں مثلاً لاکھ اور شہد وغیرہ سے متعلق مختلف مظاہرے بھی کئے جاتے ہیں۔

موجودہ زمانے میں لوہے اور کوئلہ کی قلت کی وجہ سے لکڑی اور ایندھن کی جو طلب بڑھ گئی ہے اس کا اس محکمہ کو کافی احساس معلوم ہوتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ اس محکمہ کی جانب سے جنگلاتی وسائل سے استفادہ کی بابت مختلف تجاویز حکومت اور اہل ملک کے سامنے پیش کی جارہی ہیں۔

۶۔ محکمہ علاج حیوانات وافزائش نسل مویشیاں | اس محکمہ کی جانب سے جانوروں کی صحت اور تندرستی کی تدابیر سے واقفیت پیدا کرانے کے علاوہ وہ طریقے بھی بتائے جاتے ہیں جن سے جانوروں کی کھال اور بال ونیز سینگوں سے متعدد مصنوعات بنتی ہیں اور آئندہ ان کی ترقی کے امکانات بتائے جاتے ہیں۔ اس محکمہ کی جانب سے جو شیرخانے ہیں ان کی افادیت اور اہمیت سے واقف بھی کرایا جاتا ہے۔

۷- محکمہ محابس سرکار عالی | حیدر آباد۔ ورنگل اور گلبرگہ کے محابس کی مصنوعات اپنی نفاست اور پائیداری کے لحاظ سے نمائش میں خاص مقبولیت رکھتی ہیں اور یہی وجہ ہے کہ نمائش میں سب سے زیادہ مال محابس کے اسٹال کا فروخت ہوتا ہے۔ یہاں کے قالین اور چادریں خاص شہرت رکھتی ہیں اور شائقین بہت شوق سے ان کو خریدتے ہیں۔

۸- محکمہ دار الطبع | محکمہ دار الطبع کی جانب سے نمائش گاہ میں جو اسٹال قائم کیا جاتا ہے اس میں نہ صرف طباعت کے مختلف نمونوں کی نمائش کی جاتی ہے بلکہ وہ مختلف ٹائپ کے نمونے بھی دکھائے جاتے ہیں جو خود اس محکمہ میں ڈھالے جاتے ہیں۔ چنانچہ یہاں حسن طباعت کے ساتھ ساتھ صنعتی کام کا بھی مظاہرہ کیا جاتا ہے۔

اس محکمہ کی مطبوعات نفاست اور پاکیزگی کے لحاظ سے اپنا ثانی نہیں رکھتی ہیں۔

۹- محکمہ دار التالیف و ترجمہ جامعہ عثمانیہ | جہاں طیلسانین عثمانیہ جامعہ عثمانیہ کی جیتی جاگتی تصویریں ہیں وہاں دار التالیف و ترجمہ کی کتابیں وہ صحائف ہیں جن سے مملکت آصفیہ سے باہر بھی براہ راست علمی ضیا پاشیاں ہو رہی ہیں۔ نمائش گاہ میں ان کتابوں کی نمائش کا ایک مقصد یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ عمل سے علم اور علم سے عمل دور نہ رہے۔

محکمہ مذکور کی جانب سے اب تک جملہ فنون کی جن کتب کا ترجمہ کیا گیا ہے یا جو خود محکمہ کی جانب سے تالیف کی گئی ہیں اُن کا نہایت بہتر طریق سے مظاہرہ کیا گیا۔ جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ اس قدر قلیل عرصہ میں ملک کی تعلیمی ترقی کہاں سے کہاں پہونچ گئی۔ اور جامعہ عثمانیہ کے قیام کے وقت جو توقعات قائم کی گئی تھیں وہ کس طور پر پوری ہو رہی ہیں چنانچہ علوم و فنون کو اپنی زبان میں لانے اور ملک میں اشاعت علم و ہنر کی یہ پہلی کوشش جو اس قدر بڑے پیمانہ پر ملک سرکار عالی میں کی گئی اس کے فوائد اور منافع سے اب نسل بعد نسل مستفید ہو رہی ہے اور بلحاظ افادہ و اہمیت و ضرورت یہ کام علمی دنیا میں ایسا عظیم الشان بن گیا ہے کہ اس کی نظیر ہندوستان میں کہیں نہیں پائی جاتی۔

بغرض اشاعت علوم و بنظر رفاہ عام مطبوعات کی قیمت میں بہت تخفیف کر دی گئی ہے اور عوام بھی اس سے مستفید ہو سکتے ہیں۔

4*

۱۰۔ محکمہ اعداد شمار و مردم شماری۔ محکمہ اعداد شمار کا کام مردم شماری کے ساتھ ملک کے زرعی۔ تجارتی صنعتی اور معدنی اعداد کا جمع کرنا ہے اور ان کو اس طور پر اہل ملک کے سامنے پیش کرنا ہے جس سے ملک کی ہر جہتی ترقی کا ظہور ہو۔ چنانچہ نمائش کے موقع پر مولوی مظہر حسین صاحب ایم اے۔ بی ایس سی (اڈنبرا) ناظم اعداد شمار و کمشنر مردم شماری کے مرتبہ جو اعداد شمار ہمارے ملک کی تیس سالہ تدریجی ترقی سے متعلق مختلف جدول۔ نقشہ جات و گرافس وغیرہ کے ذریعہ پیش کئے گئے وہ نہایت ہی مفید اور کار گر ثابت ہوے۔

اس موقع پر ان نقشہ جات و گرافس وغیرہ کی تفصیل نہیں بیان کی جاسکتی لیکن متعلمین معاشیات و دیگر اہل فکر حضرات کے لئے ان کے ناموں کا اعادہ کیا جانا ضروری ہے تاکہ وقتاً فوقتاً محکمہ مذکور میں ان سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

ممالک محروسہ سرکار عالی کی شرح آبادی کا گراف، ممالک محروسہ سرکار عالی کی تعلیمی ترقی کا گراف، حکومت کے آمد و خرچ کا گراف، بارش۔ رطوبت اور حرارت کا گراف، اہم زرعی پیداواروں کے رقبہ زیر کاشت اور مقدار پیداوار کے مختلف گرافس، اشیاء تجارتی کی درآمد و برآمد کے گرافس۔

مذکورۂ بالا گرافس وغیرہ کے علاوہ محکمہ کی دہ سالہ، پنج سالہ، سالانہ، ماہانہ اور ہفتہ واری رپورٹیں اور موضع واری و ضلع واری گزیٹیر وغیرہ کی بھی نمائش کی گئی تھی جن کے اندر مملکت آصفیہ کے جغرافی، زرعی، صنعتی، تجارتی، معدنی، و تعلیمی المختصر ہر جہتی شعبہ جات کے تقابلی اعداد شمار موجود ہیں۔

۱۱۔ محکمہ معلومات عامہ۔ محکمہ معلومات عامہ کی جانب سے ایک اسٹال جنگ کے پروپگنڈے کی غرض سے نمائش گاہ میں قائم کیا جاتا ہے جس میں یہ بتایا جاتا ہے کہ حیدرآبادی سرمایہ سے خرید کردہ جنگی جہاز۔ ہوائی جہاز اور دیگر اسلحہ دشمن پر کاری ضرب لگانے میں کس طرح کامیاب رہتے ہیں چنانچہ اس کے ثبوت میں دشمن کی شکست خوردہ چیزوں کا عینی مشاہدہ کرایا جاتا ہے۔

چونکہ موجودہ جنگ میں حیدرآباد کی مساعی کی بابت ایک مستقل عنوان کے تحت ہم علحدہ بیان کریں گے اس لئے یہاں معلومات عامہ کے اس اسٹال کا ذکر کردینا کافی ہے۔

واضح باد کہ محکمہ معلومات عامہ کے فرائض دوگونہ ہیں علاوہ جنگی اغراض کی تشہیر کے یہ محکمہ ملک کی ہر جہتی ترقی سے متعلق بھی جملہ محکمہ جات سرکار عالی کی سرگرمیوں کی کافی تشہیر کرتا ہے۔ چنانچہ دوران نمائش میں اس کی جانب سے سرکاری محکمہ جات کی کارگزاریوں کی بابت معلومات جمع کیئے جاتے ہیں اور محکمہ کی جانب سے مناسب طور پر ان کی نشر و اشاعت کی جاتی ہے۔

۱۲۔ محکمہ آثار قدیمہ و عجائب خانہ۔ | نمائش کے احاطہ میں آثار قدیمہ کی عمارت موجود ہونے کی وجہ سے اس محکمہ کی جانب سے کوئی نیا اسٹال قائم نہیں کیا جاتا ہے بلکہ عجائب خانہ ہی میں ان اشیاء کی خاص طور پر نمائش کی جاتی ہے جو مملکت آصفیہ کے قدیم ترین فنون اور صنعتوں سے متعلق ہیں۔ چنانچہ ایلورہ، اجنٹہ کی نقاشی اور بیدری ظروف کا جو منتخب ذخیرہ اس عجائب خانہ میں جمع کیا گیا ہے اس کی نظیر دنیا کے کسی عجائب خانے میں نہیں ملتی اسی طرح دکنی مکتب کی تصاویر اور قدیم اسلحہ بھی اپنی آپ نظیر ہیں۔ قرآن شریف کے نسخے خطاطی اور نقاشی کے لحاظ سے دنیا کے نوادرات میں شمار کیئے جاتے ہیں۔

"مسکی" (ضلع رائچور) کی کھدائی سے برآمد شدہ اشیاء دکن کے ماقبل تاریخ تمدن کا پتہ دیتی ہیں۔ اور اس سال یہ توقع کی جاتی ہے کہ "کنڈا پور" میں دو ہزار سال قدیم جوشہر دریافت ہوا ہے اس کے برآمد شدہ کچھ سامان کی بھی عجائب خانے میں نمائش کی جائے گی جس سے دکن کی قدیم صنعتوں کا عینی مشاہدہ کیا جاسکے گا۔

۱۳۔ محکمہ آبکاری | نمائش گاہ میں اس محکمہ کا نام سن کر عام طور پر یہ خیال ہوتا ہے کہ شاید وہاں کوئی آبدارخانہ یا مئے خانہ قائم ہوا ہے لیکن اس محکمہ کے اسٹال میں یہ بتایا جاتا ہے کہ کس طرح الکحل سے مختلف ادویات تیار کی جاتی ہیں اور اسپرٹ و دیگر اشیاء کی تیاری میں اس کا استعمال ہوتا ہے اور کس طرح رفتہ رفتہ منشیات کو کم کیا جارہا ہے۔ اور صنعتی اشیاء تیار کی جارہی ہیں۔

۱۴۔ محکمہ ڈرینج | اس محکمہ کے اسٹال میں ڈرینج سے متعلقہ اشیاء کو یکجا جمع کر کے دکھایا گیا ہے جن میں سے اکثر اشیاء یہاں کے کارخانوں میں سمنٹ سے تیار شدہ ہیں۔ اس طرح جہاں یہ محکمہ صفائی اور صحت عامہ کے فرائض انجام دیتا ہے وہاں ملکی تیار شدہ اشیاء کے استعمال میں بھی ممد و معاون ہے۔

۱۰۔ محکمہ آبرسانی اضلاع | محکمہ ڈرینیج کی طرح محکمہ آبرسانی اضلاع کی جانب سے بھی ملکی اشیاء کے استعمال کا مظاہرہ کیا جاتا ہے ۔ اس کے ساتھ ہی یہاں یہ بتایا جاتا ہے کہ ہماری حکومت ملک میں آبرسانی کے لئے کیا کام کر رہی ہے ۔

۱۶۔ محکمہ آرائش بلدہ | تعمیر امکنہ اور شہر کی آرائش کا اگر ایک نظر میں اندازہ کرنا ہو تو محکمہ کے تیار کردہ نمونے کے گھر دیکھے جاسکتے ہیں ان کے ساتھ قدیم وضع کے محلوں کے نقشے قدیم وجدید حیدرآباد کا مقابلہ کرنے کا کام دیتے ہیں اور ان سے شہر حیدرآباد کی تدریجی ترقی معلوم ہوسکتی ہے ۔

۱۷۔ محکمہ آرائش اضلاع | اضلاع میں شہروں کی آرائش کا جو کام ہو رہا ہے اس کی کیفیت اس محکمہ کے پیش کردہ نمونوں اور خاکوں سے معلوم کی جاسکتی ہے ۔ اور بالخصوص آصف آباد اور بودھن کی جدید بستیوں کی مجوزہ اسکیمیں نقشوں کے ذریعہ واضح کی گئی ہیں ۔

۱۸۔ محکمہ صحت عامہ و حفظان صحت | اس محکمہ کا اگرچیکہ صنعت وحرفت سے راست تعلق نہیں ہے لیکن صنعتی ترقی کے لئے لوازم کارکردگی میں صحت و تندرستی کو جو اہمیت حاصل ہے اس سے انکار نہیں کیا جاسکتا ۔ چنانچہ نمائش کے موقع پر اس محکمہ کی جانب سے اس کا پروپگنڈا بے محل نہیں معلوم ہوتا ۔

۱۹۔ محکمہ بلدیہ | محکمہ صحت عامہ کی طرح محکمہ بلدیہ کے فرائض بھی بہت اہم ہیں اور نمائش کے موقع پر عوام کو ان سے واقف کرایا جانا لازمی ہے ۔

نمائش میں محکمہ کی جانب سے جن چیزوں کی نمائش کی جاتی ہے ان میں پانی کے مقامات اور مکانوں کی صفائی پر کافی زور دیا جاتا ہے اور اسی طرح اشیاء فروختنی کو صاف رکھنے کے طریقوں کا مظاہرہ کیا جاتا ہے ۔

محکمہ بلدیہ اور اراکین بلدیہ کی جانب سے نمائش کے انعقاد کے سلسلہ میں جو عملی اور رقمی تعاون کیا جاتا ہے وہ بھی قابل ذکر ہے ۔

علاوہ ازیں عثمانیہ بلدی جماعت کی جانب سے نمائش ہی کے دوران میں نمائش اطفال بھی کی جاتی ہے ۔

۲۰۔ باغ عامہ | باغ عامہ میں احاطہ نمائش کے اندر باغ عامہ کا اسٹال ہر سال قائم

کیا جاتا ہے گویا ایک آئینہ کے اندر آئینہ سے باہر کے منظر کو دکھانے کی کوشش کی جاتی ہے اور باغ عامہ کی خوبصورتی میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نمائش کے لئے بھی باغ عامہ سے موزوں کوئی اور مقام نہیں ہوسکتا۔

۲۱۔ محکمہ ریلوے | محکمہ ریلوے کی جانب سے نمائش کو کامیاب بنانے کی ممکنہ سعی عمل میں لائی جاتی ہے۔ ہر سال محکمہ مذکور کی جانب سے نمائش کا کافی پروپگنڈہ کیا جاتا ہے۔ اور نمائش میں شریک ہونے والے صناعوں کو مختلف قسم کی سہولتیں بہم پہونچائی جاتی ہیں۔

احاطہ نمائش میں اس محکمہ کا ایک اسٹال بھی قائم ہوتا ہے جس میں ریلوے کی طبع شدہ مطبوعات رکھی جاتی ہیں و نیز حیدرآباد کے بعض اہم اور دلفریب مناظر بتائے جاتے ہیں۔ ابتک نمائش کے باب الداخلہ میں اس کا مظاہرہ ہوتا تھا اب اندرون احاطہ یہ قائم ہو رہا ہے۔ اور اس کی جگہ اب محکمہ اعداد شمار نے لی ہے۔

۲۲۔ دیگر سرکاری محکمہ جات | دیگر سرکاری محکمہ جات میں محکمہ برقی۔ ٹیلیفون اور پولیس وغیرہ کی جانب سے بھی مختلف طور پر ان کے کاموں کا مظاہرہ ہوتا ہے اور مجلس نمائش کو ان کے اشتراک عمل سے کافی مدد ملتی ہے۔ اسی طرح انجمن ترک مسکرات۔ انجمن انسداد ایذ ارسانی وغیرہ کے اسٹالوں کے ذریعہ بھی بالواسطہ طور پر اس امر کی کوشش کی جاتی ہے کہ عوام فضولیات سے بچ کر محنت اور کاریگری کی طرف راغب ہوں۔

ملک کی دو بڑی صنعتیں

تاج کلے ورکس محدود

تاج گلاس ورکس محدود

عابد شاپ۔ حیدرآباد

محکمہ اعداد و شمار سے صناع کیا معلوم کرسکتے ہیں ؟

(الف) ممالک محروسہ میں روئی کی پیداوار	۰½ لاکه گٹھے
روئی کی برآمد	۴ کروڑ ۷ لاکه روپے یا ۴ لاکه گٹھے
روئی کے پارچہ جات کی درآمد	۲ کروڑ روپے
روئی کے دھاگہ کی درآمد	۰۳ لاکه روپے
(ب) ممالک محروسہ میں روغن تخم کی پیداوار	۳ لاکه ٹن
روغن تخم کی برآمد	۴½ کروڑ روپے
روغنیات کی برآمد	ایک کروڑ ۱۱ لاکه روپے
(س) صابون کی درآمد	۴ لاکه روپے

مندرجہ بالا اعداد سے معلوم ہوسکتا ہے کہ ہمارے ملک کی خام پیداوار کو کسقدر مقدار میں مصنوعات کی شکل میں تبدیل کیا جاسکتا ہے ۔

محکمہ اعداد و شمار سے کاشتکار کسطرح مستفید ہو سکتے ہیں؟

اشیاءے خام	قیمت در آمد بابتہ سنہ ۱۳۴۹ف
چاول	۱۰۶ لاکھ روپے سکہ عثمانیہ
گیہوں	۱۴ "
جوار	۵ "
دیگر اناج	۵ "
شکر	۴۶ "
گڑ	۳۱ "
میوے و ترکاریاں	۵۰ "
گھی اور مسکہ	۸ "
مسالہ	۴۱ "
نباتاتی روغنیات	۱۷ "
حیوانات	۱۶ "
میزان	۳۵۹ لاکھ روپے سکہ عثمانیہ

مندرجہ بالا اعداد سے ظاہر ہوتا ہیکہ بیرونی غلہ کی در آمد سے مستغنی ہونے کے لئے ابھی ہمارے ملک میں ۳۵۹ لاکھ روپے کی حد تک مزید زرعی پیداوار حاصل کی جاسکتی ہے۔

مجلس نمائش کا سوال بند

اور

ہمارے صناعوں کی حقیقی مشکلات کا حل

سوال بند کی نوعیت اور اُس کا مقصد

صناعوں کی حقیقی مشکلات معلوم کرنے اور ان کی اصلاح اور ترقی کے امکانات پر غور کرنے کے لئے به دوران نمائش یه ضروری خیال کیا گیا که ان سے تفصیلی حالات دریافت کئے جائیں ۔ اس غرض سے ایک تفصیلی سوال بند مرتب کرنے کا کام بھی میرے سپرد کیا گیا ۔ چنانچه مختلف امور کا لحاظ کرتے ہوئے (۴۲) بیالیس سوالات پر مشتمل ایک سوال بند پمفلٹ کی صورت میں مرتب کیا گیا ۔

اس سوال بند میں جن امور کی بابت خاص طور پر سوالات کئے گئے هیں ان کی اجمالی تقسیم حسب ذیل ھے :-

(۱) ۔ صناعوں کے سرمایه کی نوعیت ۔ آیا وہ ذاتی سرمایه ھے یا مشترکه ۔ سرکار یا غیر سرکاری طور پر کس قسم کی رقمی امداد ملتی ھے ۔

(۲) ۔ مصنوعات کے لئے کس قسم کی خام پیداوار کی ضرورت ہوتی ھے اور وہ کہاں سے اور کس طرح دستیاب ہوتی ھے ۔

(۳) ۔ کام کرنے کے لئے ماهرین فن کی امداد ملتی ھے یا نہیں اور ماهر مزدوروں کی فراهمی کا کیا انتظام ھے ۔

(۴) ۔ تیار شدہ مال کے فروخت کا کیا انتظام ھے اور بازارات کی کسقدر وسعت ھے ۔

(۵) ۔ بیرونی مال سے کس قسم کی مسابقت ہورهی ھے ۔

(۶) ۔ جنگ کے شروع ہوجانے سے کیا اثرات مرتب ہورھے هیں ۔

(۷) ۔ نمائشوں کی وجه سے کیا فائدہ پہونچ رہا ھے ۔

(۸) ۔ آئندہ ترقی کیلئے کن خاص چیزوں کی ضرورت ھے ۔

سوال بند کے جوابات کس طرح قلمبند کئے گئے

ان سوالات کی بابت تفصیلی جوابات حاصل کرنے کا کام بہت دقت طلب تھا خصوصاً اس وجہ سے کہ نمائش میں جن صناعوں نے حصہ لیا تھا ان میں سے اکثر صناع اس قدر تعلیم یافتہ نہ تھے کہ وہ خود اپنے مفاد کو پیش نظر رکھتے ہوئے ان کے جوابات تحریر کرتے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں ہر ایک صناع کو بالمشافہ طور پر سوالات سمجھائے گئے اور ان سے جوابات حاصل کرکے ان کے سامنے ہی ان کو قلمبند کیا گیا۔ اس کام میں جامعہ عثمانیہ کے معاشیات کے معلمین و متعلمین نے بھی کافی مدد دی۔

سوال بند کے جوابات

اس طور پر نمائش کی پیش شدہ صنعتوں اور مظاہرین سے متعلق کافی مواد مہیا کرلیا گیا ہے لیکن اس کی ترتیب اور اشاعت کا مرحلہ باقی رہگیا ہے جو بطور خود ایک مستقل کام ہے۔ فی الوقت ان جوابات کے سرسری مطالعہ سے جو نتائج اخذ کئے گئے ہیں اُن کا خلاصہ درج کیا جاتا ہے۔

(۱)۔ مالی لحاظ سے ہمارے صناعوں کی حالت بہت سقیم ہے۔ تقریباً ۸۰ فیصدی صناع ایسے ہیں جو نہایت قلیل انفرادی سرمایہ سے کام کرتے ہیں۔ مشترکہ یا امداد باہمی کی انجمنوں سے وہ بہت کم مستفید ہوتے ہیں۔

(۲)۔ خام پیداواروں کی فراہمی کا کوئی معقول انتظام نہیں ہے اور بالخصوص بافندوں کو اس زمانے میں سوت اور رنگ وغیرہ کا نہ ملنا بہت اہم سوال ہوگیا ہے۔

(۳)۔ تیار شدہ مال کی نکاسی کے لئے کوئی معقول بازارات نہیں ہیں۔ صناعوں کو اپنا مال خود تیار کرکے خود ہی فروخت کرنا ہوتا ہے۔ ان کے مال کو خریدنے کے لئے درمیانی ایجنسیاں بہت کم ہیں۔

(۴)۔ بیرونی مال سے ہمیشہ مسابقت ہوتی رہتی ہے اور تامینی محاصل نہ ہونے کی وجہ سے ان کو کسی قسم کی ترقی کا موقع نہیں ملتا۔

(۵)۔ فن داں مزدور یا ماہرین سے استفادہ کے بہت کم مواقع ہیں۔ جس کی وجہ سے کام میں ندرت یا جدت پیدا نہیں ہوتی۔

(۶)۔ ملکی مصنوعات کے لئے مملکت آصفیہ سے باہر فروخت کا کوئی باضابطہ انتظام نہیں ہے۔

غرض یہ وہ عام شکایتیں ہیں جو سوال بند کے جوابات میں ظاہر کی گئیں ہیں اور حکومت اور اہل ملک کو ان کے رفع کرنے کے لئے فوری اور ممکنہ سعی کرنے کی ضرورت ہے۔ ان کی بابت مزید تفصیلات معاشی کمیٹی کی دیگر اشاعتوں میں دی جائینگی۔

دنیا کی

اعلی درجہ کی نفیس ونازک چوڑیاں

حاجی شیخ بالے (طلائی تمغہ یافتہ)

لاڈ بازار

فروخت کرتے ہیں

اسکا ثبوت

نمائش گاہ کے اسٹال نمبر ع ۱۸ پر تشریف لانے سے ملیگا۔

ملکی صنعتوں کو

فروغ دینا

آپکا

ملکی اور اخلاقی

فرض ہے

آپکو چاہئیے کہ آپ ہر حالت میں اپنے فرض کو ادا کرنیکی ممکنہ کوشش کریں۔

هوم انڈسٹریز لمیٹڈ

آپکے آگے ملک کی بہترین اور عمدہ صنعت

"سواستک بیڑی"

کو پیش کرتے ہیں۔ جو لطف اور بناوٹ میں ہندوستان کی اعلی ترین بیڑیوں کے مقابل کسی حال بھی پیچھے نہیں۔ آپ اپنے قریب کے دوکاندار سے مطالبہ کیجئے کہ وہ آپکو بھی بیڑی دے۔ چونکہ اس بیڑی کی تیاری کیلئے وہ اعلی ترین تمبا کو استعمال کیا جاتا ہے جو اچھے سے اچھے سگریٹ میں شریک ہوتا ہے۔

اب حیدرآباد میں بھی

آپ متمدنہ ممالک کی طرح اپنے

قیمتی سے قیمتی

اولن۔ سلک۔ جارجٹ

چک اور بنارس

وغیرہ

کے کپڑوں کو الکٹرک کی اعلی ترین مشنریوں کے ذریعہ صرف چند گھنٹوں میں نہایت عمدہ اور نفیس طریقہ پر دھلوا سکتے ہیں۔ چونکہ

جوبلی الکٹرک لانڈری لمیٹڈ

نے آپ کے لئے وہ ساری سہولتیں مہیا کردی ہیں جو صرف بمبئی۔ کلکتہ وغیرہ ہی میں موجود ہیں۔

اس کا صدر شوروم

عابد روڈ

پر واقع ہے آپ اپنی پہلی ضرورت کے وقت اس کے ماہرین کو اپنی بہترین خدمات کے پیش کرنیکا موقع دیجئے۔

مرکزی مدرسہ فنون لطیفہ و دستکاری

تاریخ منظوری اسکیم	–	۱۰- آذر سنہ ۱۳۵۰ف
تاریخ آغاز کار	–	ماہ فروردی سنہ ۱۳۵۰ف
افتتاح میقات	–	۱۶- امرداد سنہ ۱۳۵۰ف

(عالیجناب رائٹ آنریبل سر اکبر نواب حیدر نواز جنگ بہادر صدر اعظم بہادر وقت نے افتتاح فرمایا۔)

اغراض

مرکزی مدرسہ کے بنیادی مقاصد دو ھیں۔ ایك ثقافتی اور دوسرا معاشی۔ فنون لطیفہ کو ہر متمدن قوم کی نفسیات روایات تاریخ اور ثقافت سے گہرا تعلق ھے۔ انہیں قومی خصوصیات کو اوجاگر کرنا اور حسن کارانہ اشکال میں دنیا کے سامنے اس طرح پیش کرنا جو جاذب نظر اور اثر آفریں ھو فنون لطیفہ کا کام ھے۔ قدیم ہندوستانی آرٹ کو دوبارہ زندہ کرنا اور اس کی حفاظت موجودہ زمانہ کے مہمات میں سے ایك مہم ھے۔ اس مہم کو خاطر خواہ طور پر سر کرنا مرکزی مدرسہ کا ثقافتی مقصد ھے۔

مرکزی مدرسہ کا دوسرا مقصد معاشی ھے۔ وہ یہ ھے کہ مندرجہ بالا آمور جن کا تعلق آرٹ کی روح سے ھے ان کو (Applied Art) (عملی آرٹ) اور (Commercial Art) (تجارتی آرٹ) کی صورت میں ظاہر کرنا۔ موجودہ تجربہ یہ ھے کہ کسی قوم کے ذرائع معاشی کی

مرکزی مدرسہ ظاہر ہے کہ ایک تعلیمی ادارہ ہے اور تا بعد استعداد و شوق طالب علموں کو متعلقہ فنون و دستکاریوں میں ماہر بنا سکتا ہے۔ لیکن کام یہیں ختم نہیں ہو جاتا بلکہ اس کے لئے ضرورت ہے کہ اہل ملک اس طرف زیادہ سے زیادہ متوجہ ہوں۔ کثیر تعداد میں تعلیم حاصل کر لیں اس کے بعد ان دستکاریوں کو قیام کارخانہ جات اجرائی کاروبار وغیرہ کی صورت میں فروغ دیں۔ پھر ان کاروبار کو پیمانہ صغیر سے پیمانہ کبیر پر ترقی دیں تو یقین ہے کہ حصول معیشت کی دشواریاں رفع ہوں اور ملک کی ثروت میں اضافہ ہو۔ فقط

ز۔ زنانہ پارچہ اسٹور

پردہ نشین خواتین کی سہولت کے لئے جہاں فیشنبل ساڑیاں۔ بلوز شوز۔ چپل۔ قور۔ چوڑیاں۔ ہر قسم کا پارچہ وغیرہ اپنی پسند سے خریدا جاسکتا ہے۔

پتہ

روبرو پچھلی گیٹ باغ عامہ احاطہ ین۔ اے۔ خان فون (۳۳۱۲)

ہماری حکومت

غریبوں اور جز معاش طبقہ کیلئے کیا کررہی ہے؟

آقائے ولی نعمت کی حکومت عوام کی بہبودی اور فلاح کے لئے جو کار ہائے نمایاں انجام دے رہی ہے اس سے نہ صرف برطانوی باشندوں نے واقف ہونے سے غفلت برتی ہے بلکہ خود حیدرآباد کے باشندوں نے بھی اس کو خاطر خواہ محسوس نہیں کیا جو باعث صد افسوس ہے۔

حکومت حیدرآباد کا ہر محکمہ عوام کی بھلائی اور ان کے لئے زیادہ سے زیادہ آرام اور مسرت مہیا کرنے کی خاطر اپنی پوری قوتوں سے سرگرم عمل ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ اس خصوص میں ہماری بعض مشکلات اور خامیاں بھی نظر انداز نہیں کی جاسکتیں۔ لیکن پھر بھی ہم یہ بجا طور پر کہہ سکتے ہیں کہ ہماری حکومت نے دیہات اور چھوٹے چھوٹے قصبات میں رہنے والے غریبوں کے لئے "جو رفاہی کام" اب تک انجام دئے ہیں اس کی مثال ہندوستان کی کسی اور ریاست میں مشکل ہی سے مل سکتی ہے۔ اتنا ہی نہیں بلکہ اس سے بھی کہیں بڑھ کر "پبلک" کے لئے مزید سہولتیں بہم پہنچائی جارہی ہیں۔

قطع نظر دوسرے محکموں کے صرف محکمہ طبابت ہی کو لیجئے جو کہ ہر سال انگنت مقامی اور اضلاعی ہسپتالوں اور دواخانوں پر ایک وسیع رقم خرچ کرتا ہے۔ اور عوام کی "طبی امداد" کےلئے ممکنہ سہولتیں بہم پہنچانے میں خاص دلچسپی لیتا ہے۔ اب اس محکمہ نے گاؤں میں عوام کی فوری "طبی امداد" کی خاطر (Medical chests) یعنی "ادویاتی ڈبوں" کی خدمات حاصل کی ہیں اور یہ "ادویاتی ڈبے" ہم بھی بہم پہنچاتے ہیں۔ اور ہم نے ان ادویاتی ڈبوں کو اس نہج سے تیار کیا ہے کہ یہ ہر طبقہ کے لئے یکساں مفید اور کار آمد ثابت ہوسکتے

هیں - ان میں کا ہر " ڈبہ " ہر گھر کے لئے ایک مکمل دواخانہ کا کام دے سکتا ہے - اور اب ہر گھر ۸/ سے لیکر چودہ روپے قیمت تک کا ایک " مکمل دواخانہ " اپنے پاس رکھہ سکتا ہے -

۸/ والا " ادویاتی سیٹ " ۱۲ سے لیکر ۲۰ مریضوں کے لئے طبی امداد بہم پہنچاسکتا ہے - اور دوسرا جو دو روپیہ ۸/ قیمت کا ہے وہ ایک سو مریضوں کے لئے کافی ہے - اور پورے ایک سال تک ایک شہر کے لئے مکمل دواخانہ کے فرائض انجام دے سکتا ہے - چلر شیشیاں اور دیگر ادویات بھی ایک آنہ سے لیکر ایک روپیہ ۱۲/ تک کی قیمتوں میں نمونوں اور سائزوں کے لحاظ سے ملسکتے ہیں - اور ساتھ ہی ترکیب استعمال کا کتابچہ بھی آٹھہ زبانوں میں ملیگا -

کیوں نہیں آپ بھی ایک ایسا ہی مکمل دواخانہ اپنے گھر میں رکھ لیتے

جو آپکی

دولت - پریشانی اور وقت کو صحیح طور پر بچاسکتا ہے -

ہم نے محض عوام کے استفادہ کی خاطر حیدرآباد اور سکندرآباد کی قریباً دو ہزار دوکانوں میں (جن میں ہوٹلیں وغیرہ بھی شریک ہیں) ان ہی ادویات کے ایک ایک آنے والے پیکٹ فروخت کے لئے رکھا دئے ہیں -

جے - اینڈ جے ڈی شین

قریب ساگر ٹاکیز شاہراہ عثمانی حیدرآباد

(پبلسٹی)

مصنوعات سمستان امر چنتہ

پارچہ بافی :- یہاں زرین ریشمی اور سوتی پارچہ بافی کا کام بڑے پیمانہ پر ہوتا ہے ارزاں اور قیمتی ساڑیاں بہت مشہور ہیں جو قدیم اور جدید الوضع تیار ہوتی ہیں عالیجنابہ والیہ سمستان نے پارچہ بافان کو ضروری امداد دیکر صنعت پارچہ بافی کو فروغ دیا ہے ۔

کمل بافی :- زمانہ قدیم سے یہاں کی کمبل بافی مشہور ہے سمستان ہذا کے بہت سارے مواضعات میں یہ کام ہوتا ہے اب معمولی کملوں کے سوائے بہترین کمل وبلا نکٹ بھی ولایتی ڈزاین کے تیار ہورہے ہیں ۔ اور حال ہی میں سر رشتہ صنعت وحرفت سرکار عالی کی فرمائش پر سپاہیان جنگ کیلئے ہزارہا کی تعداد میں مہیا کرکے بھیجی گئیں جو بہت پسند ہوئیں ۔

بیڑی سازی :- سمستان میں کئی مقامات پر بیڑی سازی کے بڑے کارخانے قایم ہیں جہاں ہزارہا آدمی کام کرتے ہیں مال کی عمدگی کے لحاظ سے صرف علاقہ سرکار عالی ہی میں نہیں بلکہ علاقہ سرکار عظمت مدار میں بھی نہایت قدر سے خریدی جاتی ہیں ۔

پاتابہ سازی :- یتیم خانہ سمستان امر چنتہ میں پاتابے بنین ناڑے گلوبند اور آھنی ردی داں بہت عمدہ تیار ہوتے ہیں ۔

بسکٹ سازی :- یہاں آرڈر پر اچھے بسکٹ وغیرہ تیار ہوتے ہیں جو نہایت خوش ذائقہ اور لذیذ ہوا کرتے ہیں اسکی تیاری میں اس بات کی پوری احتیاط کی جاتی ہے کہ مذہبی حیثیت سے اس میں کوئی قابل اعتراض چیز شامل نہو ۔

عرقیات ومرکبات یہاں کے قابل ویدوں کے ذریعہ جنکوڈاکٹری کا بھی کافی تجربہ ہے ۔ جنکو آل انڈیا نمائش اور حیدرآباد کے طبی کانفرنس وغیرہ سے اعلی اسناد عطا فرمائے گئے ہیں اور جو طبی امتحانات کے ممتحن بھی رہ چکے ہیں کئی عرقیات ومرکبات اور ادویہ یہاں تیار ہوتے ہیں عطر ۔ تیل ۔ اسنو وغیرہ بھی بنتے ہیں جو اپنی خوبی وقیمت کی وجہ پسندیدہ عام ہیں ۔

گھریلو صنعتیں سوزن کاری میں ریشمی سوتی اور کروشیا کا کام بہتر

ہوتا ہے چنانچہ سالگزشتہ کی نمائش میں دستیاں کروشیا کی اشیاء قفل والی تھیلیاں کافی تعداد میں فروخت ہوئی ہیں۔

متفرق:۔ چاندی اور سونے کے زیورات ظروف فرنیچر اور بھی کئی متفرق اشیاء اچھے نمونہ کے بنتے ہیں سال سنہ ۱۳۵۰ف کے نمائش میں منجانب مجلس نمائش معاشی کیٹی تمغہ طلائی اور نقروی کپ عطا فرمایا گیا سال حال کی نمائش میں بھی سمستان ھذا کی مصنوعات کا اسٹال قائم ہوا ہے امید کہ شایقین اور ملکی صنعت کے قدرداں اصحاب دیہاتی صناعوں کی ضرور حوصلہ افزائی فرمائینگے۔

ہندستانی ادب

ایک علمی ادبی ماہوار رسالہ ہے جس میں تحقیقی مقالے، اعلی پایہ مضامین، معیاری افسانے اور ڈرامے نیز کیف آور نظمیں شایع ہوتی ہیں اس رسالے کا مطالعہ ہر علم دوست شخص کے لئے ضروری ہے۔ اس کی اشاعت کثیر تعداد میں ہوا کرتی ہے۔ اس میں اشتہار دے کر تاجر اپنی تجارت کو فروغ دے سکتے ہیں مضامین کے بارے میں ایڈیٹر کو اور دوسرے امور میں مینیجر کو مخاطب کیا جائے۔جواب طلب امور کے لئے ٹپے کے ٹکٹ ضرور بھیجئیے ورنہ جواب میں تامل ہوگا۔قیمت ایک پرچہ (۶) آنے چندہ سالانہ (۴) روپے مینیجر ہندستانی ادب۔ چنچلگوڑہ حیدرآباد دکن۔

شعبہ جات نمائش کی نوعیت واری فہرست

شعبه جات نمائش کی نوعیت واری فہرست

سنه ۱۳۴۸ف سے سنه ۱۳۵۰ف تک جو نمائشیں ہوئی ہیں اُن کی نوعیت واری فہرست درج ذیل کی جاتی ہے جس سے اندازہ کیاجاسکتا ہے کہ اس نمائش میں کتنے اقسام کی مصنوعات کا مظاہرہ کیا گیا ہے اور اس کو کسقدر وسعت حاصل ہوگئی ہے - ہمارے پاس ان میں سے ہر نوعیت کی مصنوعات کی بابت کافی مواد جمع ہوگیا ہے جن کا تذکرہ آئندہ مختلف رسائل کی صورت میں کیا جائے گا فی الوقت ان کی ایک ترتیب وار فہرست پر اکتفا کیا گیا ہے -

نشان سلسله	نام اسٹال یا کارخانه	تفصیلی پته	سرمایه مشغوله	تعداد مزدوران	تفصیل اشیاء جو تیار کی جاتی ہیں اور کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶

(۱) - سنگ مرمر

سنگ مرمر کے برآمد کرنے کے لئے ایک مشترکه سرمایه دار کمپنی پانچ لاکھه کے سرمایه سے قایم ہے پہلی نمائش میں اس کمپنی کی جانب سے نمائش میں سنگ مرمر کی اچھی قسم کے نمونے لائے گئے تھے - اور ان کی کافی شہرت ہوئی - لیکن اس کے بعد سے اس کمپنی کا سامان نمائش میں نہیں لایا گیا -

۱	دکن ماربل کمپنی	یلندو (سنگارینی)	سرمایه مجوزه	۵ لاکھه ہے	مختلف اقسام سنگ مرمر جو کتبوں وغیره کے علاوه جالیاں اور میزوں وغیره کیلئے استعمال ہوتا ہے -

(۲) - سمنٹ کے کام (الف)

شاہ آباد میں سمنٹ کا ایک زبردست کارخانہ قائم ہے اور لاکھوں ٹن میں اس کی برآمد ہوتی ہے یہ صنعت حیدرآباد بر پیمانہ کبیرصنعتوں میں شامل ہے -

۱	خان بہادر احمد علاءالدین اینڈ سنس	سکندر آباد	۵ ہزار	۱۵ مرد ۳۰ عورتیں	سمنٹ اور کنکریٹ کے کام - سمنٹ کے کنڈے - پائپ - چھت - فرش سمنٹ پالش رنگیں - قنادیل - کھمبے - فرنیچر وغیرہ
۲	ریاض, اسلام فیکٹری مالک کارخانہ خواجہ معین الدین صاحب	کاچی گوڑہ		,,	,, ,,
۳	مسرس دادا بھائی کمپنی	سکندر آباد		,,	,, ,,
۴	انسیلکریٹ اسٹال			,,	,, ,,
۵	مسرس پریم جی لال جی	مکرم جاھی روڈ		,,	,, ,,
۶	بی - یس راٹھور چارمینار ٹائل ورکس	مٹی گڈہ سکندر آباد	۳۰,۰۰۰	۲۰ مرد ۳۵ عورتیں	ہرقسم کے سمنٹ کانکریٹ خورد سمنٹ ٹائلس وغیرہ - آر - سی - سی - کے ورکس

شعبہ جات نمائش کی نوعیت واری فہرست

نشان سلسلہ	نام اسٹال یا کارخانہ	تفصیلی پتہ	سرمایہ مشغولہ	تعداد مزدوران	تفصیل اشیاء جو تیار کی جاتی ہیں اور کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	٦
		سرامک ورکس (ب)			
۱	تاج گلے ورکس محدود منیجنگ ڈائرکٹر تجمل حسین صاحب	مصطفٰے بازار حیدر آباد	پانچ لاکھ	۳۰۰	اینٹیں اور روغنی ظروف
		(۳) پارچہ بافی			
۱	عثمان شاہی ملز		ایک کروڑ روپیہ	ایک ہزار	سوتی کپڑا - چادر - دھوتی - قمیص کا کپڑا
۲	اعظم جاہی ملز	ورنگل	اٹھارہ لاکھ روپیہ	ایک ہزار	,, ,,
۳	کارخانہ ہمرو - کمخواب اورنگ آباد	مالک حاجی غلام احمد صاحب اورنگ آباد	تقریباً دس ہزار روپیہ	۲۵ مرد ۲۵ عورتیں ۲۰ بچے	ہمرو - مشروع - کمخواب و سلک وغیرہ

۴	اورنگ آباد سلک ملز	عبدالحمید خاں صاحب اورنگ آباد ـ شاخ پتھرگٹی حیدر آباد		۲۵ مرد ۲۵ عورتیں بچے	ہمرو ـ مشروع ـ سلک وغیرہ
۵	بشیر سلک فیکٹری	اورنگ آباد			
۶	محمد وزیر عبدالغنی کمخواب فیکٹری	اورنگ آباد			" " "
۷	ہاشمی ہوزری فیکٹری	میر محمد علی ـ محبوب مہندی حیدر آباد	۱۸ ہزار	۳۰ مرد ۵ بچے	پائتابے ـ سوئٹر ـ بنیان وغیرہ
۸	ملکی ہوزری فیکٹری	حبیب الرحمن صاحب		"	" " "
۹	آر ـ آر جیون لال جیون ٹکسال ورکس	پتھرگٹی	۵۰ ہزار	۳۰ مرد ۲۰ عورتیں	سلک کی ساڑیاں ـ شرٹنگ ـ [illegible] اسٹاکنگ وغیرہ
۱۰	سوجت رائے گلاب رائے	پتھرگٹی	ایک لاکھ ۵۰ ہزار روپیہ	۵۰ مرد ۵ عورتیں	سلک کی ساڑیاں ـ سلک برائے قمیص ـ شیروانی جالی مختلف اقسام
۱۱	سلک ملز	متصل جعفر دروازہ اورنگ آباد	۵۰ ہزار روپیہ	۵۰ مرد	آرات سلک ـ سوت اسپیل فبر ـ مصرائی اصلی ریشم اون وغیرہ
۱۲	ایم ـ یتں ملز مشیر آباد	سوجت رائے گلاب رائے پتھرگٹی	ڈیڑھ لاکھ روپیہ	۵۰ مرد ۵۰ عورتیں	" "
۱۳	بی ـ ڈبلیو ملز	سلطان بازار		۵۰ مرد ۵۰ عورتیں	" "

شعبہ جات نمائش کی نوعیت واری فہرست

نشان سلسلہ	نام اسٹال یا کار خانہ	تفصیلی پتہ	سرمایہ مشغولہ	تعداد مزدوران	تفصیل اشیاء جو تیار کی جاتی ہیں اور کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱۴	محمد سلیمان بنارسی کاریگر	لاڑ بازار	۲ ہزار روپیہ	۳ مرد ایک عورت	ہمہ اقسام سلک و زرین پارچہ وغیرہ

(۴) - قالین بافی

ورنگل میں ایک سرکاری قالین کا کارخانہ ہے اور وہاں کے محبس میں اس کا کام ہوتا ہے جو اپنی نفاست کے لحاظ سے بے نظیر ہے - اسی طرح دیگر محابس میں یہ کام ہوتا ہے - مقامی طور پر ورنگل میں بہت کثرت سے لوگ اس کا کام کرتے ہیں - نمائش میں جو کاریگر شریک ہوتے ہیں ان کے نام ذیل میں درج ہیں -

۱	حسین خان ولد جہانگیر خان قالین باف	شادنگر	ماہانہ ۳۰ روپیہ	حسین خان صرف	قالین - جائے نماز - تھیلی
۲	محمد عثمان قالین باف	سرو نگر			

(۵) - چوبی کام اور فرنیچر

ملک کے فرنیچر بنانے کے کثرت سے کارخانے قائم ھیں - لیکن ان میں کوئی کارخانہ بھی ایسا نہیں ہے جہاں بر پیمانہ کبیر کام ھوتا ہے - علاوہ ازیں اچھی قسم کی لکڑی استعمال کرنے کی جانب بھی کافی توجہ نہیں کی گئی ہے - محکمہ جنگلات کی حالیہ اسکیموں کے تحت توقع ہے کہ یہ صنعت کافی ترقی کریگی -

۱	انجمن خادم المسلمین	کاچی گوڑہ		۲۸۰ طلباء	
۲	الیس الغرباء	نام پلی	۲ هزار روپیه	۱۶۰ بچے ۴۰ لڑکیاں	فرنیچر - بید کا سامان اسپرنٹنگ وغیرہ
۳	محمد عبدالکریم تاجر گورنمنٹ کنٹراکٹر	چنچل گوڑہ	۶ هزار روپیه	۲۵ آدمی	همه اقسام فرنیچر - هولڈر - رول - لیٹر فائل هولڈری - کیس - کشتی وغیرہ
۴	محبوب علی و عثمان علی	چمن افضل گنج روڈ	۷۰۰ روپیه	۱۲ آدمی	بید کا ٹیبل لیمپ - سیڑسیٹ - صوفہ سٹ - ٹیفن باکس - سیڑٹیبل بید کی کشتیاں وغیرہ
۵	ظہیر اینڈ کمپنی	مالک ظہیرالدین صاحب			شیشم کی لکڑی کا کام
۶	جدید اینڈ کمپنی	مالک سجاد حیدر صاحب			
۷	مالک محمد ابراهیم	مشیر آباد روڈ	۶-۷سو روپیه	۷ لڑکے	بید کی کرسیاں - هاتھی دانت اور لکڑی پر نقش وغیرہ

(۶) - چرمی سامان

۱	انجمن خادم المسلمین	کاچی گوڑہ حیدر آباد	۲ هزار	۲۰ طلباء	چمڑے کے صندوق اور پاپوش وغیرہ
۲	یتیم خانہ انیس الغرباء	نام پلی	۲ هزار	۱۶۰ بچے ۴۰ لڑکیاں	" "

شعبہ جات نمائش کی نوعیت واری فہرست

نشان سلسلہ	نام اسٹال یا کار خانہ	تفصیلی پتہ	سرمایہ مشغولہ	تعداد مزدوران	تفصیل اشیاء جو تیار کی جاتی ہیں اور کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	٦
۳	عثمانیہ لیدر ورکنگ اسکول	نام پلی	۵ ہزار	۲۵ طلباء	شوز ۔ سوٹ کیس اور جملہ لیدرگڈس
۴	سرونگر وکٹوریہ موریل آرفینج	سرونگر			,, ,,
۵	نذر احمد ولد محمد احمد صاحب	اقبال لیدرورکس پتھرگٹی		۴ مرد ۸ بچے	چرمی سامان کا کارخانہ سنہ ۸ ۱۳ف میں قائم ہوا ۔
۶	میراں محی الدین صاحب	مصطفےٰ بازار	۴,۰۰۰		

(۷) ۔ سگریٹ و بیڑی سازی

نشان سلسلہ	نام اسٹال یا کار خانہ	تفصیلی پتہ	سرمایہ مشغولہ	تعداد مزدوران	تفصیل اشیاء جو تیار کی جاتی ہیں اور کیفیت
۱	چارمینار سگریٹ فیکٹری کمپنی	مشیر آباد			
	گولکنڈہ ,, ,,	,,			
۳	سلور جوبلی بیڑی	نظام آباد			
۴	برق قوام				
۵	عبدالغنی بیڑی فیکٹری	یادگیر			

(۸) - دیاسلائی

حیدر آباد میں دیا سلائی کے کارخانے سنہ ۱۳۳۷ف سے قائم ہونا شروع ہوئے اور اب ملک میں ان کی کافی تعداد ہوگئی ہے۔ البتہ عامّہ میں انہوں نے زیادہ حصہ نہیں لیا -

۱	برزوجی پستنجی مالک عثمانیہ میاچ فیکٹری	مشیر آباد روڈ	۲ لاکھہ پچاس ہزار	۳۰۰	اس کارخانہ میں ملکی پودینہ سے دیاسلائی بنائی جاتی ہے
۲	وشنو میاچ فیکٹری				

(۹) - صابن سازی

کچھہ عرصہ قبل حیدرآباد میں بہت اچھی قسم کا صابن تیار ہوتا تھا جس کے لئے ایک سرکاری کارخانہ قائم تھا لیکن یہ بند ہوگیا اور اب چند معمولی کارخانے کام کررہے ہیں - مستقبل قریب میں پھر ایک بڑا کارخانہ قائم ہونے کی توقع ہے -

۱	اثیر سوپ فیکٹری	حسینی علم حیدرآباد	ایک ہزار	۲۰	نفیس صابن کے طرز پر صابن تیار کیا جاتا ہے
۲	نیشنل فیکٹری	سکندرآباد محلہ بھوئی گوڑہ نمبر مکان (۹۰۴۹)	۳۰,۰۰۰	۱۰۷ مرد و زن	صابن کے علاوہ اس کارخانہ میں فنائل اور گریس وغیرہ بھی تیار ہوتا ہے -

(۱۰) - شیشہ سازی

حیدرآباد میں شیشہ سازی کے کثرت سے مواقع ہیں لیکن اس کے لئے دو کمپنیاں یہاں موجود ہیں۔ ایک کمپنی کوہ نور گلاس فیکٹری دو لاکھہ روپیہ کے سرمایہ سے کام کررہی ہے۔ اور دوسری فیکٹری تاج گلاس فیکٹری ہے جو پچیس لاکھہ روپیہ سے کام کرنے والی ہے -

۱	کوہ نور گلاس فیکٹری	فتح نگر حیدر آباد	۲ لاکھہ روپیہ مشترکہ کمپنی	۳۰۰	پینے کے گلاس - قندیل کے حباب وغیرہ
۲	محمد عبدالرحمن	حیدرگوڑہ حیدر آباد	ذاتی سرمایہ	ذاتی کام	چینی اور شیشہ کے برتنوں کو جوڑا جاتا ہے

شعبہ جات نمائش کی نوعیت واری فہرست

نشان سلسلہ	نام اسٹال یاکار خانہ	تفصیلی پتہ	سر مایہ مشغولہ	تعداد مزدوران	تفصیل اشیاء جو تیار کی جاتی ہیں اور کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۳	تاج گلاس فیکٹری	تجمل حسین صاحب مینجنگ ایجنٹ مصطفے بازار	۲۵ لاکھہ روپیہ سرمایہ	۱۵۰۰	شیشہ کی چادریں بنا نے کی تجویز ہے

(۱۱) - چوڑی سازی

حیدرآباد کی چوڑی کی صنعت بیرون ملک میں کافی شہرت رکھتی ہے اس کی کافی تعداد میں برآمد کی جاتی ہے - کا جگا ریٹھہ میں اس کا کام ہوتا ہے -

۱	محمد عبدالکریم تاجرچوڑی	عقب مسجد بازار سدی عنبر	تقریباً ۵ ہزار	۱۲ مرد ۵عورتیں	چوڑی کے جوڑوں پر نگینے جوڑے جاتے ہیں اور ان میں مختلف جدتیں کی جاتی ہیں۔
۲	حاجی شیخ بالے	لاڑ بازار	۵ ہزار	۱۶ مرد ۸عورتیں ۴ لڑکے	حاجی شیخ بالے کی دوکان میں ایسی چوڑیاں بھی تیار کی جاتی ہیں جن میں بجلی کے بٹن لگا نے پر روشنی کی جاتی ہے. یہ مال پونہ اور بمبئی وغیرہ سے برآمد کیا جاتا ہے

(۱۲) - کاغذ سازی

۱	سید اسمعیل سول ایجنٹ	مستعد پورہ	۲۵,۰۰۰	۱۵۳ مرد ۶۹ عورتیں	اس کارخانہ میں سفید کاغذ- رنگین جاذب - لفافے سادے تیار ہوتے ہیں۔

۲	حافظ محمد عثمان صاحب				
۳	انجمن ترقی دستکاری اورنگ آباد	اورنگ آباد راجه کا بازار			اس انجمن میں اورنگ آباد اور خلدآباد کے کاغذ سازوں سے کاغذ خرید کر کے فروخت کیا جاتا هے -
۴	محمد شهاب الدین	کاغذی پوره تعلقه خلدآباد ضلع اورنگ آباد	دو سو روپیه	۸ مرد ۸ عورتیں	یہاں همه اقسام کا دیسی کاغذ تیار کیا جاتا هے -

(۱۳) - ادویات

۱	مسرس عبدالرزاق کمپنی	پتھرگٹی حیدرآباد شاخ مصطفے بازار			ابھی حال میں ایک مشترکه سرمایه دار کمپنی کی تشکیل عمل میں آئی هے اور بڑے پیمانه کبیر ادویه سازی کی جانے والی هے -
۲	نظام آیورویدک				یہاں مختلف قسم کے ٹنکچر انفن ٹون وغیره تیار هوتے هیں -
۳	نیشنل انڈسٹریز	لنگم پلی			
۴	دکن کیمیکل ورکس نرسنگ پرشاد صاحب	محله حیدرگوڑه	۲ هزار	۱۲ مرد ۸ عورتیں ۲ لڑکے	بچوں کی ادویات
۵	کارخانه پیام حیات				
۶	کارخانه موتی منجن	کمال برادرس - سیف آباد	....	۱۰	خوش رنگ اور خوش ذائقه منجن جو پایوریا کےلئے اکسیر هے - اس کی پیکنگ بالکل انگریزی طریقه پر هوتی هے-
۷	محمد عبدالقادر شریف	ترپ بازار	۱۰۰	۲ مرد	منجن شفیع

شعبه جات نمائش کی نوعیت واری فهرست

نشان سلسله	نام اسٹال یا کارخانه	تفصیلی پته	سرمایه مشغوله	تعداد مزدوران	تفصیل اشیاء جو تیار کی جاتی هیں اور کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
		(۱۴) - بسکٹ اور میٹها وغیره			
۱	روز بسکٹ ورکس	قریب حسینی ساگر کاکٹه	۲ لاکھه روپیه	۱۰۰ مرد ۲۵ بچے	اعلی اور خوش ذائقه
۲	ممتاز جام فیکٹری				
۳	مجیدی کنفکشنرز				
۴	عزیز کمپنی	عابد روڈ			
۵	ایل - سی انند	روبروے باغ عامه	۵۰۰ روپیه	بذات خود	لذیذ اشیاء شیرنی وغیره
۶	محمد عبدالقادر قادریه گودام	مدی عنبر بازار	۲۵ هزار	۱۰ مرد	کرانه و غله وغیره
		(۱۵) - طباعت			
۱	دارالطبع سرکار عالی	چنچل گوڑه حیدرآباد دکن			سرکاری محکمه هے اور همه اقسام کی طباعت عمل میں آتی هے -
۲	اعظم اسٹیم پریس	مغل پوره حیدرآباد			خانگی مطابع میں سب سے بڑا مطبع هے جهاں همه اقسام کی طباعت عمل میں آتی هے اور بالخصوص رنگوائی کا کام بهت بهتر هو تا هے -

۳	مکتبہ ابراهیمیه	کٹل منڈی			تمام طبع شده اور غیرطبع شده اجزاء اور همه اقسام کے فارم آرڈرز فارم وغیره
۴	بالکشن لاهوٹی مالك مارواڑی پریس	افضل گنج			,, ,,

(۱۶) - جلد سازی

۱	محبوبیه کارخانه جلد سازی	نظام شاهی روڈ	۱۰ هزار	۵۰	خانگی کارخانوں میں یه حیدرآباد کا سب سے بڑا کارخانه هے - اور یہاں همه اقسام کی جلد سازی کا کام هوتا هے -
۲	حمیدیه کارخانه جلد سازی	معظم جاهی مارکٹ			

(۱۷) - بید بافی

۱	سرونگر و کٹوریه موریل آرفنیج	سرو نگر			
۲	عثمانیه کین فرنیچر کمپنی				
۳	محمد مدار اینڈ سنس				
۴	انجمن خادم المسلمین	کاچی گوڑه			
۵	یتیم خانه انیس الغرباء	نام پلی			

(۱۸) - ٹوپیاں

۱	دکن سن هیٹ کمپنی	سید عظمت الله صاحب ترپ بلزار			

شعبہ جات نمائش کی نوعیت واری فہرست

نشان سلسلہ	نام اسٹال یا کارخانہ	تفصیلی پتہ	سرمایہ مشغولہ	تعداد مزدوران	تفصیل اشیاء جو تیار کی جاتی ہیں اور کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	٦
		(۱۹) - انگریزی			
۱	یم - یس عبد الغفور	چمن گولی گوڑہ حال نظام شاہی روڈ حیدر آباد	اندازاً ایک ہزار	۲۰ مرد ۱۲ عورتیں	چھپائی ساڑیاں - پختہ رنگ پلنگ پوش - ٹائبل کور - جازم - پردہ - دسترخوان - غلاف تکیہ - شال وغیرہ -
		(۲۰) - ہاتھی کے دانت کا کام			
۱	دکن ریوری آرٹ ورکس	امجدعلی اینڈ سنس جیمس اسٹریٹ سکندرآباد	ایک ہزار	۴ مرد	ہاتھی کے دانت - جانوروں کے سینگ صندل کی لکڑی - ٹارٹوج الونی لکڑی وغیرہ -
۲	محمد مدار اینڈ سنس	مشیرآباد روڈ حیدرآباد	۲۰۰	۴ مرد ایک لڑکا	” ”
۳	مسرس بی - وی لنگم اینڈ سنس	رجمنٹ بازار سکندرآباد	۱۵ هزار	۴ مرد - کچھہ کام مکان میں بھی کیاجاتاہے	” ”
۴	ظہیر اینڈ کمپنی				” ”

(۲۱) - برش

۱	جاتکي داؤ جے - آر اینڈ سنس ورکس آلیر	تعلقه بھونگیر ضلع نلگنڈہ	۱۰ هزار	۶۰ مرد ۱۵ عورتیں	اس کارخانه میں برش تیار کئے جاتے هیں جو ساسٹری و دیگر ضروریات کیلئے کام آسکتے هیں تقریباً (۲۰۰) قسم کے برش تیار هوتے هیں -

(۲۲) صادر اور کھلونے وغیرہ

۱	محمدخاں رسالدار	عقب مسجد سنگ محله چنچل گوڑہ	مختصر سرمایه سے کام کیا گیا		صادر لکڑی کے کھلونے - قلم - رول وغیرہ
۲	محمودخاں	محله چنچل گوڑہ سڑک نئی	مختصر سرمایه سے کام کیا گیا	۳	هرقسم کے کھلونے بنائے جاتے هیں
۳	ال - سی انند	روبروئے باغ عامه	ایک هزار	بذات خود	دهات کے هرقسم کے کھلونے
۴	شیخ اسمعیل ولد شیخ ننھے	محله لنگرحوض	قلیل سرمایه	,,	چھالیه کے همه اقسام کے کھلونے
۵	دکن پن هولڈر فیکٹری	سید روشن صاحب افضل گنج	۵۰۰	۸ مرد	صادر - قلم - هولڈر وغیرہ کھلونے
۶	محمد پیر خاں	چنچل گوڑہ نئی سڑک	۵۰		
۷	یم - یم انصاری	نوازخاں بازار حیدرآباد دکن	۵۰۰	۴ لڑکے	قلم پر نام لکھوائی و نقاشی وغیرہ
۸	نرمل ورکس				
۹	میٹل ٹائے				
۱۰	سودیشی فائن ورکس				

شعبہ جات نمائش کی نوعیت واری فہرست

نشان سلسلہ	نام اسٹال یا کارخانہ	تفصیلی پتہ	سرمایہ مشغولہ	تعداد مزدوران	تفصیل اشیاء جو تیار کی جاتی ہیں اور کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶

(۲۳) - تعمیری اشیاء و روغنی برتن

(سرامک انڈسٹریز کا سب سے اہم مرکز تاج کلے ورکس محدود ہے جہاں جدید اصولوں پر اور بر پیمانہ کبیر اشیاء تیار کیجاتی ہیں - ۹۹ فیصدی ملکی اشیاء -

نشان سلسلہ	نام اسٹال یا کارخانہ	تفصیلی پتہ	سرمایہ مشغولہ	تعداد مزدوران	تفصیل اشیاء جو تیار کی جاتی ہیں اور کیفیت
۱	تاج کلے ورکس	منیجنگ ایجنٹس مولوی تجمل حسین صاحب	۵ لاکھہ	۳۰۰ آدمی	تاج اینٹ اور دیگر تعمیری اشیاء و نیز روغنی برتن -

(۲۴) - ہیرآئیل

نشان سلسلہ	نام اسٹال یا کارخانہ	تفصیلی پتہ	سرمایہ مشغولہ	تعداد مزدوران	تفصیل اشیاء جو تیار کی جاتی ہیں اور کیفیت
۱	گلبہار ہیرآئیل کمپنی	سید معصوم علی صاحب افضل گنج	۵ ہزار	۲ مرد ۲ عورتیں	بالوں کا تیل - سینٹ - اسنو - کریم - عطر وسلن -
۲	مہرعلی محبوبیہ ہیرآئیل	گولی گوڑہ			،، ،،
۳	زلیخا ہیرآئیل	محمد شفیع افضل گنج			،، ،،
۴	بھگوان کمپنی	گوئندجی صاحب			
۵	دکن ہیرآئیل				
۶	مور پرفیومری ورکس	یم ٹھاکر داس صاحب			

(۲۵) - عطریات و لوبان

۱	محمدحضرت محمدحسین عطار	گلبرگہ شریف	۲ ہزار	۲ مرد ۲ عورتیں	مصالحہ - اگربتی - عطریات - دیگر خوشبو
۲	حاجی محمد یوسف (موجد یوسفی مصالحہ)	,,	۵ ہزار	۱۵ مرد ۲۵ عورتیں	,, ,,

(۲۶) - آہنی فرنیچر و آہنی اشیاء

۱	حیدرآباد آئرن اینڈ اسٹیل کمپنی محدود	مشیرآباد حیدرآباد	۲۰ لاکھہ	۶۰۰	زرعی مشنری - اور دیگر فولادی اشیاء اوزان وپیمانہ جات وغیرہ -
۲	حاجی اسمعیل	بوستان حرفت گول بنگلہ افضل گنج	۲,۰۰۰	۶ مرد	ہر قسم کی ڈھلوائی - ونکل پلیٹنگ کا کام کیا جاتا ہے -
۳	غلام محمد صدیقی	صدیق موٹر اینڈ انجینیر ورکس شاہ راہ عثمانی		۱۵ مرد	درستی موٹر - ریڈیو - الکٹرک ہر قسم کی مشنری - درستی وغیرہ -
۴	انڈین آئرن اینڈ اسٹیل کارپوریشن	سکندرآباد		۷۵ آدمی	آہنی تجوریاں - الماریاں - پلنگ جھولے وغیرہ -
۵	دی الماجی اینڈ سنس	سکندرآباد	۳۵ ہزار	۷۵ آدمی	,, ,,
۶	چمن لعل سی موڑی سنگ				دیگچہ - لوٹے - بھگونے - پاندان وغیرہ
۷	موہن لعل کنیا لعل	موسومہ دوکان مرلیدھر چنی لعل مارواڑی مولڈنگ فیکٹری کسارھٹہ بازار			
۸	دکن میٹل ورکس	منشی رام صاحب سکندرآباد			,, ,,

شعبہ جات نمائش کی نوعیت واری فہرست

نشان سلسلہ	نام اسٹال یا کارخانہ	تفصیلی پتہ	سرمایہ مشغولہ	تعداد مزدوران	تفصیل اشیاء جو تیار کی جاتی ہیں اور کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	٦
۹	محمد عباس ولد محمد جلال	ترپ بازار حیدر آباد	۲۰۰ روپیہ	۱۲ آدمی	صراحی دان - کتابوں کے اسٹانڈ بڑے اسٹانڈ -
۱۰	مرزا علی بیگ	ساکن کاروان ساہوان محلہ پنی پورہ		بذات خود	,, ,,
		(۲۷) - گپتی سازی			
۱	شیخ احمد جان محمد	محلہ ڈھونڈہ پورہ ضلع بیڑ	تقریباً تین ہزار	۱۱	تفصیلی اشیاء تیار کی جاتی ہیں فولاد - لکڑی وغیرہ
		(۲۸) - زیورات			
۱	جی تارا چند جوہری	مصطفے بازار حیدر آباد	۵۰ ہزار		چاندی سونے کے ہمہ اقسام کے زیورات
۲	یس - جے موتی لعل جوہری میناکار	اردو شریف	۱۰ ہزار	۱۵ تا ۱٦	آیرنگس - نکلیس - انگوٹھیاں وغیرہ
۳	محمود حسین مشتاق حسین جوہری	گلزار حوض	۵۰ ہزار	۱۰	چاندی کے پاندان - اگردان - عطردان - گلاس - ڈبیاں - چاء کے سٹ - کشتیاں وغیرہ اور نقروی و طلائی زیورات

۴	شیخ حسین صاحب	اندرون دودھ باؤلی عقب صدر امین کچہری			چاندی کے پاندان - اگر دان - عطر دان گلاس - ڈبیاں چائے کے سٹ - کشتیاں اور نقروی وطلائی زیورات وغیرہ
۵	یس - یس حسین صاحب	مصطفے بازار	۱۰ ہزار	۱۰	,, ,,

(۲۹) - بیدری صنعت

۱	کار خانہ تاج دکن	بیدر	۱۵۰	۲۰ مرد	بیدری ظروف - سگریٹ کیس - گلدان - ٹیبل لیمپ - راکھ دان گنڈیاں وبٹن وغیرہ -
۲	کار خانہ گلزار دکن	بیدر	۱۵۰	۲۰ مرد	,, ,,

(۳۰) - بٹن

حیدرآباد میں بٹن سازی کا آغاز سنہ ۱۳۱۶ف سے ہوا اور اب اس کے تقریباً دس کارخانے قائم ہوگئے ہیں - ملکی ضروریات کی تکمیل کے بعد ان کی کثیر تعداد ہندوستان اور دیگر ممالک کےلئے برآمد کی جاتی ہے - حالیہ جنگ میں ان میں سے اکثر کارخانوں میں جنگی ضروریات کی تکمیل کےلئے آرڈرز ملے ہیں - نمائش میں بھی ان کا سامان بہت فروخت ہوتا ہے -

۱	محمد غوث الدین مالک دکن بٹن فیکٹری	حسینی علم	تقریباً ایک لاکھ	۱۳۰ مرد وزن	بٹن رولڈگولڈ - کیارٹ گولڈ - ایروناٹیڈ وغیرہ - اس سال ملمع سازی کا کام نئی مشین سے آغاز کیاگیا -
۲	بنکٹ لعل سویا مالک پرکاش بٹن فیکٹری	سلیما نجاہ چاؤڑی حیدر آباد	۲۵ ہزار	۲۲۵ مرد	شیروانی بٹن - کف - گلا بٹن اینڈلیس سالی وغیرہ -
۳	جی - آر دیوچند مالک پریم بٹن فیکٹری	کبوترخانہ قدیم چندریکاپور	۵ ہزار	۲۰ مرد	شیروانی (گنڈیاں) قمیص کے کف اور گلے کی گنڈیاں - مختلف نمونہ جات - نکل کی چوڑیاں تیار کی جاتی ہیں -

شعبہ جات نمائش کی نوعیت واری فہرست

نشان سلسلہ	نام اسٹال یا کارخانہ	تفصیلی پتہ	سرمایہ مشغولہ	تعداد مزدوران	تفصیل اشیاء جو تیار کی جاتی ہیں اور کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۴	سید تصدق حسین مالک کار خانہ گلزار حوض۔	بیدر شریف	۱۵ سو روپیہ	۲۵	بیدری بٹن شیروانی و قمیص اور مختلف اقسام کے اشیاء تیار کئے جاتے ہیں۔
۵	سکہ دیو پرشاد بھارت بٹن فیکٹری	شاہ گنج حیدر آباد دکن	تقریباً ۵۰ ہزار	۴۰ مرد ۲۱۰ بچے	شیروانی کے بٹن ۔ کف گلا بٹن
	(۳۱) - توشک و تکیہ				
۱	شیخ علی	چمن گولی گوڑہ	۵۰۰	دو مرد	توشک ۔ تکیہ ۔ رضائی وغیرہ
۲	تکارام ولد لچھمن	سکندر آباد جیمس اسٹریٹ	۷۰۰	۳ مرد ایک عورت	,, ,,
	(۳۲) - دستکاری				
۱	محمد علی	محبوب کی مہندی متصل بنڈی خانہ سرکار عالی	۱۱۱۶,۱۷	۲۰ مرد ۱۵ عورتیں	پیتا بے ۔ ہوز ٹاپ ۔ موٹ لیس اسٹاکنگ وغیرہ
۲	حسین برادرس	لاڑ بازار	۹۰۰ روپیہ	۱۵	ساڑی ۔ بلوز ۔ فراک ۔ جمپر رومال وغیرہ
۳	اول تعلقدار سمستان	گدوال			قیمتی ساڑیاں ۔ چادر ۔ رومال کمبل وغیرہ

۴	تلجا بائی	سنگاریڈی	ایک ہزار	۵ مرد ۵ عورتیں ۱۰ بچے	ریشمی کام
۵	اسٹیٹ عالی رانی گجرا بائی صاحبہ	معتمد اسٹیٹ راجہ راؤ رنبھا محلہ دار الشفاء	تقریباً ۵ ہزار	۲-۳ آدمی	ساڑیاں ہمہ اقسام - سوتی ریشمی وغیرہ - توال - سوتی - کھادی لنگیاں -
۶	یم با لیا ولد لنگیا	لال گڑھی عالیجناب نواب بہادر یارجنگ بہادر .	۲۰۰۰	۸ مرد ۷ عورتیں	کوٹنگ - شرٹنگ ساڑیاں وغیرہ
۷	بیت سومیا	جاگیر مٹ پلی ضلع کریم نگر (جاگیر نواب غازی جنگ بہادر)	۵ ہزار	۵۰ مرد ۲۰۰ عورتیں	کوٹنگ - شرٹنگ کھادی ساڑیاں وغیرہ
۸	رام شی وینکٹ سوامی	عابدروڈ رو برو رگھو ناتھ مل بنکر	۱۰ ہزار	۲۰۰ مرد ۷۰۰ عورتیں	,, ,, ,, ,,

(۳۳) - کار چوبی

۱	عابدہ بیگم دختر میجر حبیب عبدالقادر				
۲	نیڈل ورکس				

(۳۴) - زربفت اور قوریی (پٹن کی صنعت)

۱	محمد ابراہیم علی قلی	تعلقہ پٹن ضلع اورنگ آباد	۵۰۰ روپیہ	۳ مرد ۳ عورتیں	زرین قوریی (اجنتہ کی نقاشی کے نمونے)

شعبه جات نمائش کی نوعیت واری فهرست

نشان سلسله	نام اسٹال یاکارخانه	تفصیلی پته	سر مایه مشغوله	تعداد مزدوران	تفصیل اشیاء جوتیارکی جاتی هیں اور کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	٦
		(۳۵) - ساڑی کے بارڈرز			
۱	ناراین راؤ ناکوڑ	مقام دهول پیٹه	ایک هزار	۱۲ مرد ۵ عورتیں	ساڑی کے بارڈرز و سلک لیس وغیره
		(۳٦) - مانجه و پتنگ وغیره			
۱	چکرورتی جگناتهه پرشاد	نارائن گوڑه	۵۰۰ روپیه	۸ مرد	برقی مانجه - پتنگ - هوائی اسپیشل مانجه اس کی خصوصیت یه هے که پتلی وائر کوبهی کاٹ ڈالتا هے -
		(۳۷) - ریڈیو سازی			
۱	میر حبیب الله صاحب	اعظم پوره حیدر آباد			ایک دستی ریڈیو تیار کیاگیا هے جس میں صرف ایک سرا هوتا هے اور اس سے مختلف مقامات کا پروگرام سنا جاسکتا هے - یه ایجاد همت افزائی کی طالب هے -

حیدرآباد میں عورتوں کے لئے دستکاری کی جو تعلیم گاہیں ہیں ان کا نام درج کیا جاتا ہے:-

۱	مدرسہ اے۔ ای وٹھل راؤ	مارکٹ اسٹریٹ سکندر آباد		۲	تاگے سے کام کیا جاتا ہے کشیدہ کاری۔ گھریلو صنعت
۲	مدرسہ لطیفہ نسوان صنعت و حرفت	محلہ کٹل منڈی کوچہ حبیب علی شاہ		تقریباً ۵۰ طالبات ۶ معلمات	اشیاء امبر ائیڈری ۔ بنڈل ورک گل کاری قلم سازی ۔ شعبۂ پکوان کیک بسکٹ وغیرہ
۳	مسز ایل سی انند	باغ عامہ کے سامنے	ایک ہزار	بطور خود کام انجام دیا جاتا ہے	کشیدہ کاری
۴	مدرسہ نسوان صنعت و حرفت	بلدہ سرکار عالی	سرکار عالی	جملہ معلمات مامور و کارگزار ہیں	
۵	شریف النساء بانئی مدرسہ فیض النسوان صنعت و حرفت	محلہ شاہ گنج		۸۰ لڑکیاں	خیاطی کا کام ۔ کامدانی اور ہمہ قسم کا کام
۶	اے ۔ ین اینڈ سنس	نمبر (۵۸۶) نام پلی جدید	۳ ہزار	گھر کے لوگ	مختلف صنعتوں کی (گھریلو) تعلیم الونیم کے پلیٹ بورڈ وغیرہ
۷	ماتھر ہوم انڈسٹریز	بہ سرپرستی راجہ محبوب کرن بہادر شیوراج بہادر			
۸	کار خانہ محمدیہ	چار مینار		,,	,,

خط لکھنے کی ضرورت نہیں

کیونکہ

عمدہ - ارزان - زود تر - اور اطمینان بخش

طریقہ

صرف ٹیلیفون کی گفتگو ہے -

کفایت شعاری ٹیلیفون کی گفتگو کا ماحصل ہے

ہر کال کے لئے تقریباً کوئی صرفہ عائد نہیں ہوتا -

ہر ٹپہ کے لفافہ پر آخر درجہ پون آنہ ($\frac{۳}{۴}$) کا خرچہ لازمی ہے - اگر موٹر کار سے کام لیا جائے تو فی میل ۴ر خرچ ہوتے ہیں مگر ٹیلیفون کے ذریعہ ایسے قلیل مصارف سے بھی ارزان تر ہے -

نمایش مصنوعات

مملکت آصفیہ

ڈائرکٹری

UNDER THE AUSPICES OF
Economic Committee
OSMANIA GRADUATES'
ASSOCIATION
HYDERABAD-DECCAN.

DIRECTORY

Industrial Exhibition

H.E.H THE NIZAM'S DOMINIONS

The Title page of a proposed book very useful to the Trading circles, pending publication due to financial exigencies.

جامعۂ عثمانیہ

WHY
WRITE LETTERS?

IT'S

CHEAPER — — — QUICKER
BETTER — — — AND
MORE SATISFACTORY

To Say it by

TELEPHONE

Economise

By Acquiring the

TELEPHONE HABIT

It costs practically nothing per call

POSTAGE ON A LETTER IS ¾ ANNA AND BESIDES CONSIDER THE TIME! AND FOR EACH MILE YOU RUN YOUR CAR, IT COSTS AT LEAST 4 ANNAS!

CLASSIFIED LIST OF EXHIBITORS

(*From* 1348 *Fasli to* 1350 *Fasli*)

Serial No.	Name of Exhibitor or Factory	Address	Capital	Labourers	Description of Articles exhibited
1	2	3	4	5	6
(36) KITES AND TWINE					
1	Chakravarthi Jagannath Pershad ..	Narayanguda ..	500	8 men	"Burqi Manja" used for kites will cut brass wire.
(37) RADIO AND LOUDSPEAKERS.					
1	Mir Habibullah Sahib ..	Azampura, Hyderabad ..	..	..	The founder of this handy Radio requires good encouragement by general public. By this handy radio one can set any station's programme easily.
(38) TOOTH POWDER AND PASTE					
1	Moti Manjan	Hyderabad ..	..	..	Burney Brothers manufacturing Moti Manjan, a rare specific for tooth and mouth health. Antiseptic medicated tooth powder.
2	Tam Tam Products Regd. ..	No. 16, St. Road, Nampally, Hyderabad-Deccan.	..	..	Manufacturing Tooth Pastes called "Tam Tam" Tooth Powder and Paste. Tam Tam Tooth Paste contains only herbal ingredients. Also Tam Tam Co. manufacturing fresh fruit syrups of various tastes.

CLASSIFIED LIST OF EXHIBITORS

(From 1348 Fasli to 1350 Fasli)

Serial No.	Name of Exhibitor or Factory	Address	Capital	Labourers	Description of Articles exhibited
1	2	3	4	5	6
(30)	**Button Factories**				
1	Deccan Button Factory ..	Prop., Md. Ghousuddin, Hussaini Alum.	1 lakh	130 men	All kinds of modern buttons.
2	Prakash Button Factory ..	Prop., Benkat Lal Loya, Sulaiman Jah Chowdi, Hyderabad.	25,000	225 men	do
3	Prem Button Factory ..	Prop., G. R. Deví Chand, Kabutar Khana, Chandrikapur.	5,000	20 men	All kinds of sherwani and shirting buttons.
4	Syed Siddiq Hussain, Gulzar Houz Factory.	Bidar	1,500	25 men	,, Bidri buttons.
5	Prabhat Button Factory ..	Prop., Sukh Deo Pershad, Shah gunj.	50,000	210 boys, 40 men.	All kinds of Sherwani and shirting buttons.
(31)	**Beds and Pillow Covers**				
1	Shaik Ali	Chaman, Gowliguda ..	500	2 men	Razai, pillow-cover and ready-made beddings.
2	Thukkaram S/o Laxman ..	James St., Sec'bad. ..	700	3 men, 1 woman.	do
(32)	**Weaving and Knitting**				
1	Mir Mohammed Ali ..	Mahbub ki Mehendi, opposite Bundi Khana.	17,000	20 men	Stockings, etc.
2	Hussain Bros. ..	Laad Bazzar.	900	..	Sarees, towels, jumper, etc.
3	First Taluqdar	Gadwal Samasthan		15 men,	Fancy sarees, etc.
4	Thulja Bai	Sangareddi	1,000	5 men, 5 women, 10 boys.	Silk sarees, etc.
5	Rani Gajra Bai Sahiba ..	Raja Rao Ratna, Secretary State.	5,000	3 men	All kinds of silk sarees.
6	M. Balayya S/o Lingayya ..	Lalghadi Jagir of Bahadur Yar Jung Bahadur.	2,000	8 men, 7 women	,,
7	Baith Somayya	Matpalli Jagir of Nb. Ghazi Jung Bdr., Karimnagar District.	5,000	50 men, 200 women	,, also khadi.
8	Ram Shah Sha Venkatswami ..	Abid Road, Hyderabad	10,000	200 men, 700 women	..
(33)	**Karchobi Work**				
1	Abida Begum D/o Major Habib Abdul Khadir.	..	..	..	
2	Needle Works.	..	..	..	
(34)	**Paitan Sarees' Border**				
1	Md. Ibrahim Ali Khuli ..	Pattan Tq., Aurangabad	500	2 men	Several kinds of saree borders, etc.
(35)	**Silk Saree Borders**				
1	Narayan Rao Nakod ..	Dhulpett, Hyderabad ..	1,000	12 men, 5 women.	Lace for Sarees.

CLASSIFIED LIST OF EXHIBITORS

(From 1348 Fasli to 1350 Fasli)

Serial No.	Name of Exhibitor or Factory	Address	Capital	Labourers	Description of Articles exhibited
1	2	3	4	5	6
2	Gulbahar Hair Oil Co. ..	Syed Masum Ali Sahib, Afzulgunj.	5,000	2 men 2 women.	For Hair Oils, Scents, Vaseline, Brilliantine, Snow, Cream, etc.
3	Meher Ali Mahaboobia Hair Oil .	Gowliguda ..	..	..	do
4	Zulaikha Hair Oil	Mohammed Shafi ..	..	..	do
5	Bhagwan Co.	Govindji Sahib ..	..	..	
6	Deccan Hair Oil				
7	Moor Perfumery Works ..	M. Takur Das Sb. ..	..	..	
(25)	SYNTHETIC PERFUMERS				
1	Md. Hazarat Md. Hasan, Perfumers.	Gulbarga Sharief ..	2,000	2 men, 2 women.	All kinds of synthetic perfumes, and scented powders.
2	Haji Md. Yusuf, Prop. (Yusufi Masala) .	,,	5,000	15 men, 25 women.	do
(26)	MACHINERY & IRON FURNITURE, ETC.				
1	Hyd. Iron & Steel Corporation Ltd.	Mushirabad, Hyderabad	20 lakhs	600 men	Agricultural machineries and iron furniture manufacturers.
2	Haji Ismail	Gole Bungalow, Afzulgunj.	2,000	6 men	All kinds of moulding works.
3	Gulam Mohammed Siddique ..	Siddiq Motor and Engineer Works, Shahrah Osmani, Hyderabad.	..	15 men	Manufacturer of all kinds of machineries, *i.e.*, radio, electric lamps, etc.
4	Indian Iron & Steel Corporation .	Secunderabad ..	..	75 men	All kinds of iron furnitures, *i.e.*, iron Safes, Chairs, Almirahs, etc.
5	The Al Maji & Sons ..	,, ..	35,000	15 men	do
6	Chamman Lal C. Modi Singh ..	..	..	..	Iron pots and vessels.
7	Mohan Lal Kannayya Lal ..	Chunni Lal Marwadi Moulding Factory, Kasaratta Br.	..	..	
8	Deccan Model Works ..	Munshi Ram Sb., Secunderabad.	..	..	Iron pots and vessels.
9	Md. Abbas *S/o* Md. Jalal ..	Troop Bazar, Hyderabad. ..	200	12 men	Book-stand and water-pot-stand, etc.
10	Mirza Ali Baig	Karawan Sawan Mohalla, Pannipura.	..	Himself	do
(27)	IRON STICK MANUFACTURE				
1	Shaik Ahmed Jan Md. ..	Mohalla Dhondapura, Bir District.	3,000	11 men	Several kinds of iron sticks and walking sticks.
(28)	JEWELLERY				
1	G. Tara Chand, Jewellers ..	Mustafa Bazar, Hyderabad.	50,000	..	Gold and silver ornaments.
2	S. J. Moti Lal, Jewellers ..	Urdu Sharif ..	10,000	15 men	Earring and rings.
3	Mahmood Hussain and Mushtaq Hussain, Jewellers.	Gulzar Houz ..	50,000	10 men	Gold and silver ornaments and presentation articles.
4	Shaik Hussain Saheb ..	Near Sadar Amin Kacheri.	..	..	do
5	S. S. Hussain Saheb ..	Mustafa Bazar, Hyderabad.	10,000	10 men	do
(29)	BIDRI WORKS				
1	Taj Deccan Factory	Bidar	150	20 men	Famous for Bidri Cigarette case and other fancy ware.
2	Gulzar Deccan Factory ..	,, ...	150	20 men	do

CLASSIFIED LIST OF EXHIBITORS

(From 1348 Fasli to 1350 Fasli)

Serial No.	Name of Exhibitor or Factory	Address	Capital	Labourers	Description of Articles exhibited
1	2	3	4	5	6
(17)	CANE WORK				
1	Saroonagar Victoria Memorial Orphanage.	Saroonagar	..	..	
2	Osmania Cane Furniture Co.	..	..	..	
3	Md. Madar & Sons.	..	..	..	
4	Anjuman Khadimul-Muslimeen	Kachiguda	..	..	
5	Aneesir Ghurba	Nampally.	..	..	
(18)	HATTERS				
1	Deccan Hat Co.	Syed Azmatulla Sahib, Troop Bazar.	..	..	
(19)	DYERS				
1	M. S. Abdul Gaffor	Chaman, Gowliguda, Nizam Shahi Rd., Hyderabad-Deccan.	1,000	20 men	Best dyers of silk-cotton and woollen cloths such as Sarees, Bed covers, Pillow covers, etc.
(20)	IVORY WORK.				
1	Deccan Ivory Art Work	Amjad Ali & Sons, James Street.	1,000	4 men.	Highly commended for Ivory art work and several fancy art works from Sandalwood.
2	Md. Madar & Sons.	Mushirabad Rd., Hyderabad.	700	4 men 1 boy.	,,
3	Messrs. B. V. Lingam	..	..		
4	Zahir & Co.	..	..	..	
(21)	BRUSH INDUSTRY				
1	Janki Rao J. R. & Sons, Works, Alair.	Bhongir Tq., Nalgonda Dt.	10,000	60 men, 15 women.	Manufacturing 200 kinds of brushes for various purposes.
(22)	STATIONERY PRODUCTS				
1	Md. Khan Saldar	Near Majid-i-Sung, Chanchalguda.	..	..	For pen-holders and wooden stand, etc.
2	Mahmood Khan	Chanchalguda	..	3 men	do do
3	L. C. Anand	Opposite Public Gardens.	1,000	Himself	Various kinds of wooden toys.
4	Shaik Ismail S/o Shaik Nannah	Lunger Houz	..	,,	,,
5	Deccan Pen-holder Factory	Syed Roshan Sb., Afzal Gunj.	500	8 men	,,
6	Md. Peer Khan	New street, Chanchalguda.	50	..	,,
7	M. M. Ansari	Noor Khan Bazar, Hyderabad.	500	4 men	Best writer of names on pen-holders.
8	Nirmal works	..	..	..	
9	Model Toy	..	..	..	
10	Swadeshi Fine Works	..	..	..	
(23)	FANCY CLAY POTS AND GULDASTHAS				
1	Taj Clay Works	Tajamul Husain, Esqr. Managing Director.	5 lakhs	1,300 men	Manufacturing bricks, clay fancy pots and statues.
(24)	HIGH-CLASS PERFUMERY INDUSTRIES				
1	Tam Tam Products Regd.	No. 16, Station Road, Nampally, Hyd. Deccan.	..	15 men, 5 women.	Manufacturers of perfumes, *i.e.*, Cocoanut Hair Oils, viz., Jasmine, Rose, Lavender, Narcissus, Moti Snow, Pomade vaseline, Brilliantine, Scents. All are excellently perfumed. Nicely packed like foreign goods. This Co. has good demand from all parts of India.

CLASSIFIED LIST OF EXHIBITORS

(*From* 1348 *Fasli to* 1350 *Fasli*)

Serial No.	Name of Exhibitor or Factory	Address	Capital	Labourers	Description of Articles exhibited
1	2	3	4	5	6
(12) Paper Industry					
1	Syed Ismail, Sole Agent	Mustiadpura	25,000	153 men 69 women	Manufacturing white paper, coloured blotting papers, and envelopes.
2	Hafiz Md. Osman Sahib.				
3	Anjumani-Therqi-Dasthakari, Aurangabad.	Raja Ka Bazar, Aurangabad.	..	..	This Anjuman purchasing all kinds of paper (hand-made) from Aurangabad and Khuldabad and also manufacturing fine hand-made paper.
4	Md. Shahabuddin	Kagazipura, Khuldabad, Aurangabad Dist.	200	8 men 8 women	Manufacturing several kinds of Desi-papers.
(13) Chemical Industries					
1	Messrs. Abdul Razack Co.	Pathergatti, Branch Mustafa Bazar, Hyd.	..	..	This Company manufacturing Chemical products by opening the industry at Hyderabad with the help of experts, to supply all kinds of medicines in cheap rate, so as to suit all pockets.
2	Nizam Ayur Vedic	..	..	..	Preparing all kinds of Herbal medicines, syrups and infantone, etc.
3	National Industries	Lingampalli	..		
4	Deccan Chemical Works Narsing Pershad Sahib.	Hyderguda	2,000	12 men 8 women 2 boys.	Excellent medicines for children.
5	Karkhana Payam Hayath	..	..	..	
6	Karkhana Moti Munjan	Kamal Bros., Saifabad	..	10	This tooth powder recommended for pyorrhea and will give good smell, nice packing.
7	Md. Abdul Khadir Shariff	Troop Bazar	100	2 men	Manufacturing Munjan "Shafi."
(14) Biscuits and Confectionery					
1	Rose Biscuit Works	Near Husain Sagar, Tank Bund.	2,00,000	100 men 25 women	Biscuits manufacturing with machinery plants, and specially their confectionery matching English products.
2	Mumtaz Jam Factory	..	..	..	
3	Majidi Confectionery	Near Moazzam Jahi Market.	..	..	Manufacturing fresh sweetmeats.
4	Aziz Company	Abid Road.			
5	L. C. Anand	Opposite Public Garden.	500	Himself	Manufacturng nice sweetmeats.
6	Md. Abdul Khadir Khadiria, godown.	Siddi Ambar Bazar	25,000	10 men	Provision and all other products.
(15) Printing Presses					
1	Govt. Printing Press	Chanchalguda	..	..	Controlled by Government, every kind of job work undertaken.
2	Azam Steam Press	Moghalpura, Hyderabad	..	..	Private Press, largest organization, undertaking all kinds of printing and litho works.
3	Maqthabi-Ibrahimia	Kattelmandi,	..	..	Books and formes printers.
4	Balkishen Lahoti, Prop. Marwadi Press.	Afzalgunj	..	..	Order Form and Book printers.
(16) Book Binding					
1	Mahaboobia Karkhana Book-Binding.	Nizam Shahi Road	16,000	50 men	It is the biggest Karkhana in the City. Every kind of book-binding such as Leather, Card-board, etc. undertakes on moderate charges.
	Hamidia Karkhana, Book-Binding	Moazzam Jahi Market	..	..	

CLASSIFIED LIST OF EXHIBITORS

(From 1348 Fasli to 1350 Fasli)

Serial No.	Name of Exhibitor or Factory	Address	Capital	Labourers	Description of Articles exhibited
1	2	3	4	5	6
(5) Furniture Manufacturers					
1	Anjuman Khadimul-Muslimeen	Kachiguda	..	250 students.	Munufacturing all kinds of modern furniture.
2	Aneesul Ghurba	Nampalli	2,000	160 boys 140 girls	,,
3	Md. Abdul Karim Sahib, Government Contractor.	Chanchalguda	6,000	135 men	Various kinds of modern furniture.
4	Mahboob Ali and Osman Ali	Chaman, Afzalgunj Rd.	700	12 men	,,
5	Zahir & Co.	Prop., Zahiruddin Sahib	..	..	,,
6	Jadeed & Co.	Prop., Sajjad Hyder Sahib.	..	..	,,
7	Prop. Md. Ibrahim,	Mushirabad Road	700	7 boys	All kinds of cane furniture.
(6) Leather Works					
1	Anjuman Khadimul-Muslimeen	Kachiguda, Hyd'bad.	2,000	60 students.	Leather boxes, boots and shoes.
2	Aneesul Ghurba	Nampalli	2,000	160 boys 40 girls.	,,
3	Osmania Leather Working School	,,	5,000	25 students.	,,
4	Sarunagar Victoria Memorial Orphanage.	Sarunagar	..	..	,,
5	Nazir Ahmed S/o Md. Ahmed Sahib.	Iqbal Leather Works, Pathergatti.	..	4 men 8 boys.	The leather factory started in 1348 F.
6	Meera Mohiuddin Sahib.	Musthafa Bazar	4,000	..	..
(7) Cigarette and Beedi					
1	Charminar Cigarette Factory	Mushirabad			
2	Golkonda Cigarette Factory	,,			
3	Silver Jubilee Beedi	Nizamabad			
4	Burghi Quam				
5	Abdul Ghani Beedi Factory	Yadgir.			
(8) Matches					
1	Bosvaji Pestonji, Prop., Osmania Match Factory.	Mushirabad, Hyderabad	2,50,000	350 men	This factory manufactures matches with Mulki wood.
2	Vishnu Match Factory				
(9) Soap Industry					
1	Amir Soap Factory	Husaini Alam	1,000	20 men	Manufacturing excellent soaps.
2	National Soap Factory	No. 4749, Bhoiguda, Secunderabad.	40,000	107 men	Also manufacturing Phenol and Grease.
(10) Glass Factory					
1	Kohinoor Glass Factory	Fatehnagar	6,00,000	300 men	All kinds of glasses, bottles and jars.
2	Md. Abdul Rahman	Hyderguda, Hyderabad	Own capital.	Himself	Repairing glass plates, jars, etc.
3	Taj Glass Factory	Tajammul Husain, Managing Director, Mustafa Bazaar, Hyd.	25,00,000	..	Proposed to manufacture glass sheets.
(11) Bangles					
1	Md. Abdul Karim	Near Siddi Amber Bazaar.	5,000	12 men 5 women	Manufacturing various kinds of designed Bangles.
2	Haji Shaik Balay	Laad Bazar	5,000	16 men 8 women 4 boys	Manufacturing Electricity Button Bangles and exporting to Poona and Bombay.

CLASSIFIED LIST OF EXHIBITORS

(*From* 1348 *Fasli to* 1350 *Fasli*)

Serial No.	Name of Exhibitor or Factory	Address	Capital	Labourers	Description of Articles exhibited
1	2	3	4	5	6
(1) Marble					
1	Deccan Marble Co.	Yellandu (Singareni Collieries)	5 lakhs.	..	Among the various mining companies of the Dominions only Deccan Marble Co. participated in the Exhibition of 1348 Fasli. Various kinds of marble with colours used for furniture such as tables, etc.
(2) Cement					
1	Khan Bdr. Ahmed Allauddin & Sons.	Secunderabad	5,000	15 Men 30 women	Manufacturing cement pots, stands, benches, and pipes, etc.
2	Riaz Islam Factory	Kachiguda	..	,,	,,
3	Messrs. Dada Bhai Co.	Secunderabad	..	,,	,,
4	Insalkarat Stall	..	..	,,	,,
5	Messrs. Premji Lalji	Mukarram Jahi Road	..	,,	,,
6	B. S. Rathod Charminar Tile Works.	Mettuguda, Sec'bad	30,000	40 Men 35 women	,, also manufacturing tiles for roofing.
(b) Ceramic Works					
1	Taj Clay Works, Ltd.	Tajammul Hussain, Esqr., Managing, Director, Mustafa Bazaar.	5,00,000	300 men	Manufacturing many kinds of Ceramic articles and bricks.
(3) Textile					
1	Osman Shahi Mills	..	1 Crore	1,000 men	Manufacturing Chadders, Dhoties, Shirtings of cotton.
2	Azam Jahi Mills	Warangal	18,00,000	1,000 men	
3	Himru & Kam Khab Factory, Aurangabad.	Proprietor, Haji Gulam Ahmed Sahib Aurangabad.	..	25 men 25 women 20 boys	For Himru Mashru and Silk cloths.
4	Aurangabad Silk Mills	Abdul Hamid Khan Sahib, Aurangabad, Branch Pathargatti, Hyderabad-Deccan.	..	25 men 25 women	,,
5	Bashir Silk Factory	Aurangabad	..	..	
6	Md. Wazir Abdul Ghani Kam Khab Factory.	,,	..	..	
7	Faiz Hosiery Factory	Mir Md. Ali, Mahboob Mehendi, Hyderabad-Deccan.	18,000	40 men 5 boys	Banians, sweaters and socks.
8	Mulki Hosiery Factory	Mr. Habibur Rahman	,,	,,	,,
9	R. R. Jiwan Lal Textile Works	Pathergatti	50,000	40 men 10 women	Silk Saires, shirting cloths and silk laces.
10	Surat Rai Gulab Rai	,,	1,50,000	50 men 5 women	,,
11	Silk Mills	Opposite Jaffer Derwaza, Aurangabad.	50,000	50 men	Silk, cotton, artificial silk and woollen cloth manufacturers.
12	M. S. Mills, Mushirabad	Sudath Rai Gulab Rai, Pathergatti.	1,50,000	50 men 50 women	,,
13	B. W. Mills	Sultan Bazar	..	50 men 50 women	,,
14	Md. Suliaman, Benarsee Karkhana.	Laad Bazar	2,000	2 men 1 women	,,
(4) Manufacture of Carpets					
1	Hussain Khan S/o Jahangir Khan, Khaleen Manufacturer	Shadnagar	Monthly Rs. 30	Husain Khan himself.	Carpets, Janimaz, and bags.
2	Md. Osman, Khaleen Manufacturer.	Sarunagar	..	..	

CLASSIFIED LIST OF EXHIBITORS

From 1348 Fasli to 1350 Fasli

31. Effects of war on the products.
    (*a*) Kinds of raw materials difficult to procure.
    (*b*) Kinds of implements and machinery that cannot be obtained.
    (*c*) Chemical products of which deficiency is felt.
32. Whether on the whole, the Business is progressing satisfactorily or any loss is sustained on account of the war?
33. What kind of new Industries have been started owing to the war? or are about to be started, or is there possibility of starting.
34. Articles, prices whereof, in your opinion, have gone up owing to the war.
35. What increase has been effected in the wages of labourers owing to the war?
36. The benefits derived from participation in the Industrial Exhibition held by the Economic Committee.
37. Articles of what value were exhibited in the previous Exhibitions and the amount of sale effected.
38. Prizes and distinctions won in the Exhibitions within and outside the Dominions.
39. Value of the articles exhibited in the present Exhibition.
40. What suggestions you can offer for making the future Exhibitions more successful?
41. Besides capital what aid is solicited from the Government or the people?
42. What kind of aid is solicited from the Public and what would be its practical shape?

BONE MEAL MANURE

for fruits, flowers and other plantations

Use once and see its wonderful result

Bags of 56 lbs. Rs. 2.

ALLADIN BONE MILL

SECUNDERABAD

11. The amount of initial capital wherewith the Business was started and the amount of the total capital at present.
12. The amount of profit realised on the invested capital and that distributed to the Shareholders.
13. If the Business is conducted without the use of machinery, the implements employed in the Business.
14. Particulars of machinery in case the Business is conducted by machinery.
15. Details if any, of any apparatus or new machinery.
16. Particulars of place wherefrom the machinery was purchased and how the cost was remitted.
17. Raw materials used in the Business for the products. For instance,
    (*a*) Metals used in the manufactures.
    (*b*) Forest product used in the manufacture of materials.
    (*c*) Agricultural products.
    (*d*) Chemical products.
18. Of the above-mentioned raw materials, particulars of those that are obtained or can be obtained in the Dominions.
19. Those imported from outside the Dominions.
20. The artisans employed in the Industry, their qualifications and wages.
    (*a*) Details of the Diploma-holders of the Engineering or Technical Colleges.
    (*b*) Details of the qualified artisans employed from the Industrial Institutions within and outside the Dominions.
21. Full number of labourers employed.
22. The average monthly wages of the labourers.
23. The number of working days in a year and the working hours in a day.
24. How the products are consumed?
    Whether consumption is satisfactory?
25. Names of places or districts where the products are consumed.
26. If exported outside the Dominions, the names of such places.
27. Names, addresses of the wholesale dealers.
28. Whether any difficulties are experienced in transportation of the products?
29. What difficulties are experienced in finding market for the products in respect of which help is required?
30. Kinds of foreign articles that compete or are likely to compete with your products.

THE QUESTIONNAIRE OF THE EXHIBITION SOCIETY

SINCE the very First Exhibition the Committee is aiming for collecting necessary data regarding the condition of various industries that are displayed in the Exhibitions.

In the years 1348 and 1349 Fasli the Committee issued some questionnaire containing about 14 items. But later on it was necessitated to issue a more detailed questionnaire. Consequently in the year 1350 Fasli a questionnaire was issued in the form of a pamphlet. It contains inquiries about 42 items, which are given below. It may be mentioned here that the Committee took great efforts to get proper replies from the Exhibitors. For this purpose, the Professors and students of Economics of Osmania University and Nizam College helped the Committee to a great extent, and very useful information has thus been collected.

The information so gathered is now being tabulated and it is expected that it will be published by the Economic Committee in the near future. For the present we are giving here a list of the items for which the questionnaire has been issued :—

1. Place and situation of Business.
2. Nature of Business.
3. Brief particulars of the origin of Business with date and year.
4. Whether ownership is held singly or jointly ?
5. If singly, the amount of capital invested in Business.
6. In the case of joint concern, the nature of Business.
   (*a*) Whether Co-operative Society.
   (*b*) Whether Joint-stock Company.
   (*c*) Whether a Private Concern.
   (*d*) Whether of the nature of Joint Family System.
7. Details of the Joint Capital.
   (*a*) Proposed Capital.
   (*b*) Invested Capital.
   (*c*) Capital realised from the Shareholders.
   (*d*) Individual Capital.
8. Amount of Government subsidy.
9. Amount of Loan obtained from Government.
10. In case the amount has been obtained from non-Government Institution, Society, Jagirdar or Sahukar, the name of the Creditor or Donor.

(*m*) Paint and Varnish Industry

This industry started its work in 1935 with the name " Hyderabad National Industries " at Lingampalli, about 14 miles from the City on the Hyderabad-Wadi line of the N.S.R. This industry manufactures about Rs. 50,000 worth of paints annually. The products are not only finding a market in the Dominions but are also exported to Bombay, Madras and Delhi.

(*n*) Brush Industry

At Alir in Nalgonda District a brush factory has been established for converting Palmyra leaves into fibres for brushes. A large variety of brushes are produced by this Company and they are used by several Civil and Military Departments.

Non-Petrol Transport

Lorries or Buses fitted with Simpsons Producer Gas Plant
Run a mile on one pound of charcoal.

It pays its own cost in 6 months

Approved by the Madras Government and H.E.H. the Nizam's Railway

Efficient, Economic and *most up-to-date*

Consult :

Messrs. M. Vanderman & Sons.

Khairatabad *Hyderabad-Dn.*

obtained from local forests. Wood called Bombax Malabaricum was used for splints and Anduk and Gumpana for the outer and the inner covers of the boxes. Ready-made splints are now being imported from South India as they are more economical. But the Forest Department is trying to make arrangements for cheap supply of State-made splints.

(j) Leather & Tanning Industry

Leather & Tanning Industry has been placed on a sound footing by Government by sanctioning a loan of Rs. 50,000 to a tannery owner for equipping his factory with modern heavy shoe-making machines. Another Company at Hingoli was granted a loan for manufacturing leather trunks, etc. The boots and shoes made in the former factory are supplied to the City Police Force, the Paigah Forces, the Excise Department and the Sarf-i-Khas Department, etc. The leather trunks and other goods made at the Hingoli factory are sold locally as well as in some parts of Berar adjoining Hyderabad borders near Hingoli. The average of the last five years shows that more than Rs. 33,66,363 worth of tanned skins and hides were exported from the Dominions besides leather goods of the value of Rs. 14,680. An endeavour is being made to obtain the co-operation of Government departments for making use of local leather goods for Government purposes. Another scheme of Rs. 5 lakhs for the further improvement of tanning industry, as put forward by the Director of Commerce and Industries has recently been sanctioned by the Government.

(k) Metal Industry

The Hyderabad Iron and Steel Works Ltd., engages daily on an average 150 persons and produces annually about 1,000 tons of iron castings for various purposes, such as heavy and light man-hole specials, bends, tapers, pipes, road boxes, sanitary fittings, railings, etc. There are also the Deccan Trunk and Button Factory and other factories producing very artistically designed buttons which find a good market in Northern India. About Rs. 2,00,000 worth of buttons are manufactured in the Dominions and exported annually. Besides the above, there are three or four places in the State where brass and silverware articles are made to the value of Rs. 4 lakhs annually. Under recent demands of metal these factories have doubled their efforts.

(l) Hume & Stone-ware Pipe & Tile Industry

Hume :— There are two tile factories in the State, one producing Mangalore tiles, stone-ware pipes, cement flooring tiles, etc., the other making only cement flooring tiles. The Indian Hume Pipe & Co., Ltd. manufactures reinforced cement concrete pipes. These are used by the Water Works, the Drainage and Public Works Departments in the construction of causeways, etc. The sales of Hume Pipes amounted to Rs. 1,10,000 in 1348 F. (1939 A.D.)

acreage under this crop being 72,000 with an yield of about 360,000,000 lbs. of tobacco. Hyderabad stands sixth among the tobacco growing provinces in India. The different varieties of tobacco grown in the Dominions cover about 72,064 acres and the yield is about 439,400 maunds. There are 2 factories in the State and the number of cigarettes produced in millions annually is 1478.9. There are about 193 registered brands of beedis in the Dominions. Beedis are made all over the Dominions as a cottage industry. In the Telingana mostly churuts are smoked and about 230 millions of these are made annually.

(*f*) Glass Industry.

The Dominions have great prospects for the development of Glass manufacture. For the present there is only one factory, the Kohinoor Glass Factory, which is in working order. It puts into the market chimneys, tumblers, jars, ice-cream plates, jugs, paper-weights, etc.

The bangles made at Gajulpet and Manikonda in the Dominions are made on small-scale and are mostly consumed locally, while some of them are sold to lacquer bangle-makers in Hyderabad City.

Owing to war, glass manufactures are not being imported from European countries and Japan. The need for establishing a glass factory to produce glass on a large scale is felt all the more. The Taj new glass factory with an authorised capital of 25 lakhs of rupees has attracted the attention of business circles of Hyderabad and it is expected that this factory will produce sheet glass also.

(*g*) Biscuit Industry.

The Rose Biscuit Works which was helped by the Industrial Trust Fund to equip itself with modern machinery, has repaid the loan and the output of the works is valued at about 98,000 annually. It gives employment to about 31 persons.

(*h*) Rice Milling Industry.

The average annual acreage under rice crop in the Dominions is about 10,000,000, the success of the crop largely depending on rainfall.

Almost all the paddy grown in the Dominions is milled within the Dominions. There are about 200 Rice Mills in the Dominions and out of these half a dozen are self-contained Mills without cone-polishers of the German type, while the rest are of the Bezwada type. The latter occupies more room and the breakage of rice is more. Very little rice is polished as the demand in the districts is for unpolished rice.

(*i*) Match Industry.

The Dominions has 4 Match factories worked by power and 8 worked by hand. Originally, these match factories were using wood

ment with a Director of Mines and Geological Survey with a full complement of staff. The most important minerals in the Dominions are Gold, Coal, Diamonds, Iron, Copper, Manganese, Mica, Garnet, Graphite, Galena, Clays, Fire clay, Aluminous Boles, Shales, Materials for Glass Manufacture, Salts, Ochre, Semi-precious stones, Pyrites, Soap stone, Corundum, Stibnite and Building stones. The minerals that are at present being mined on a commercial scale are as follows :—

(i) *Gold* :—Hyderabad is on the eve of the revival of a most profitable industry—GOLD MINING. The results of extensive prospecting operations during the past three years, on which the Government have spent £ 100,000 have been very satisfactory and assuring. Experts have confirmed that Gold Mining in the Dominions can be restarted profitably. His Exalted Highness' Government have accordingly sanctioned a further expenditure of £ 250,000 for the re-establishment of the industry in the Hutti area in Raichur District.

(ii) *Coal* :—Coal is now being mined at Singareni, Tandur, Sasti and Kothagudum and there are good prospects of its being mined in the South Godavery valley. The gross output of coal in the above mines during 1348 F. (1939 A.D.) was 1,185,633 tons.

(iii) *Marble* :—Marble quarries at Justapally in the Warangal District are worked by a Company named the Deccan Marble & Mining Co., Ltd. The Company has shifted its plant to Yellandu, about 15 miles from Justapally, and it is anticipated that between 25,000 and 30,000 tons of marble can be quarried from these quarries, of which about 5,000 tons, as per estimate of the expert, compare favourably with good Italian marble. White, striped, mottled, black, grey and yellow are the kinds of marble procurable.

(*d*) Oil Industry.

Hyderabad stands as one of the great oil-seed growing territories in India and produces many varieties of oil-seeds, such as groundnut, castor, linseed, cotton-seed, til seed, mustard, etc. The chief among these are castor, groundnut and linseed. In 1938-1939 the area under castor and the yield were 818,397 acres and 69,701 tons respectively; groundnut area was 1,519,703 acres and yield was 536,871 tons; and linseed area was 462,860 acres and yield was 40,213 tons. Soon after the Industrial Trust Fund granted a party a loan for the establishment of a modern oil expelling plant, oil mills sprang up all over the oil-seed growing centres in the Dominions and the oil-crushing industry has now established itself on a sound basis. The number of oil ghanees and oil expellers in the Dominions are 1,320 and 213 respectively.

(*e*) Tobacco Industry.

Tobacco is largely cultivated in the Dominions, the annual average

LARGE-SCALE INDUSTRIES

FACTORY INDUSTRIES

THE following are the principal Factory Industries of the H.E.H. the Nizam's Dominions :—

(a) TEXTILE INDUSTRY

So far as the production of raw cotton is concerned, the State stands fourth among the Provinces and Indian States, the total annual output being 10 per cent. of the total Indian production.

There are 6 Textile Mills in the Dominions. They are:—(1) the Aurangabad Mills Ltd., Aurangabad, (2) Azam Jahi Mills Ltd., Warangal, (3) D.B. Ramgopal Mills Ltd., Hyderabad, (4) Mahboob Shahi Gulbarga Mills Ltd., Gulbarga, (5) Hyderabad Deccan Spinning & Weaving Mills, Hyderabad and (6) Osman Shahi Mills Ltd., Nanded. The total number of spindles in the above mills is 19.953, the number of looms is 430, cotton consumed in lbs. is 7,534,513, yarn produced in lbs. 5,678,815, cloth manufactured in yards 15,049,155, and the value of goods manufactured is Rs. 23,20,297-10-0, annually. The State has about 8,300 cotton gins and 100 cotton presses run by power and this industry gives employment to nearly 128,893 males and 65,170 females as per the last Census Report. The Textile industry as a whole occupies the third place in value of products among the large-scale industries of Hyderabad. The spinning and Weaving mills in the State and the hand-loom industry consume about 25,000 bales or 5 per cent. of the total number of bales produced in Hyderabad; the remainder of the local cotton is exported outside the Dominions. But since the outbreak of war and closing of foreign markets it has become quite essential for us to find out ways and means to consume more cotton in our own Dominions.

(b) CEMENT INDUSTRY

Cement Industry was started with a capital of Rs. 35 lakhs, the factory being located at Shahabad in the Gulbarga District on the G.I.P. Railway. The annual rated output of cement is 140,000 tons. It may be mentioned here that Shahabad Cement was exclusively used for the construction of the Mettur Dam. The Shahabad Cement Co. merged with the Associated Cement Companies Ltd. of India in August 1936.

(c) MINING INDUSTRY

Hyderabad State has long been noted for its mineral resources, and there is a Mines and Geological Survey Department of Govern-

Nizam Sugar Factory

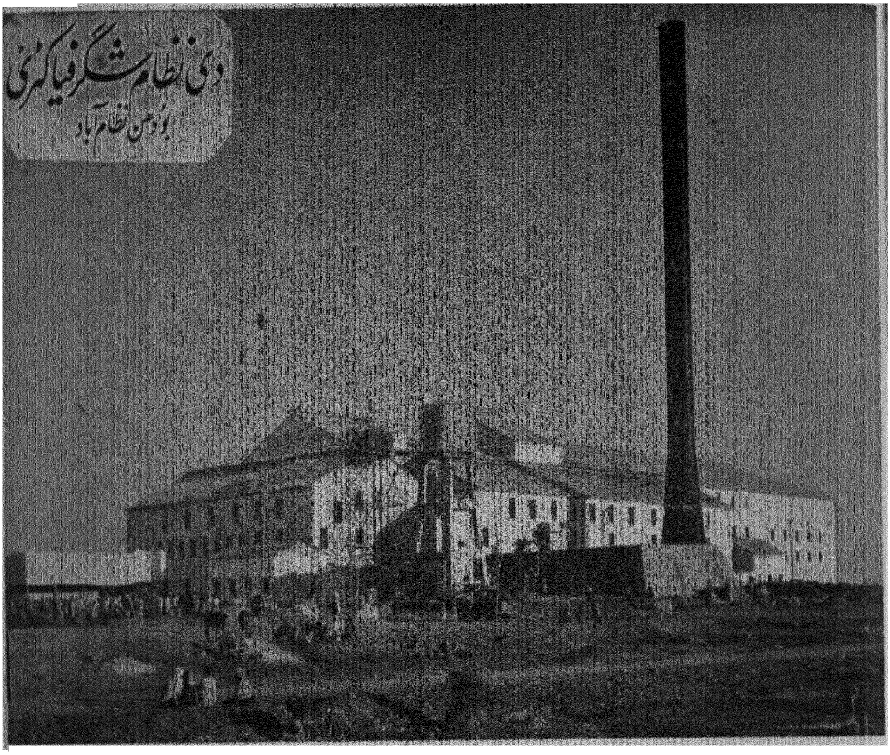

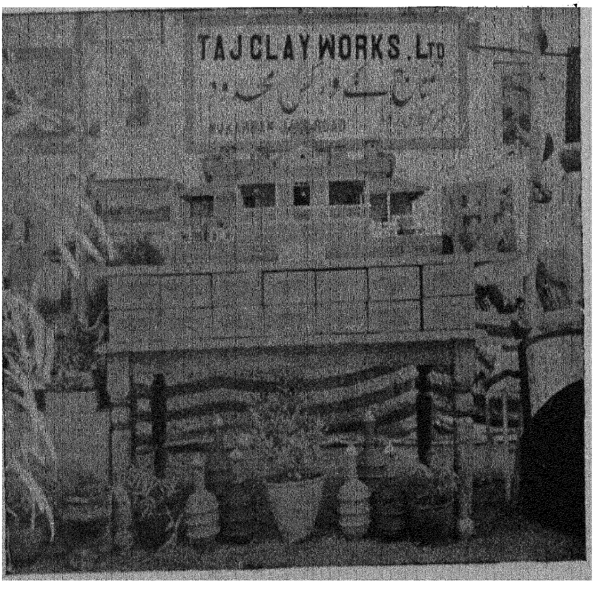

No. —

H. E. H the Nizam's Camp,
"Sabai Palace"
234/4, Lower Circular Road,
Calcutta.

Dated 17th January 1937

This is to certify that the work of temporary Electric lighting in H.E.H. the Nizam's Camp at Emerald Bower and the Electric illumination on the Banquet night at the Sabai Palace (Galstaun Park) during His Exalted Highness' visit to Calcutta in December 1936, was entrusted to Messrs. Haji Mohamed Ahmed & Son. I am glad to say that they carried out the work to my entire satisfaction in a very short notice.

SPECIAL OFFICER,
H.E.H. the Nizam's Camp.

R. VICCAJEE & Co.

"Caterers by Special Appointment to His Exalted Highness the Nizam."

Manufacturers of:
High Class Aerated Waters, Wholesome Bread

Our Factory is Open for Inspection at Any Time

Made Under The Most Modern and Hygienic Conditions

We cater for:

Regimental Dinners—At Homes—Dances

Our Rates are the Lowest obtainable and include Crockery, Table Linen and Cutlery—Cold Drinks—Beer and Ices, from Latest Refrigerator - - - -

Breakfasts—Luncheons—Dinners—Ready at All Times.

TELEGRAMS: "*Viccajee.*" TELEPHONE: "434."

Viccajee's Imperial Hotel & Cafe

Residency Road - - - HYDERABAD

The basic material employed in this industry is an alloy of zinc and coppersulphate. It is treated with alkaline materials which give it a jet black colour.

The articles manufactured include hukkas, pan-supari caskets, ugaldans, cigar and cigarette boxes, ash-trays, match-boxes, flower-vases, water-bowls, bangles, buttons, links and a numerous variety of bric-a-brac. There are no stereotyped patterns.

The beauty of Bidri-ware, which have a high polish when finished, is enhanced by the variety of delicate patterns engraved on them and inlaid with silver. These patterns include ornamentations copied from the Bidar Fort and scenes from fish and animal life.

Nirmal Toy Industry

The toy industry at Nirmal is equally famous. Toys or other allied wood manufactures of any type, variety or colour are available. Chess, fruit and vegetable sets, birds and animals, painted in natural colours are only a few among a hundred odd varieties. To see them is to appreciate their beauty and excellence.

Silver filigree work

Karimnagar has its own claims to fame in this matter. The filigree and ordinary silverware produced by the Karimnagar silver-smiths, although their number is very small, are known, far beyond the boundaries of the Dominions for their great artistic beauty.

Hand-made paper

At Kagzipura in Aurangabad District is another potential industry, the manufacture of hand-made paper. This industry is old to Hyderabad but has declined. With a view to revive it the Government have made an initial outlay of Rs. 5,000. This amount has helped to erect a workshop where all facilities for the manufacture of good quality of paper have been provided. A technical expert supervises the work. The present output of hand-made paper is comparatively small and the whole of it is purchased by the Government. There is also a fairly large and regular local demand for stationery articles, greeting cards, etc., from the general public. It need hardly be said that the quality of the work is good and yet inexpensive.

Paithan Gold Lace

At Paithan there are the sari, gold lace and pagri industries. Cheaper machine-made goods once threatened to wipe them out of existence. The weavers emigrated to Bombay, Poona, Ahmednagar and other cities. Then the Government of His Exalted Highness stepped in and established a Weaving Institute at Paithan, financed out of the Industrial Trust Fund. At the same time throw-shuttle weaving, a less efficient process, was substituted by fly-shuttle weaving for jacquard work. To-day, Nagar pattern saris, produced at the Institute and by private weavers, who are financed by the Government are flooding the local markets. Pagri weavers are similarly aided. But the most important work here centres round the revival of the manufacture of the gold thread embroidered saris, pagris and cholkans.

Kambal Weaving

Kambal weaving is another of the cottage industries. There are 14,000 looms engaged in this industry and annually Kambals of a value of between five to six lakhs of rupees are manufactured. Out of this output, the exports amount to slightly over three lakhs of rupees.

Dyeing Industry

Allied to the weaving industry and complementary to it is the dyeing industry. The annual import of dyes and chemicals amount in value to Rs. 9 lakhs.

Carpet Manufactures

At Warangal is the hand-loom carpet industry. The fame of Warangal carpets is as old as Moghul rule in India. It was an industry imported from Persia (now Iran). But it declined till ten years ago when only 87 looms were operating. The Government Experimental Factory, which is attached to the Warangal Jail, was then established with a view to revive the industry. Under its stimulus the number of looms has since then quadrupled, with a corresponding increase in the quantity of rugs and carpets exported annually from the Dominions. The figures of these Exports tands to-day at Rs. 1,20,000. The carpets manufactured at the factory are unsurpassed in excellence of quality and designs by anything of the kind produced elsewhere in India.

Bidri-ware

Bidar, on the other hand, is equally famed for its Bidri-ware. This industry dates probably from the days when the Bahmani Kings ruled the Deccan.

COTTAGE INDUSTRIES IN H.E.H. THE NIZAM'S DOMINIONS

Work of Revival & Development

Government's two-fold Policy

THE Government's action in this matter is a part of their general policy towards industrial development in the Dominions. This policy has been characterised by a careful balancing between the modern factory type and the old cottage type of industries. All reasonable facilities are given by the Government for establishing large-scale industries in the Dominions. The most recent instances of these are the Nizam Sugar Factory at Bodhan and the Paper Factory at Sirpur. At the same time, cottage industries are helped to maintain and improve their position in view of the competition from machine-made goods. This two-fold policy has been steadily pursued by the Government during the past decade or more. The Industrial Trust Fund created over a decade ago, with a 'corpus' of a crore of rupees, has provided the necessary finances. The Fund is utilised to make investments in well-organised large-scale industries in the State. The profits accruing from these investments are utilised in helping small-scale industries through loans, grants, technical scholarships and the establishment of training institutes.

Hand-loom Weaving

The most important of the cottage industries in these Dominions is hand-loom weaving. It is pursued by between three to four per cent. of the population of the State. The value of yarn imported by them annually is Rs. 64,00,000. In addition they use Rs. 20 lakhs worth of local mill-spun yarn, and Rs. 2 lakhs worth of hand-spun yarn. A hundred-thousand or more hand-looms are working in the State. About 55,000 of these are of the throw-shuttle type. The remaining are of the fly-shuttle variety which has been introduced in recent years through the endeavours of the Department of Commerce and Industries. This industry is in the hands of two sections of the population; the Shalis among the Hindus and the Momins among the Muslims. The cloth produced annually clothes half the population of the State.

Besides, there are 4,000 looms engaged in the silk-weaving industry which is the monopoly of the Khatris. The Himru, Mushru and Kinkhab cloth produced in Aurangabad, which is now partly woven with artificial silk, is patronised by the richer classes. Nevertheless it is cheap in price and eminently suited for clothing, curtains, upholstery and other uses.

عطریات

Perfumes

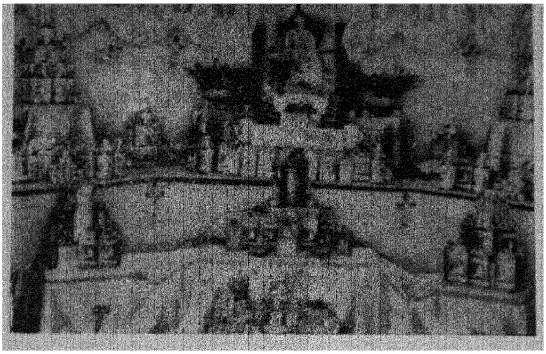

بٹن

Buttons

چوڑیاں

Glass Bangles

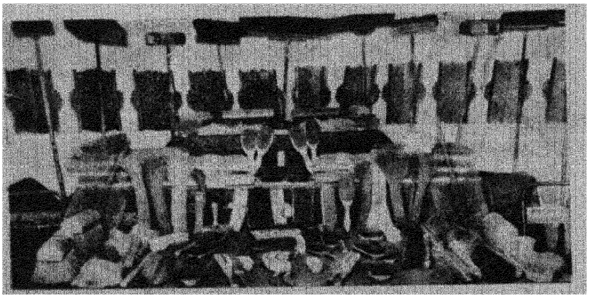

برش

Brushes

همرو مشروع

Himru and Mashru

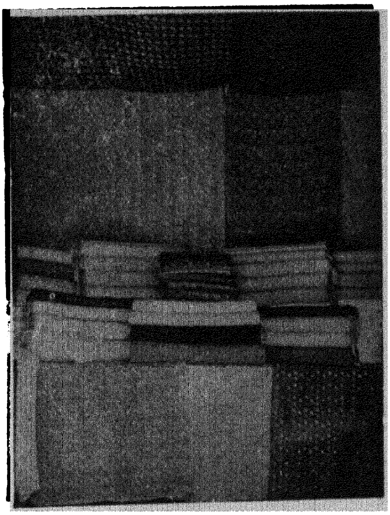

بیدری ظروف

Bidri-ware

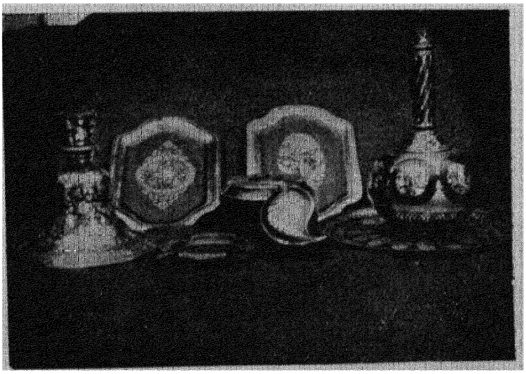

Encourage Mulki Industry

Hyderabad Product of Pride!

AWARDED GOLD MEDAL AT
Poona Industrial Exhibition
for
The Finest Sarees

Manufacturers of Finest Silk Sarees and Shirtings

B. W. MILLS

Sultan Bazar **HYDERABAD-Dn.**

Delicious Pickles, Chutnies, P.V. SAUCE ETC

Manufactured by

P. VENÇATACHELLUM CONDIMENTS
(ESTD 1860)

Branch:
KINGSWAY, SECUNDERABAD

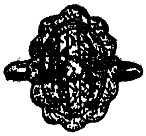

TOTARAM RAMJUS & BROS.

QUALITY JEWELLERS At their Best

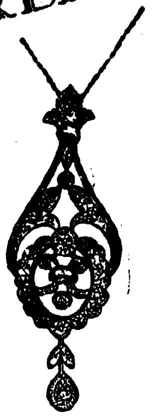

JEWELLERS.

ABID ROAD
HYDERABAD DECCAN.

ٹیلیفون نمبر ۲۱۳۸

طوطا رام رامجس اینڈ برادرس جوہری

عابد روڈ حیدرآباد دکن

S. MAGANLAL & Co.

Silk and Benares
Sarees and Borders

NEXT TO

TOTARAM RAMJUS & BROS.

ایس۔ مگن لال اینڈ کمپنی

زنانہ ملبوسات کا مرکز

Messrs. Abdul Razzak's various kinds of medicines and Allauddin's Fruit Essences were of prominent nature. This shows how our national wealth can be utilized in producing more useful products.

16. Telephone Department

The Telephone Department was established in the year 1294 F. (1885 A.D.) under the commands of the late His Highness the Nizam. This kind of system was called Magneto. The C. B. system was introduced in the year 1333 F. The telephone system had 8 exchanges and 1,094 subscribers. Through communication is also provided between Hyderabad and Warangal and between Aurangabad and Jalna. The total mileage of line is 785.

The demonstration of the automatic telephone was made last year in the Exhibition. The commercial value of this system of telephone can in no way be minimised.

17. Other Departments

Besides the departments mentioned, a reference to the following official and non-official departments may also be given which had their stalls in the Exhibition.

1. District Town Planning Department.
2. Drainage Department.
3. Public Health Department.
4. Temperance Society.
5. Registration and Stamps Department.
6. Plague Department.
7. Co-operative Insurance, etc.

All these departments helped the Hyderabad Industrial Exhibition in making it a successful demonstration of official and non-official efforts. Though the Electricity and Police Departments had no stalls of their own in the Exhibition, yet illumination and traffic control in the Exhibition were the real performances of these departments.

Since a few years it has been encouraging commercial advertisements through better reproductions. Its demonstrations in the Exhibition are highly appreciated.

The Corporation Club situated in the precincts of the Exhibition is also a palce of good amusement.

12. Veterinary Department

The chief functions of this department are (1) the treatment of animals, and the prevention of contagious diseases, (2) stallions are posted in different tahsils of the horse breeding areas with a view to breed horses in the districts from private breeders' mares, (3) to encourage horse and cattle breeding, shows are held and valuable prizes are awarded for good exhibits, (4) sheep breeding is also receiving attention, (5) Post-graduate Training is given to the officials of the department to maintain professional efficiency.

The department pays greater attention to show the industrial possibilities of animal husbandry.

13. Jails Department

There are 4 Central Jails in our Dominions where prisoners undergo Industrial Training, in furniture manufacturing, cotton, silk and woollen cloth weaving, knitting, and other various such works.

The products of these Jails had good sales in the Exhibitions.

14. City Improvement Board

In the year 1911 the Government decided to improve the sanitation of the city of Hyderabad by constructing a modern drainage system and clearing the slums. Under the Hyderabad City Improvement Board markets, welfare centres, parks, and public baths have been constructed, new houses are being built, and new roads and open spaces are being made. Every care has been taken to attend to the comforts of the people dishoused.

In the Third Industrial Exhibition, the department displayed the model houses built for different classes, which gave an idea to the outside visitors of the work done so far by the City Improvement Scheme.

15. Excise Department

In the Stall of the Excise Department the variousproducts from Alcohol were exhibited.

The Railway Department is taking a keen interest in the industrial development of Hyderabad. In this connection the department has done a lot. A brochure issued by the Railway Department regarding the industrial activities of Hyderabad is welcomed in every circle. The activities of the department in popularising the industries are also very fruitful. It may be mentioned here that the officers of the Railway Department have co-operated fully with the Exhibition Society in making the Exhibition a great success. They have provided various facilities in bringing the Exhibitors from distant corners of the Dominions.

In the Exhibition area the Railway Department selected a conspicuous position for showing the progress of their work.

10. Forest Department

Forests being very valuable wealth of the country not only supply heat and energy necessary for the livelihood of human beings but also control climate and rainfall of the country. The department supervises and organises the judicial and profitable use of this wealth.

The department besides meeting all the local demand for the fodder supply to an enormous extent of thousands of animals is acting as a good source of income to the State, fetching an average gross revenue of Rs. 13,64,356.

The Expenditure being Rs. 8,87,207, it yields a surplus of Rs. 4,77,149 which works out to Re. 1-1-1 per sq. mile or three pies per acre, spread over the whole worked and unworked areas.

In the Exhibition itself it displayed various specimens of our forest wealth. Not only different kinds of wood available in the Dominions, were exhibited but other forest products such as gum, lac, and honey, etc., were also brought to the Exhibition.

11. Hyderabad Municipal Corporation

In the year 1343 Fasli by a Firman-e-Mubarak the Municipality has been raised to the status of a Corporation and since then it has been functioning more efficiently. Along with the sanitary functions, city lighting, street watering, road cleaning, and establishing of markets and parks, play-grounds, garden plots and avenues, it is helping and encouraging the welfare institutions and organisations such as public libraries, public parks and exhibitions.

The Industrial Exhibition has received considerable co-operation from the Officers and Members of the Corporation.

5. Annual Trade Statistics.
6. Annual Statistical Year Book.
7. Monthly and Annual Industrial Statistics.
8. Do do Joint-stock Companies.
9. Do do Banking and Insurance Companies.
10. Bi-monthly wholesale and retail prices.
11. Weekly Season and Crop Report.
12. Forecast Memoranda.
13. Alphabetical List of Plants.
14. Diglot Calendar.
15. Village Lists.
16. District Gazetteers.

The publications of this department are most authoritative and are in great demand not only in India but even abroad. They are of immense use to financiers, enterprisers and research students.

In the Exhibition the graphical illustrations of the department were much appreciated. We cannot help praising the research and industry with which they have been produced. Especially the statistics of 30 years development are arranged with such beauty that in one glance the speed of development in various branches can be known with great ease, and there remains no need to pour over books.

9. Railway and Road Transportation

The development of the country's resources would be seriously hampered if adequate and efficient transport was not available. Hyderabad is fortunate in possessing the largest railway system of any Indian State and it is well served with fine roads.

The total length of the railway is 1,664 miles of which only 371 miles are owned by the Government of India or by private companies. This railway system which links Bombay with Madras, penetrates to many sections of the Dominions and provides an outlet for the country's produce. Its up-to-date rolling-stock and equipment are supplied by its own workshops.

The railways and road services are now being co-ordinated and in time all road transport will be nationalized. The roads as a whole are in excellent condition and many miles are suitable for the fastest and heaviest traffic.

8. The Department of Statistics

Hyderabad is the only Indian State which has got a most up-to-date Statistics Department. The scope and functions of the Statistics Department of the Dominions are almost similar to that of the Department of Commercial Intelligence and Statistics, Department of the Government of India with certain improvements in various directions. The statistics which are collected by this department relate to :—

Population
Public Health
Crimes
Season and Rainfall
Agriculture
Live-stock
Agricultural Machinery
Industries
Trade
Commodities and Money Markets
Education
Post
Telephone
Public Works
Irrigation
Revenue
Coinage
Currency
Finance
Road and Rail Communications, etc.

The department has made great progress under the distinguished Directorship of Mr. Mazhar Husain, M.A., B.SC. (Edin.) It regularly publishes the following Reports :—

1. Decennial Census Reports.
2. Quinquennial Wages and Labour Census.
3. Do Live-stock Census.
4. Do Agricultural Statistics.

5. Archæological Department

As Hyderabad Museum, which is an adjunct to the Archæological Department is situated within the Exhibition precincts, this department does not set up a separate stall. The museum contains copies of the Ajanta paintings. It also has unique collections of Bidri-ware, Deccan paintings, oriental arms and weapons and manuscript copies of the Holy Qur'ān.

The specimens collected from Muski and other places of pre-historic sites of the Raichur District are exhibited in a separate hall. It is hoped that the objects discovered in excavating the 2,000-years-old Andhra Town will be exhibited in one of the sections in the near future.

6. Information Bureau

The Bureau was started in the year 1340 with the object of acting as a '*liaison*' department between the Government and the Presses; its aim is, on the one hand to keep H.E.H. the Nizam's Government informed of all the important views expressed in newspapers, journals and on the other, to keep the Press informed of the Government opinion.

The Bureau brought out in 1346 F. a film of modern Hyderabad known as "Mumlakath-e-Asafia" in collaboration with the State Railway authorities.

The war propaganda work has been entrusted to this department. Last year it exhibited the first victim of Hyderabad Air Squadron, a Heinkel Bomber, which was presented as a trophy by the British Air Ministry to His Exalted Highness.

7. Agriculture Department

The Argiculture Department makes a good show of its various activities in the field of research and improvement of agricultural crops. Particularly the improved varieties of cotton, wheat, rice, tobacco, sugarcane, castor, goundnut, etc., are exhibited and their commercial value explained to visitors through various notes and charts. But owing to the great importance of agricultural products it seems quite essential that more space should be allotted for commodity exhibition.

The Government is at present spending more than 9 lakhs of rupees on Agricultural Development annually and the ryot is profiting thereby. Still there is scope for producing in the State rupees 2½ crores worth of Agriculture products, and there are great possibilities of increasing the agricultural yields. The educated public should be more induced to take up agriculture not as a means of livelihood but as an industry of the utmost importance.

2. The Department of Vocational & Technical Education

This department exhibits the works of different technical schools which are under its control or which have recently been established by the efforts of the department.

As a matter of fact Vocational & Technical Education in His Exalted Highness the Nizam's Dominions is on the threshold of a new and great future which has been planned and worked out to the minutest details. The broad basis of the scheme is to provide the technical skill necessary for the industrial and economic development of His Exalted Highness the Nizam's Dominions in every possible way, and to the highest possible degree, while carefully watching that the supply at any time is not in excess of actual demand. The whole programme, including Capital Expenditure, is estimated to cost Rs. 30 lakhs.

It is expected that this year a good collection of Exhibits from all the Industrial Schools will attract the attention of the public all the more. The Industrial School of Machli Kaman, Central School of Art and Crafts and Zenana Industrial School are making special arrangements for participating in the Exhibition. The great achievements of these schools are improving and developing the Arts of Brocade work, Himroo weaving, manufacture of saris and gold and silver sari borders in Paithan and Benarsee styles. Moreover these schools are paying great attention towards metal-work (embossing, moulding, Bidri work and gold and silversmithy) and wood-work (carving in lay-work, fret-work, etc.). The subjects which are being taught to girl students are needle-work and dress making, domestic science, dyeing and painting, special cooking, basket making, drawing, etc.

In order to bring the schools and the business men into close contact with each other a *liaison* officer is working earnestly. He also assists in effecting co-ordination between the various departments of Government.

3. Government Printing Press

The stall occupied by this department gives a practical demonstration of the work. It also contains specimens of its best products and also great varieties of types which are used in printing. It can be said without any fear of contradiction that this is the best press in Hyderabad.

4. Translation Bureau

The achievements of the Osmania University are reflected not only in its students but also in a vast number of books that have been completed and translated by the Translation Bureau. These books are held in great esteem throughout India. The display of the books in the Industrial Exhibition reminds us the good old saying that theory and practice go hand in hand,

THE PARTICIPATION OF GOVERNMENT DEPARTMENTS IN THE INDUSTRIAL EXHIBITION

ALTHOUGH the Exhibition is being conducted by a non-official body, yet it is receiving a keen co-operation from all the Departments of the Government. Even Government Officers are evincing considerable interest in its success.

Thus it has become an institution which is receiving strong support from the official as well as non-official circles.

Short notes on the Government Departments which usually occupy a stall within the Exhibition precincts are given below :—

This however does not imply that the department which had no stall has refrained from co-operating with the Exhibition Committee. On the other hand it can be stated without any fear of refutation that there was hardly any Government Department which did not co-operate with the Exhibition Committee.

1. Commerce and Industries Department

This department is responsible for giving practical and financial help to the Exhibition Society. It also occupies some stalls where specimens of Cottage Industries manufactured in various institutions of the department are displayed for sale.

Practical demonstrations are also made by the department about weaving, dyeing, knitting, embroidery, woollen carding and spinning, durry and carpet making, silk weaving, rattan work, lacquer work and namder making. Training is given to students of artisan classes who come from districts.

The Industrial Laboratory carries on experiments in and manufacture of glycerine, sulphonation, nitration, bydrogenation and preparation of essential oils and determination of their constituents, and refining of castor-oil and its use in internal combustion engines. It also conducts researches in collaboration with the Industrial Research Council. The Applied Chemistry Section of the laboratory concentrates on the manufacture of hand-made paper. The paper produced in this section is largely used by the public as well as the Government Departments.

The department also displays the specimens of various articles which are being specially factory-manufactured in connection with war industries.

HOW?

STATISTICS

DEPARTMENT

HELPS

MANUFACTURERS

(a)	Dominions Cotton Produced ..	.. $5\frac{1}{2}$ lacs of Bales.
	Cotton Exported	.. 407 lacs of Rupees or 4 lacs of Bales.
	„ Cloth Imported .	2 crores of Rupees.
	„ Yarn Imported .	53 lacs of „
(b)	Dominions Oil-seeds Produced	.. 3 lacs of tons.
	Oil-seeds Exported	.. $4\frac{1}{2}$ crores of Rupees.
	Oil Exported	.. 111 lacs of „
(c)	Soap Imported	.. 4 „ „

Thus there is a large field in the State for converting Raw Products into manufactured Articles.

(7) In the previous years the Mulki Artisans and Craftsmen complained that foreign goods were more finely exhibited than the Mulki goods and therefore, Mulki Industries could not attract as many buyers as the foreign goods. This year in obedience to commands of H.E.H. the whole Exhibition is dedicated to only Mulki Industries. Foreign goods are excluded from the Exhibition. It is therefore a golden opportunity for the sale and exhibition of Mulki goods.

(8) Those craftsmen who want to exhibit their craftsmanship in the Exhibition will receive a further concession in the rent of the Stalls. Craftsmen of a rare and special kind will even be paid travelling expenses to and from Hyderabad, by the Exhibition Committee. The Committee wants that no Mulki Industry should be left unrepresented at the Exhibition.

(9) The sole aim of the Exhibition Committee is to give utmost publicity to Mulki Industries by bringing them before the public eye, so that people may incline more towards them in preference to foreign goods. If the craftsmen fail to take advantage of this opportunity it is they that lose.

(10) Owing to war abroad the import of foreign goods has been reduced a great deal. Mulki craftsmen must take advantage of this situation and push their goods to the forefront, so that the imports are for ever stopped and with that the flow of wealth outside the Dominions.

(Sd.) MOHAMMED ABDUL ALI,

B.Sc., LL.B.,

PUBLICITY SECRETARY, INDUSTRIAL EXHIBITION,

Public Gardens.

Why Join the Handicraft and Industrial Exhibition

AT

THE PUBLIC GARDENS

TEN REASONS

(1) It is the best medium of advertisement for all handicrafts of the country, for during the one month the Exhibition is held nearly 3 lakhs of citizens inspect them.

(2) The experience of the past Exhibition shows that the craftsmen and the owners of the workshops sold within the limits of the Exhibition things of the aggregate value of about a lakh of rupees. This year the period of the Exhibition has been extended to one month in obedience to the gracious command of His Exalted Highness. Therefore there are now greater opportunities of selling more goods.

(3) The Exhibition Committee offers the following facilities to all those craftsmen and artisans who take part in the Exhibition.

(*a*) With a view to encourage Mulki Industries the Nizam's State Railway has agreed to allow half-fare concessions for the transport of goods to and from the Exhibition.

(*b*) The N. S. Railway will set up an office in the Public Gardens for the convenience of the exhibitors and for meeting all their possible complaints and promptly removing their causes.

(c) As usual the rent of the stalls is fixed very low and is the same as was on previous occasions, in spite of the fact that the period of the Exhibition has been extended to one month.

(*d*) This year the month Zilhejja (beginning from 20th Dec. 1941 to 18th January 1942) is a month of great activity. During this month nearly six All-India Conferences are going to be held in Hyderabad. This will mean not only a larger number of visitors to the Exhibition, but also a large number of visitors from all parts of both British India and Indian States.

(4) This year more elaborate arrangements are being made for side-shows and other attractions, which will attract double the number of visitors.

(5) This year 5 days are set apart as Ladies' days. Be it noted that on Ladies' days, sales are doubled.

(6) This time Ladies' days are fixed not only on Fridays and holidays but on working days to enable them to stay longer in the Exhibition. In previous years on Fridays women used to return from the Exhibition before noon.

The Fourth All-Hyderabad Economic Conference will also be held during the second week of January 1942.

This year more attention is being paid towards the instructive side of the Exhibition. Visitors will be supplied with facts and figures of the local industries and their progress. Demonstration Section of the Exhibition will contain more performances. The works of Arts and Crafts Schools will get conspicuous place and the newly improved and developed handicrafts will attract the attention of the business classes.

Beautify Your Homes

By Flooring in
T E R R A Z O and
ARTISTIC T I L E S

Consult:

The Reliance Cement Flooring Tile Works

Flooring Experts and Manufacturers

NEAR HUSSAIN SAGAR TANK,
HYDERABAD, DN.

FOURTH HYDERABAD INDUSTRIAL EXHIBITION

1351 F. (1941-42)

IN compliance with the Firman-e-Mubarak of His Exalted Highness date 29th Zilhejja 1359 H., the Fourth Industrial Exhibition is being commenced on the 1st of Zilhejja 1360 Hijri (20th December 1941) at Public Gardens.

Nawab Col. Sir Mohammed Ahmad Said Khan, the President of the Executive Council, is performing the opening ceremony of the Exhibition.

Nawab Mir Akbar Ali Khan, Bar.-at-Law, has been elected the President of the Exhibition Society and Mr. Mohammad Sharfuddin, B.A., is elected as the Secretary.

The period of this Exhibition has been extended to one month. Many more Government Departments are participating and a large number of Industries of Hyderabad City as well as of the districts are being exhibited. As per last year the Horticulture and Poultry show will also be held along with the Industrial Exhibition.

Though on account of the present crisis due to the World War many proposals and schemes have been upset, yet the need for industrialising Hyderabad is still more keenly felt. The propaganda work of the Exhibition has been launched on a wider scale and the propaganda and publicity Secretary, Mr. Abdul Ali, B.SC., LL.B. (Osmania), is ably organising it. It is only the Industrialised Hyderabad that can win the War.

The imports of many foreign goods have been reduced a great deal and it is ripe time for local artisans and craftsmen to push their goods to the forefront.

With a view to encourage the Industries of the Dominions the Railway Department have provided various facilities. Half-fare concessions for the transport of goods to and from the Exhibition are allowed and a delivery office has been set up within the precincts of the Exhibition for convenience of the Exhibitors.

During the season of the Exhibition about four All-India Conferences are going to be held in Hyderabad. This will mean not only a large number of visitors to the Exhibition, but also a large number of visitors from all parts of both British India as well as Indian States.

THIRD INDUSTRIAL EXHIBITION

1350 Fasli (1940 A.D.)

THE Third Industrial Exhibition was once again declared open by the Rt. Hon'ble Sir Akbar Hydari on the 29th Bahman 1350 Fasli.

Mr. Mohammed Ali Musavi and Mr. Sharfuddin, B.A. (Osmania), were elected as President and Secretary, respectively, of the Industrial Exhibition Society.

This year there were nearly 250 stalls exhibiting goods of about 50 different Industries, and more than one hundred and fifty thousand people visited it.

The Demonstration Circle of the Exhibition was well arranged and the students of the Science Laboratories of Osmania University College, Nizam College and Osmania Training College performed various demonstrations of chemicals.

Horticultural and Poultry Exhibition was also arranged in the Public Gardens during the last week of the Industrial Exhibition and consequently it added more attraction to the Industrial Exhibition.

In order to bring the poor artisan into closer and better contact with the Exhibitors, a questionnaire was issued on behalf of the Exhibition Society which comprised of forty-two questions. A glance through it can give an idea of particular headings under which the information was collected. Needless to mention that the students of Economics of the Osmania University helped me much in recording the replies of the Exhibitors.

Regarding the permanent building of the Exhibition Sir Akbar had remarked as follows :—

" In my opinion, the idea of collecting money to have a Permanent Fund for the Exhibition Committee is a praiseworthy ambition and I do believe that the capitalists of the country who realise the importance of Industrial progress will come forward and help generously in the institution of the Fund. I also appreciate the idea of having a permanent structure for holding exhibitions. As a matter of fact such a scheme is already under the consideration of Government and it is hoped that very soon we will be in a position to announce Government's decision in the matter."

SECOND INDUSTRIAL EXHIBITION

1349 F. (1939 A.D.)

PRINCE Walashan Nawab Moazzam Jah Bahadur performed the opening ceremony of the Second Dominion Industrial Exhibition at Public Gardens, Hyderabad-Deccan, on the 27th December 1939 (23rd Bahman 1349 Fasli).

Mr. Mohammad Farooq, B.A. (Osmania), H.C.S., the then Assistant Commissioner of Hyderabad Municipal Corporation and now the Divisional Officer at Sailu was elected as President of the Committee and Mr. Sharfuddin, B.A. (Osmania), as Secretary.

As many as 150 stalls were got up where the Mulki products, inventions and improvements in machinery, developments in textiles, engineering, chemicals, sugar, agriculture, mines, geology, to name only a few, were imposingly displayed. About one lakh people visited the Exhibition.

The Exhibition had also the unique honour of being graced by the Royal Visit of His Exalted Highness who before leaving the Exhibition precincts graciously recorded his appreciation and at the humble request of Mr. Khwaja Hamid Ahmed, B.A., Assistant Secretary of the Exhibition, reproduction of this Firman-e-Mubarak was awarded to those connected with the Exhibition. A reprint of it is included in this brochure.

Along with this Exhibition the All-Hyderabad Economic Conference was also held which was declared open by Nawab Mahdi Yar Jung Bahadur and presided over by Moulvi Khan Fazle Mohammad Khan as well as by Moulvi Ahmed Mohiuddin Sahib, the Director of Commerce & Industries Department. In this Conference various constructive proposals were discussed and the resolutions were approved accordingly.

INDUSTRIAL EXHIBITIONS YEAR BY YEAR

THE FIRST INDUSTRIAL EXHIBITION
1348 FASLI, (1938 A.D.)

THE first Industrial Exhibition of His Exalted Highness the Nizam's Dominions as organised by the Economic Committee was held along with the sixth Annual Conference of the Osmania Graduates' Association in Public Gardens in the year 1348 Fasli. It was declared open by the Right Honourable Sir Akbar Hydari.

Moulvi Mir Mahmood Ali, M.A., LL.B., Lecturer, City College, was elected as the first President of the Economic Committee and the Exhibition. Moulvi Abdur Rahim, B.A. (Osmania), was the Secretary of Economic Committee, while Mr. Shankerji, B.A., LL.B. (Osmania), Assistant Assessor, Hyderabad Municipal Corporation, acted as Secretary to the Exhibition. Mr. Khwaja Hamid Ahmed, B.A. (Osmania), the then Superintendent of Commerce & Industries Department and now the Assistant Director, Statistics Department, drafted the scheme and the prospectus of the Exhibition.

This Exhibition as a matter of fact was organised for a fortnight with a starting capital of about two and half rupees. It was only the voluntary efforts of the Osmanians which made the Exhibition a great success. Nearly one hundred Exhibitors participated in the Exhibition and about 50 thousand people visited it. More than one lakh rupees worth of articles were sold.

The Rt. Hon'ble Sir Akbar remarked in his inaugural address to the Graduates' Conference that the Exhibition was truly representative of practically every important indigenous industry and complimented the Association on its enterprise in organising it. He said that this Exhibition was the manifestation of growing importance of the people of the Dominions and it was also a striking proof of the growing interest which the educated classes were showing in the resuscitation of these industries, which were for the most part, cottage industries.

باغ عامه

Public Gardens

Mosque مسجد

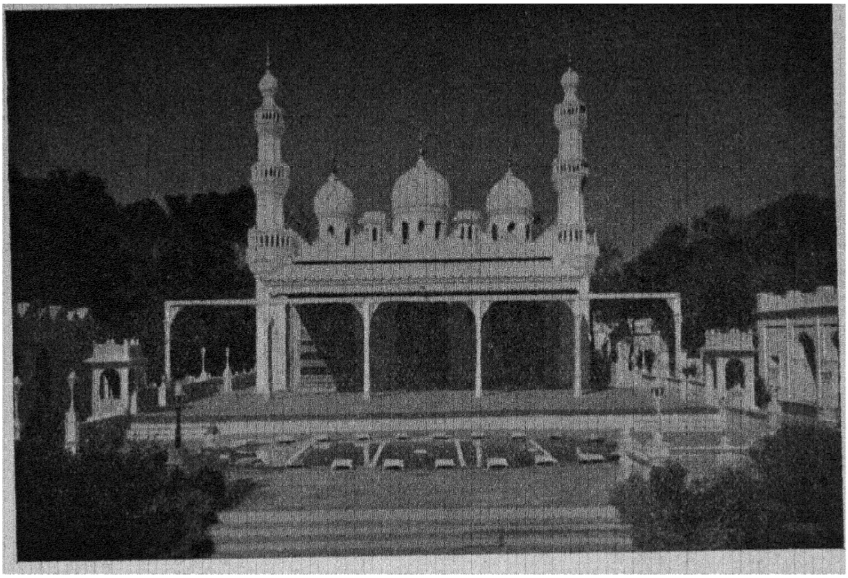

عجائب خانه

Museum

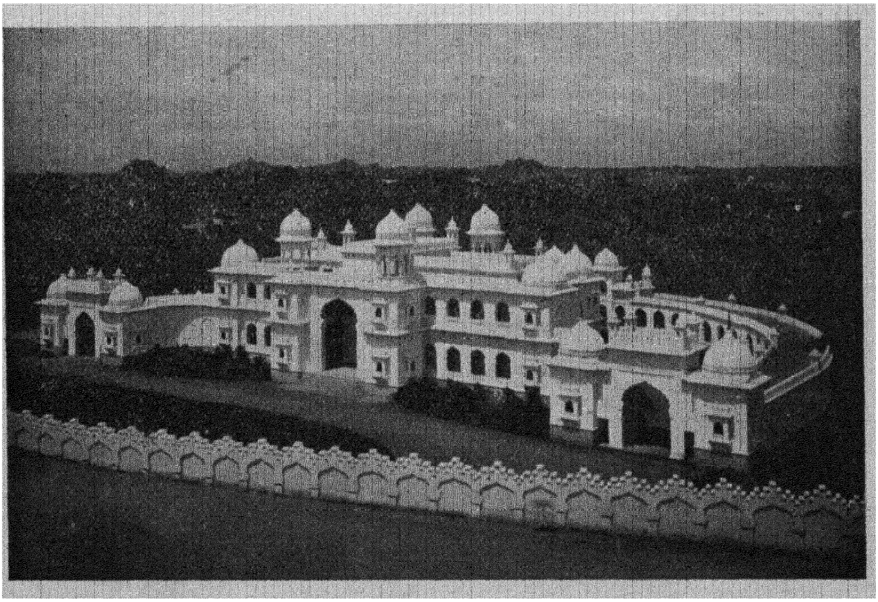

By courtesy of Government Central Press.

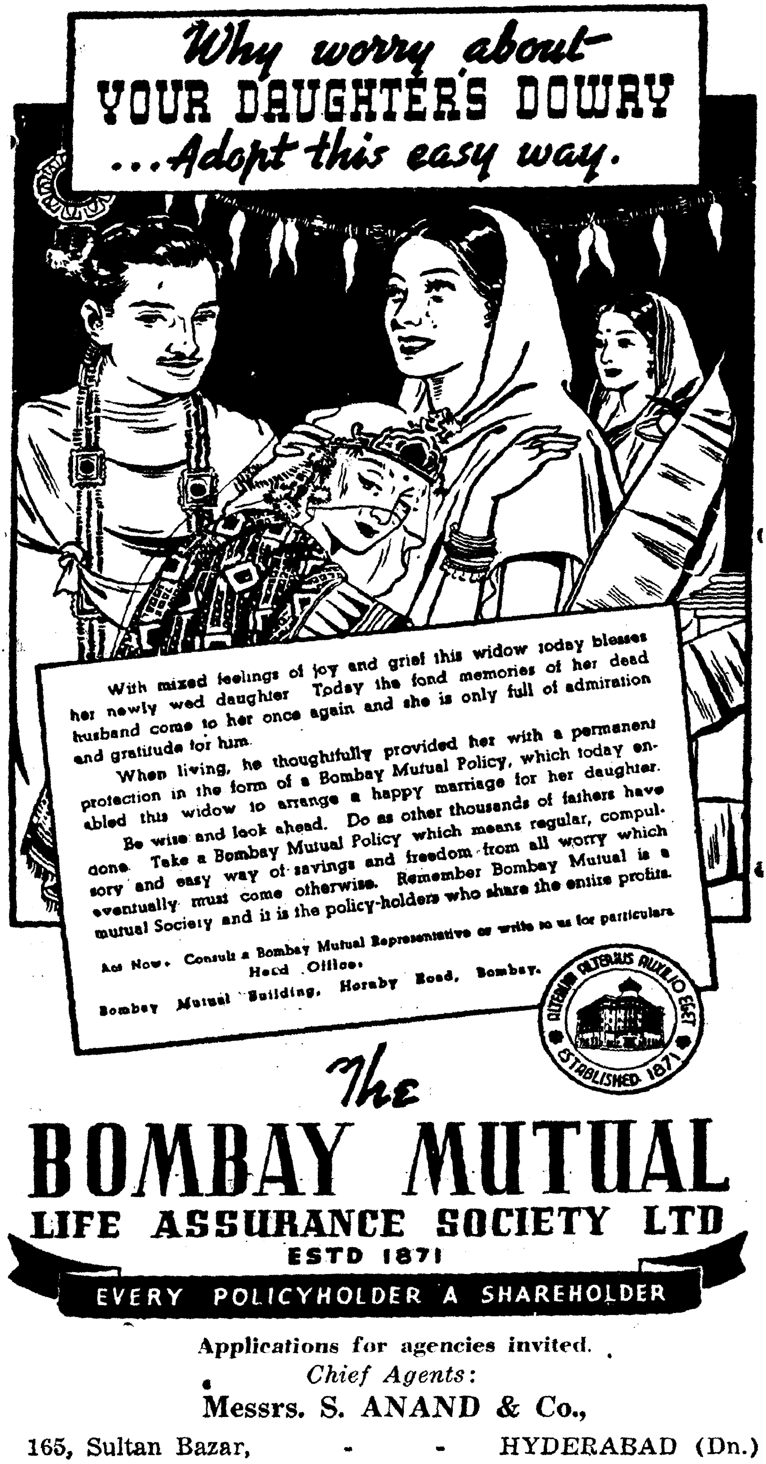
Why worry about
YOUR DAUGHTER'S DOWRY
...Adopt this easy way.
With mixed feelings of joy and grief this widow today blesses
her newly wed daughter Today the fond memories of her dead
husband come to her once again and she is only full of admiration
and gratitude for him.
When living, he thoughtfully provided her with a permanent
protection in the form of a Bombay Mutual Policy, which today en-
abled this widow to arrange a happy marriage for her daughter.
Be wise and look ahead. Do as other thousands of fathers have
done. Take a Bombay Mutual Policy which means regular, compul-
sory and easy way of savings and freedom from all worry which
eventually must come otherwise. Remember Bombay Mutual is a
mutual Society and it is the policy-holders who share the entire profits.
Act Now. Consult a Bombay Mutual Representative or write to us for particulars
Head Office:
Bombay Mutual Building, Hornby Road, Bombay.
ALTERIUS ALTERIUS AUXILIO EGET
ESTABLISHED 1871
The
BOMBAY MUTUAL
LIFE ASSURANCE SOCIETY LTD
ESTD 1871
EVERY POLICYHOLDER A SHAREHOLDER
Applications for agencies invited.
Chief Agents:
Messrs. S. ANAND & Co.,
165, Sultan Bazar, - - HYDERABAD (Dn.)

HOW?

STATISTICS DEPARTMENT

HELPS

CULTIVATORS

Commodity.	*Import Value (1349 F.)*
Rice	106 lacs of Rupees.
Wheat	14 „ „
Jawar	5 „ „
Other Grains	5 „ „
Sugar	46 „ „
Gur	31 „ „
Fruits and Vegetables	50 „ „
Ghee and Butter	8 „ „
Spices	41 „ „
Vegetable Oils	17 „ „
Animals living	16 „ „
Total	359 „ „

Thus there is a scope of producing in the State 3 crores 59 lacs of rupees worth of Agricultural products.

Messrs. Abdur Razack Company had put up an excellent display of medicines prepared at home especially in these days of high rates.

Among Perfumery Industries of the Dominions, Deccan Hair Oil, Maharaja perfumes and Tam Tam Products Regd. were highly appreciated by the public.

The Azam Steam Press though it looked obscure in the presence of the Government Printing Press, still being the outcome of efforts of a private person it won winning laurels amongst the public. The Buttons of the Deccan Button Factory have made an influential Europeon say that the quality and style of buttons can never be regarded inferior to the foreign ones. It must be admitted that the iron and steel ware could not be well represented and particularly the expectations of the public could not be satisfied by one or two iron and steel companies. In this war time when there is dearth of iron materials not only this company, but others as well should make strenuous efforts to stimulate this Industry.

So far as embroidery and ladies' handicrafts were concerned the part taken by various candidates envisages a glorious and bright future. In various herbal tooth powders the MOTI MANJAN prepared by Burny Brothers was appreciated by all.

To sum up, a small sketch of the extent to which our industries are employed to meet minor and sublime necessities is shown in the Exhibition ; and the auspicious arrival of His Exalted Highness and his gracious inspection has made the star of Industries rise to its zenith. The words of our august Ruler, "When I myself do all I can to purchase and use goods made in my own state, I think my action itself will appeal to my subjects to do likewise," will indeed be the guide lamp for the public. On the one hand His Exalted Highness has given an impetus to new industries, and on the other, among the public the interest for holding various Exhibitions is increasing enormously and many Exhibitions are coming into existence. This is forerunner of the bright Economic future for the people in general and the development of the industries of the country in particular.

But it is earnestly desired that youngsters should investigate the natural resources of the country and devote their utmost energies to bring the fruits of their efforts before the public. At present the Economic Committee has taken to compile an Agricultural and Industrial Directory, and it is expected that this will help in the advertisement of industrial and agricultural subjects.

THE SCARCITY OF MASS LITERATURE

In our country we are not short of literary and educational magazines and journals but the journals and papers concerning the industry and agriculture are indeed wanting.

THE AIMS OF THE EXHIBITION AND ITS ACHIEVEMENT

UNDER the above heading we intend to explain the aims mentioned in the guide, how far they have been successful and the lesson they teach the Citizens.

It is evident that with the efforts of a few youngsters it was not possible in a short time and in the limited space of a tiny enclosure, to give an idea of the natural resources and indigenous industries of the Nizam's Dominions. While numerous articles were brought to the forefront, countless still remained obscure and the mineral resources were confined to their mines alone. For purposes of the Exhibition only a few maps and schedules were brought concerning mineral wealth, and a glance at them could not reveal to the spectator the various costly hoards of the Dominions and their benefit. A few samples of the improved varieties of the agricultural crops which were indeed good were there but no explanation regarding their industrial importance could be obtained. A few of the Large-Scale Industries could be exhibited, and a great deal from Cottage Industries of the districts could not be brought for show.

Despite these limitations the greatest success of the Exhibition Committee lies in popularising the Industries and products both among the rich and the poor.

For instance the material sent by the ordinary handicrafts men from districts disappeared by sale within a short time. The silk cloth from Sangareddy, Narayanpet and Aland, the shirting cloth from Sailu and Pathri, the Matpalli khadi, the country blankets from Mahbubnagar, the rope from Farruqnagar, brushes from Alir, furniture from Raichur, oils and perfume from Gulbarga, paper from Daulatabad fringes and bayonets from Patan, sticks from Maisram, Himroo and Mushroo from Aurangabad, chains from Nizamabad, etc., of the various stalls vanished before the Exhibition was closed. Similarly the articles prepared by the Hyderabad Orphanage were also soon sold out and most men felt sorry for not having bought them at the occasion.

Among the machine-made products was the Bodhan sugar which is produced from sugarcane grown under the Nizamsagar project. This was represented in "great industries" section and although the quality did not reach that sweetness which is found in the imported sugar, it was appreciated by the public at large. Among the several Industries, the samples of polished pottery displayed by the Taj Clay Works were much appreciated by the public. The part played by

The only systematic Way of Savings is LIFE ASSURANCE

Once you insure you will be regular in paying the fixed premiums and it will be a compulsory expenditure item in your budget.

Write to the

Hyderabad Co-operative Insurance Society Ltd.

BashirBagh : : : Hyderabad-Deccan.

for details.

The Society has secured about 71 lakhs of Business within a short period. It has declared a very handsome bonus to policy holders and has helped many a bereaved family.

To Insure with or to represent the Hyderabad Co-operative Insurance Society is an act of foresight and the best patriotic service of the country in the economic field.

FOR

ALL THESE

THINGS

VISIT

HOMI VICCAJEE

Opposite Imperial
Post Office

KINGSWAY
Secunderabad

" PUBLICITY "

THE BEST DAIRY PRODUCTS

TRY AT

EXCELSIOR DAIRY FARM

P. SADOORAM

عابدروڈ حیدرآباد Government Contractor اکسلسیرڈیری فارم

ABID ROAD *HYDERABAD-DECCAN*

HOW ?

STATISTICS
DEPARTMENT
HELPS

BUSINESS MEN

Total Dominion Exports	..	16,86,00,000
Total Dominion Imports	..	16,61,00,000

Thus Business men can have 33 Crores of Rupees worth of transactions in the State annually.

But it is rather regretted that the industrial benefits of these agricultural products are not being fully utilized. The raw products are being exported in large quantities at cheap rates and we import manufactured goods too dear in exchange.

Agricultural Resources

Marketing of agricultural produce is regulated by the Hyderabad Agricultural Markets Act No. 2 of 1339 Fasli. Under this Act, which is enforced in twenty-two markets, the maximum rates of commission, weights, prices and charges are fixed and protected.

Rural Reconstruction

A scheme of rural development, which has been approved by the Government, is now in operation. Its aim is to reorganize and improve the lives of country-people generally, and to develop the productive resources of the villages by popularizing better methods of farming and husbandry. There is a Co-operative Department for improving the financial conditions of the agriculturists.

John Burton Ltd.

Civil & Military Tailors
Outfitters
Ladies' Tailors

By Special Appointment to
H.E.H. THE NIZAM, G.C.S.I., G.C.B.E.,
and
H.H. THE PRINCE OF BERAR.

PHONE: No. 7167.

102/A, ALEXANDRA ROAD, SECUNDERABAD.

garnets in Warangal District and graphite in Karimnagar District. Limestone is extensively quarried at Shahabad near Gulbarga and is widely used for flooring purposes and also as the base of the now famous Shahabad cement. Quite recently marble rock has been discovered in Warangal District and is being actively worked by the Hyderabad Marble and Mining Company Limited. It is a matter for regret that this country which was once world-famous for diamonds has few diamond layers left now, as the chief diamond-bearing area was situated in what are now called the Ceded Districts. While it has not proved profitable to work the small diamond layers, which are still found round about Partyal, those under black cotton soil have proved too small to be of much value.

Regarding prospecting of GOLD MINING, a separate note has been included elsewhere in this brochure under the heading LARGE-SCALE INDUSTRIES.

Forests

The Nizam's Dominions possess about 9,000 square miles of forests which produce valuable timber. " These areas offer splendid scenery and game for the well-to-do and also serve as a buffer for the cultivators in times of famine, and above all possess raw materials for the development of several first-class industries vitally important for the well-being and progress of the people. Tanning materials, vegetable dyes, fibres and flosses, oleoresine and gums, drugs and spices, edible fruits and animal products promise good scope for small-scale industries, while the bigger industries having very bright prospects are paper and match manufacture."

Agricultural Resources

What an important part Hyderabad plays in the agricultural economy of India may be realised from the position which these Dominions occupy regarding the following :— castor is first (48 per cent.), so is jawar (27 per cent.), cotton is third (15 per cent.), sesamum is third (9.6 per cent.), linseed is fourth (9 per cent.) and groundnut is third (14.7 per cent.) in the total areas under the respective crops in India. It is estimated that there are still about 16 lakhs of acres under Government available for cultivation. But it is assumed to be of second and third rate in fertility.

Botanical researches are carried on by the Department to evolve better types of plants for a larger outturn. Rice, castor, wheat, jawar and cotton are the principal crops now dealt with, and the results are demonstrated to the ryots in the neighbourhood and published for general information. Chemical and entomological experiments and investigations into the damage caused by insect-pests to crops, such as cotton and sugarcane, jawar and castor are also in progress.

H.E.H. THE NIZAM'S DOMINIONS
&
Economic Potentialities

General

THE Nizam's Dominions including Berar comprise an area of about 100,000 square miles, *i.e.*, more than Great Britain. They are situated in the Central portion of the plateau of Deccan and have their boundaries well-defined by large rivers like Godavari, Kistna and Tungabhadra. The whole of this territory is a plateau having an average elevation of about 2,500 feet above sea-level. Geographically it is divided into two large circles, the Telingana and the Marathwara, corresponding to the natural division of the North and the West with its trappean rocks and the granite and limestone region of the South and the East.

The total population of the Dominions is 16,194,313. Besides this, there are more than 3,500,000 inhabitants in Berar which is also a part of His Exalted Highness the Nizam's Dominions, though for the sake of convenience it is administered together with the Central Provinces.

The Nizam's Dominions forms a very interesting part of the Indian subcontinent. Owing to its very position the land is the meeting-place of practically all the races, languages, religions and cultures of India and can thus form an interesting subject of study as a synthesis of all aspects of Indian culture, or as a specimen of a buffer state of the same type as Belgium, Switzerland or Afghanistan. Moreover, the Dominions are of great interest from historical and administrative points of view, and with a net-work of railways and good roads which connect the State with the provinces of British India, they can well serve as a rendezvous to tourists, historians, scientists and students of human institutions.

Mineral Resources

The Dominions are also rich in mineral resources. Among these, coal is, of course, of great economic value, with mines at Singareni, Sasti at Paoni. Deposits of iron-ore of varying quality are widely distributed over the laterite and the granite tracts and in the sandstone formations of the Godavary and Gondwana valleys. Various schemes are forthcoming from expert engineers for utilizing these deposits. Among other minerals may be mentioned mica, corundum and

The Nizam Sugar Factory Ltd.

Head Office
ABID ROAD
Hyderabad

Factory
BODHAN
Nizamabad

Use for Quality and Sweetness our pure, crystalline white, Cane-sugar

Enquire from the nearest dealer

Mulki Capital
Labour and
Organisation

Managing Agents : H.E.H. the Nizam's Industrial Trust Fund.

Managing Agents' Representatives : The Hyderabad Construction Company Ltd.

Abid Road *Hyderabad-Deccan*

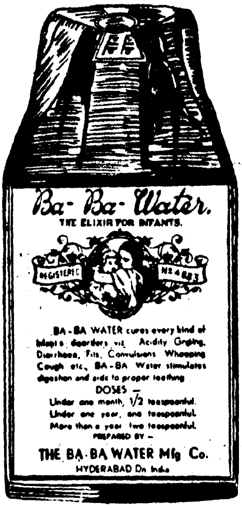

Ba-Ba Water

(The Elixir for Infants)

Keeps Your Baby Well

Cures every kind of infants' disorders, *viz,*. Acidity, Griping, Diarrhœa, Fits, Convulsions, Whooping Cough, etc. *Ba-Ba Water* stimulates digestion and aids to proper teething.

Sole distributors : —

G. Rohit Bros.,

Dispensing Chemists,

SULTAN BAZAR HYDERABAD-Dn.

" PUBLICITY "

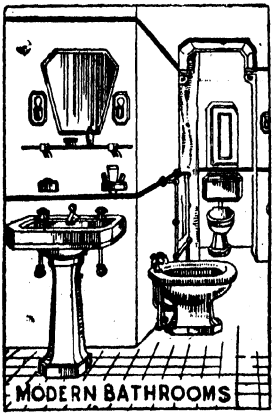

Consult in all your Sanitary Fittings & Drainage Requirements

Telegram : "PISPAREKH."

Telephone : No. 7281

THE

National Sanitary Engineering Co.,

SANITARY ENGINEERS, CONTRACTORS & LICENSED PLUMBERS,

3396 Kingsway Secunderabad-Dn.

SHOW ROOM : OPP. VICCAJEE'S HOTEL,
ABID ROAD, HYDERABAD-DN.

" PUBLICITY "

حضرت ولیعہد بہادر اور حضرت دردانہ بیگم صاحبہ نمائش میں

Their Highnesses the Prince and Princess

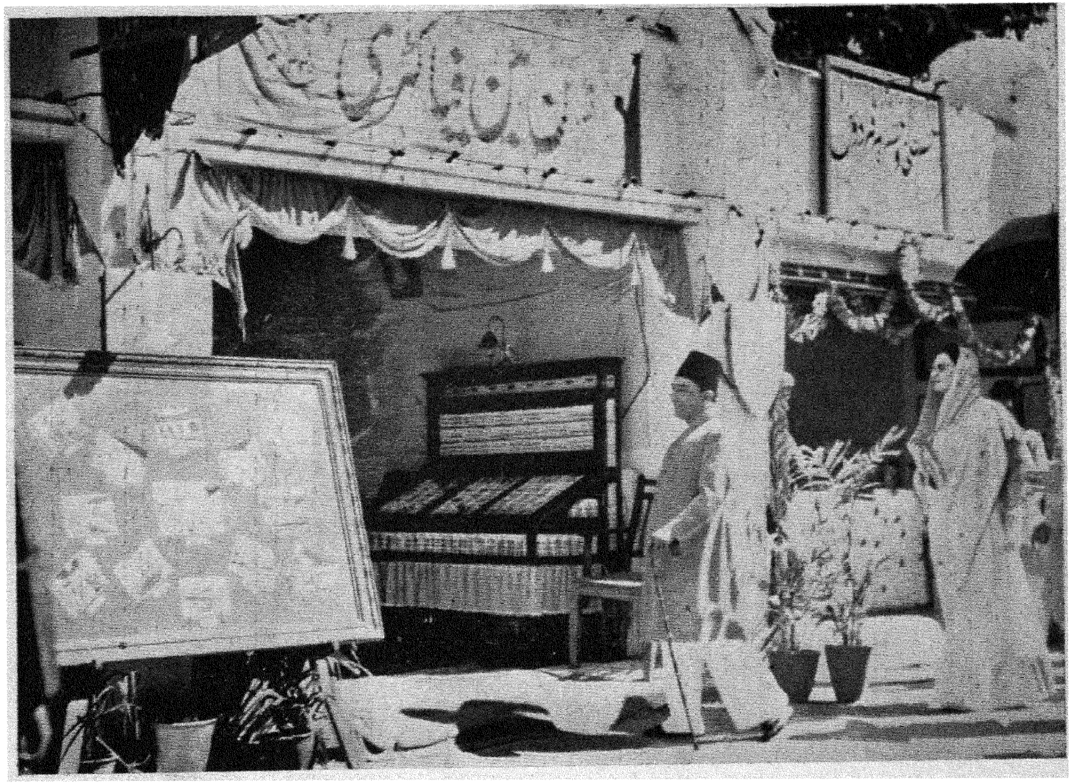

The Central Bank of India, Ltd.

HYDERABAD, DECCAN.

Established December 1911.

Subscribed Capital	.. ..	Rs.	3,36,26,400
Paid-up Capital	.. ..	„	1,68,13,200
Reserve and other Funds	..	„	1,24,02,000
Deposits, etc., as at 15-11-1941	..	„	42,95,69,000

Head Office:—BOMBAY.

150 Branches and Pay-Offices throughout India.
Managing Director:—Mr. H. C. CAPTAIN, J.P.

DIRECTORS:

Haridas Madhavdas, Esq. (*Chairman*).
The Rt. Hon. Nawab Sir Akbar Hydari, *Kt.*, P.C.
Ardeshir B. Dubash, Esq.
Dinshaw D. Romer, Esq.
Vithaldas Kanji, Esq.
Noormohamed M. Chenoy, Esq.
Bapuji D. Lam, Esq.
Dharmasey M. Khatau, Esq.
Sir Ardeshir Dalal, *Kt.*
Hormusji F. Commissariat, Esq.

DECCAN GROUP OF BRANCHES:

Hyderabad, Secunderabad, Aurangabad, Jalna, Sailu, Raichur, Latur, Warangal, Khammameth, Yadgiri, Manwath, Kopbal, Gadag, Guntakal, Kurnool and Dronachallam.

OUR AUGUST RULER

(MODERN HAROON AL-RASHID)

SINCE 1911, when he ascended the throne of his forefathers, His Exalted Highness Sir Mir Osman Ali Khan has constantly and conscientiously endeavoured to improve the conditions of all sections of his subjects. Extremely abstemious and simple in his ways, this enlightened ruler has made it a hobby to attend personally to even the minutest details of the State which come before him for consideration. Frequently, the documents sent to him for sanction are annotated in his own handwriting and returned to his Ministers for further information.

The interest which he takes in the Economic Development of the Dominions may well be judged by his *Firmans* and speeches—fragments of which have been reproduced in this brochure as a mark of respect and devotion. Here we give an extract which is a *landmark* from his speech delivered in the year 1932 at the inauguration ceremony of the Cottage Industries Institute. He said : "I am convinced that the increasing competition from both inside and outside the State can be easily beaten if the richer classes of my subjects give preference, as I do to produce home industries that are generally better and cheaper.

"I have noticed that there is a tendency in all countries of the world to purchase home products even though they be not quite so good as imported articles. I do not see any reason why my State should not adopt that natural and world-wide tendency, as far as it is reasonable. I draw the attention of my beloved subjects to it, while I commend the action of my Department of Industries towards meeting the demand created by the tendency I notice everywhere. When I myself do all I can to purchase and use goods made in my own State,............ ....I think my action itself will appeal to my subjects to do likewise. They love me and my country too well to require further inducement to follow my example in this respect. I have no doubt but that the efforts of my Government towards better production of home-made articles will be well seconded by increased consumption by all classes of my subjects."

HOW?

STATISTICS DEPARTMENT

HELPS

THE SOLUTION OF UNEMPLOYMENT QUESTION OF GRADUATES

Dominions Area	..	**5¼ crore acres.**
Cultivated Area	..	**3¼ ,, ,,**
Cultivable Waste Land	..	**15¾ lacs of ,,**

Thus there is a big field for their employment in the most productive industry of the State—Agriculture.

SUGGESTIONS.

6 months training on Government Farms.

100 acres patta on trial and not transferable for 10 years.

4 pairs Taccavi Bullocks. **Taccavi Seed.** **Taccavi Implements.**	**Under supervision of the Dept. of Agriculture.**

ADVISORY BOARD

1. Nawab Zain Yar Jung Bahadur, Chief Architect.
2. Liakatulla Khan, Esqr., H.C.S., Secretary, Finance Department.
3. Ahmed Mirza, Esqr., Chief Engineer, P.W.D.
4. Khwaja Moinuddin Ansari, H.C.S., Secretary, Political Department.
5. Hassan Yar Jung Bahadur, Chief Engineer, P.W.D.
6. Syed Ali Raza, Esqr., Chief Engineer, N. S. Railway.
7. Gulam Mahmood Quraishi, Esqr., H.C.S., Additional Secretary, Revenue Department.
8. Khan Fazl Mohammad Khan, Esqr. -President, War Technicians Board
9. Nawab Mehdi Nawaz Jung Bahadur, Commissioner, Municipal Corporation
10. Nawab Rahmath Yar Jung Bahadur, Commissioner, City Police.
11. Meher Ali Fazil, Esqr., Commissioner, City Improvement Board.
12. Syed Yusuf Ali, Esqr., H.C.S., Secretary, Reforms Committee.
13. Syed Fazlullah, Esqr., H.C.S., Additional Secretary, Village Uplift Dept.
14. Qazi Zainulabdeen, Esqr., Commissioner, Excise Department.
15. Mir Mahboob Ali Khan, Esqr., Deputy Secretary, Revenue Department.
16. Ahmed Mohiuddin, Esqr., Director, Commerce and Industries Department.
17. Habibur Rahman, Esqr., Director, Information Bureau.
18. Abdur Rahman Khan, Esqr., Late Pro-Vice-Chancellor, Osmania University.
19. Gulam Ahmad Khan, Esqr., President, Paigah.
20. Mazher Hussain, Esqr., m.a., b.sc., Director, Statistics Dept. and Commissioner of Census Department.
21. Mahender Bahadur, Director, Agriculture Department.
22. Syed Jamaluddin, Esqr., Director, Public Gardens.
23. Mohammed Farooq, Esqr., b.a., H.C.S., Second Taluqdar.
24. Raja Trimbak Raj Bahadur, Secretary, Municipal Corporation.
25. Khwaja Mohammed Ahmed, Esqr., m.a., ll.b., President, Osmania Graduates' Association.
26. Syed Mohammed Ali Musavi, Vice-President, Municipal Corporation.
27. Raja Guru Das, Esqr., Secretary, Jagirdars' Association.
28. Mir Mahmood Ali, Esqr., m.a., Lecturer, City College.
29. Nawab Mir Akbar Ali Khan, b.a., ll.b., Bar.-at-Law, President, Hyderabad Industrial Exhibition.
30. L. N. Gupta, Esqr., H.C.S., Vice-President, Hyderabad Industrial Exhibition.
31. Sharfuddin, Esqr., b.a., Secretary, Hyderabad Industrial Exhibition.

EXHIBITION COMMITTEE

President —Moulvi Mir Akbar Ali Khan Sahib, B.A., LL.B., Bar.-at-Law.
Vice- „ —L. N. Gupta, Esqr., H.C.S.
Secretary —Moulvi Sharfuddin Sahib, B.A. (Osmania).
Joint „ —Abdul Ali Sahib, B.Sc., LL.B. (Osmania).
Treasurer —Madhu Rao, Esqr.

MEMBERS.

Moulvi Abdul Majid Sahib Siddiqi, M.A., LL.B.
Dr. Raziuddin Sahib, M.A., Ph.D.
Moulvi Mohammed Abdul Raof Sahib,
„ Mohammed Ali Sahib Musavi,
Mohammed Ghouse Sahib, M.A., LL.B.
Raghubir Baily Sahib, B.A., LL.B.
B. K. Bhagwan Sahib, Industrial Engineer.

SUB-COMMITTEES.	CONVENERS.
Finance Committee	— *Shankerji Sahib, B.A., LL.B.*
Publicity and Press	— *Abdul Ali* do
Stalls Construction and Allotment Committee.	— *Premji Sahib,* Member, Hyderabad Corporation.
Distribution of Prizes	— *Khwaja Hamid Ahmad, B.A.*
Economic Conference Reception Committee.	— *Khwaja Hamid Ahmad, B.A.*
Demonstration Committee	— *Mahender Raj Sahib Saksina, M.Sc.*
Illumination Committee	— *Raghubir Baily Sahib.*
Arts Exhibition „	— *Prakash Rao Sahib.*
Aids Committee	— *Khwaja Hamid Ahmed Sahib, B.A.*
Volunteers Committee	— *Rai Madan Mohan Lal Sahib, B.A., LL.B.*
Amusement Committee	— *Moinuddin Sahib, M.A.*
Exhibition Club	— *Syed Md. Askari Jaffery.*
Exhibition Stall Committee	— *B. K. Bhagwan Sahib.*
Broadcasting and Telephone Committee.	— *B. K. Bhagwan Sahib.*

OSMANIA GRADUATES' ASSOCIATION

1351 FASLI

President —Moulvi Khwaja Mohammed Ahmad Sahib, Moulvi Fazil, M.A., LL.B. (Osmania), Deputy Director, Archæological Department.
Vice- ,, —Mahender Raj Sahib Saksina, M.Sc. (Osmania).
Secretary —Mohammed Ghouse Sahib, M.A., LL.B. (Osmania).
Asst. ,, —Mohammed Abdul Ali Sahib, B.Sc., LL.B. (Osmania).
Treasurer —Shankerji Sahib, B.A., LL.B. (Osmania).

MEMBERS.

Moulvi Mir Akbar Ali Khan Sahib, B.A., LL.B., Bar.-at-Law.
,, Mir Ahmad Ali Khan Sahib, M.A., LL.B.
,, Abdul Majid Sahib Siddiqi, M.A., LL.B.
,, Syed Mohammed Sahib
,, Badruddin Shakib Sahib, B.A., LL.B.
Raja Guru Das Sahib, B.A., LL.B.
Moulvi Jamil Ahmad Sahib Faruqi, M.Sc.
,, Zahiruddin Sahib Babar, M.A., LL.B.

ITTEHAD-E-TARAQI — LANGUAGES COMMITTEE — ECONOMIC COMMITTEE — OSMANIA CORPORATION COMMITTEE — EDITORIAL BOARD — MAJLIS ILMIA

President —Moulvi Mir Akbar Ali Khan, B.A., LL.B., Bar.-at-Law.
Secretary — ,, Khwaja Hamid Ahmad Sahib, B.A.
Treasurer —Mr. Madhu Rao Anwari.

MEMBERS.

Moulvi Md. Ghouse Sahib—Moulvi Abdul Ali Sahib
,, Jamil Ahmad Sahib Faruqi—Mr. Raghubir Baily
,, Askari Jafery Sahib—Raja Guru Das Sahib
,, Sabir Ali Sahib Hashmi—Moulvi Izuddin Sahib
,, Mohammed Ali Sahib Musavi.

Agricultural Committee — Exhibition Society — Mulki Industries Sales Depot — Economic Conference — Economic Survey Committee

INTRODUCTION

HYDERABAD has been witnessing several Exhibitions since very long. But no intelligent body has ever convened Exhibitions for a number of years. It is the privilege of the Osmania University alone that within a short period of its inception, her sons have contributed immensely to the all-sided progress of the country, established their mark in the intellectual field and do not lag behind in materialising their schemes.

The first practical step taken by the Economic Committee of the Osmania University Graduates' Association towards economic evolution and stability of the country was the inauguration of an Exhibition of the Industries of the Dominions in 1348 Fasli. Thanks to God, this function is held every year. And to stabilize it an Exhibition Committee has been formed under the ægis of the Economic Committee.

The Economic Committee of the Association has also undertaken to hold economic Conferences annually. The resolutions and schemes passed by these Conferences are being materialized.

An Economic Survey of the Dominions is in progress. The Committee has also collected valuable data for the publication of an Industrial and Commercial Directory. But unfortunately owing to lack of funds it could not be sent to the press.

In this small brochure it is not intended to review the great work which is being done by the Osmania University Graduates. But for the information of those who are interested a list of the various branches of the Association is included in the book in order to give an idea of the multifarious activities of the Association.

The War and the contributions of Nizam's Dominions to the Empire's war effort are undoubtedly giving a great impetus to our industrie . The result has been that it is bringing into the field of industrial expansion large numbers of well-qualified and trained men without whom industrial expansion on any large-scale would be difficult, if not impossible. Similarly, the industrial possibilities of the Dominions are being examined and developed.

After the War the inevitable necessity will arise of industrial planning and the adjustment of war-time demands to peace-time needs. We have been told that this has not been ignored and that much of what is being done—of value in itself—will be capable of later use.

The Commerce and Industries Department is endeavouring its best to utilize every opportunity for industrial development. Various schemes are being set forth and various Committees and Boards are formed for the advancement of industrial development.

Royal Message

پیام شاہانہ

To day 10th Jan 1940 I visited the "Industrial exhibition" of Hyd., & was very much interested in all that I saw there (in detail), & congratulate the Govt. on the different types of works, which the various branches of the "Administration" are carrying on with great zeal & energy & wish the whole show of "exhibition" great success, in future. I also appreciate the labour of the organization of the "Economic" Committee in this connection.

Nizam VII

(1349 *Fasli Exhibition.*)

ROYAL VISIT TO THE EXHIBITION

LIST OF CONTENTS

		PAGE
1.	ROYAL MESSAGE.	
2.	Introduction	1
	Names of the Committee Members	
3.	Our August Ruler	7
4.	H.E.H. the Nizam's Dominions and Economic Potentialities ..	11
5.	The Aims of the Exhibition	17
6.	Industrial Exhibition year by year	21
	(*a*) Exhibition in the year 1348 Fasli	21
	(*b*) do do 1349 „	22
	(*c*) do do 1350 „	23
	(*d*) do do 1351 „	24
7.	The Participation of Government Departments in the Industrial Exhibitions	29
8.	Cottage Industries in H.E.H. the Nizam's Dominions ..	39
9.	Large-scale Industries in H.E.H. the Nizam's Dominions ..	43
10.	The Questionnaire of the Exhibition Society	48
11.	Classified List of Exhibitors	51

Exhibition Guide
1941-42

THE

FOURTH INDUSTRIAL EXHIBITION

OF

H.E.H. THE NIZAM'S DOMINIONS

KHWAJA HAMID AHMAD, B.A. (Osmania)

Statistician,

Secretary, Economic Committee

Osmania Graduates' Association

PRINTED AT THE GOVERNMENT CENTRAL PRESS, HYDERABAD-DECCAN.

KEEP WAGONS MOVING

Before the War a Wagon standing idle merely cost the Railway about Rs. 7/- a day: to-day it is an offence against the Nation and may cost the

Empire

thousands of lives.

By keeping Wagons UNDERLOAD you are impeding the supply of munitions and not giving the Fighting Services a fair chance of

DEFENDING YOU

H. E. H. THE NIZAM'S STATE RAILWAY

Royal Message

WHEN I myself do all I can to purchase and use goods made in my own State......, I think my action itself will appeal to my subjects to do likewise. They love me and my country too well to require further inducements to follow my example in this respect.

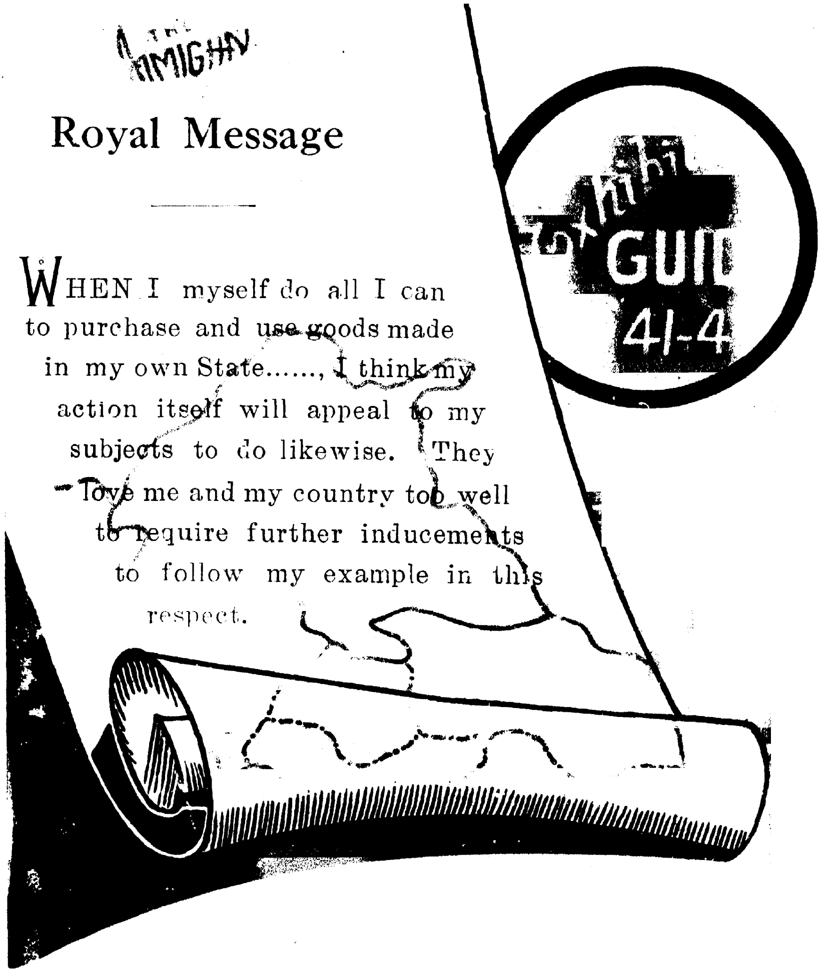

INDUSTRIAL EXHIBITION

OF

H. E. H. THE NIZAM'S DOMINIONS

Edited by:
KHWAJA HAMID AHMAD, B.A.,
Statistician,
Secretary Economic Committee
Graduates' Association.

Price Rs. 4.

BLIC GARDENS
)ERABAD-DN.
ecember 1941, upto
January, 1942.

TITLE PRINTED AT
AZAM STEAM PRESS.